شیخ طریقت، امیر اہل سنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ کی دعا:

یا اللہ! جو میرا مدنی بیٹا اور مدنی بیٹی اپنی اولاد کے لئے "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" ایک بار بھی جاری کروائے، نیز جو "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کے کم از کم 12 یا زائد ممبر بنائے، اس کا گھر امن کا گہوارہ بن جائے اور اسے دنیا و آخرت میں کہیں بھی آنچ نہ آئے۔ رب نصیب! اس کا خاتمہ ایمان پر ہو، قبر جنت کا باغ بنے، محشر میں پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کی شفاعت پائے اور پیارے مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کے پیچھے پیچھے جنت میں جائے۔ اٰمین بجاہِ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم

بدنصیب اور خوش نصیب

دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے نگران مولانا محمد عمران عطاری

فریاد

ایک عربی شخص کا بیان ہے کہ میں اپنی بستی سے اس اِرادے سے چلا کہ معلوم کروں کہ لوگوں میں سب سے زیادہ بدبخت اور نیک بخت کون ہے؟ میرا گزر ایک ایسے بوڑھے شخص کے پاس سے ہوا، جس کی گردن میں رسی بندھی ہوئی تھی جس کے ساتھ ایک بڑا ڈول بھی لٹک رہا تھا۔ ایک نوجوان اس بوڑھے کو چابک سے مار رہا تھا۔ میں نے اس نوجوان سے کہا: اس بوڑھے اور کمزور شخص کے بارے میں تجھے اللہ تعالیٰ کا خوف نہیں؟ اس کی گردن میں پہلے ہی ایک رسی اور ڈول لٹک رہا ہے جس سے یہ پریشان ہے، اس کے باوجود تو اسے چابک سے بھی مار رہا ہے! نوجوان نے کہا: مزید بھی جان لو کہ یہ میرا باپ بھی ہے۔ میں نے کہا: اللہ تعالیٰ تجھے کوئی بھلائی نہ دے! (کیا کوئی اپنے باپ کے ساتھ بھی اس طرح کا ظالمانہ سلوک کرتا ہے؟) نوجوان بولا: "خاموش رہو! تمہیں کیا معلوم! یہ بھی اپنے باپ کے ساتھ ایسا ہی برتاؤ کرتا تھا اور اس کا باپ بھی اپنے باپ (یعنی اس کے دادا) کے ساتھ اسی طرح کا سلوک کیا کرتا تھا۔" میں نے یہ منظر دیکھنے کے بعد کہا: بس! یہی بوڑھا شخص سب سے زیادہ **"بدبخت"** ہے۔ پھر میں آگے چل دیا یہاں تک کہ ایک نوجوان کے پاس پہنچا جس کی گردن میں ایک زَنبیل (یعنی کھجور کے پتوں سے بنی ہوئی ایک ٹوکری) تھی اور اس میں چوزے کی طرح کمزور ایک بوڑھا شخص تھا۔ وہ نوجوان ہر وقت اسے ساتھ رکھتا تھا اور چوزے کی طرح اس کی دیکھ بھال کرتا تھا۔ میں نے کہا: یہ کیا معاملہ ہے؟ اس نے جواب دیا: یہ میرا باپ ہے جو اپنی عقل کھو بیٹھا ہے، میں اس کی دیکھ بھال میں لگا رہتا ہوں۔ میں نے کہا: یہی نوجوان لوگوں میں سب سے زیادہ **"نیک بخت"** ہے۔ (المحاسن والمساوی، 2/193)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس حِکایت سے معلوم ہوا کہ والدین کے ساتھ حُسنِ سلوک کرنے والا لوگوں میں سب سے زیادہ **"نیک بخت"** ہے اور بُرا سلوک کرنے والا سب سے بڑا **"بدبخت"** ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی پناہ! اس بات میں کوئی شک نہیں کہ والدین کے ساتھ بُرا سلوک کرنے والے کے لئے دنیا و آخرت میں بربادی ہی بربادی ہے۔ والد کی اِطاعت، رضا اور عظمت و شان پر مشتمل **تین فرامینِ مصطفےٰ** صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم مُلاحظہ کیجئے: (1) **اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اِطاعت والد کی اِطاعت کرنے میں ہے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانی والد کی نافرمانی کرنے میں ہے۔** (معجم اوسط، 1/614، حدیث: 2255) (2) **اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا والد کی رضا میں ہے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ناراضی والد کی ناراضی میں ہے۔** (ترمذی، 3/360، حدیث: 1907) (3) **والد جنّت کے دروازوں میں سے بیچ کا دروازہ ہے، اب تُو چاہے تو اس دروازے کو اپنے ہاتھ سے کھو دے یا حفاظت کرے۔** (ترمذی، 3/359، حدیث: 1906) ہر ایک کو اپنے والدین کے ساتھ نیک سلوک کرنا چاہئے اور ان کی اِطاعت کرتے ہوئے، ان کا سونپا ہوا ہر جائز کام فوراً بجالانا چاہئے۔ **ہاں** اگر وہ شریعت کے خلاف کوئی حکم دیں تو اس میں ان کی اِطاعت نہ کی جائے کہ حدیثِ پاک میں ہے: **اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں کسی کی اِطاعت نہیں۔** (مسلم، ص789، حدیث: 4765) اگر کسی کے والد نے اپنے والد کے ساتھ بُرا سلوک کیا ہے تو اس کی اولاد کو یہ اِجازت نہیں کہ وہ بھی اپنے والد کے ساتھ بدسلوکی ہی کرے۔ **یاد رکھئے!** "سب گناہوں کی سزا اللہ تعالیٰ چاہے تو قیامت کے لئے اٹھا رکھتا ہے مگر ماں باپ کی نافرمانی کی سزا جیتے جی دیتا ہے۔" (مستدرک حاکم، 5/216، حدیث: 7345) اس پُرفتن دور میں بھی جہاں والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنے والے موجود ہیں وہاں بدسلوکی کرنے والوں کی بھی کمی نہیں۔ ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ میں جمعہ کی نماز سے فارغ ہو کر جب مسجد سے باہر نکلا تو دیکھا کہ لوگ جمع ہیں اور ایک نوجوان بوڑھے شخص کو مار رہا ہے وہ بوڑھا اس نوجوان کا والد تھا۔ اِنکشاف ہوا کہ مال و جائیداد وغیرہ میں حصہ نہ ملنے پر اس نالائق بیٹے نے مار مار کر اپنے بوڑھے باپ کو لہولہان کر دیا۔ اپنی عمر بھر کی خوشیوں اور خواہشات کو بچوں کی خوشیوں اور خواہشات کی تکمیل کے لئے قربان کر کے جینے والا "باپ" جب بڑھاپے میں اپنے بچوں کی شفقت اور حُسنِ سلوک کا طلبگار ہوتا ہے تو اسے جواب میں بے رُخی، طعنے اور پھر Old House کا تحفہ ملتا ہے۔ جن کے والد حیات ہیں، ان سے میری یہ **فریاد** ہے کہ وہ خُوش دلی کے ساتھ اپنے والد کی خِدمت کریں اور ان کا ادب و احترام کر کے جنّت کے حقدار بنیں۔

ہدیہ فی شمارہ: سادہ:35 رنگین:60
سالانہ ہدیہ مع ترسیلی اخراجات: سادہ:800 رنگین:1100
مکتبۃ المدینہ سے وصول کرنے کی صورت میں:
سادہ:420 رنگین:720
☆ ہر ماہ شمارہ مکتبۃ المدینہ سے وصول کرنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ پر رقم جمع کروا کر سال بھر کے لئے 12 کوپن حاصل کریں اور ہر ماہ اسی شاخ سے اس مہینے کا کوپن جمع کروا کر اپنا شمارہ وصول فرمائیں۔
ممبر شپ کارڈ (Member Ship Card)
12 شمارے رنگین:725 12 شمارے سادہ:425
نوٹ: ممبر شپ کارڈ کے ذریعے پورے پاکستان سے مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے 12 شمارے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔
بکنگ کی معلومات وشکایات کے لئے
Call: +922111252692 Ext:9229-9231
OnlySms/Whatsapp: +923131139278
Email:mahnama@maktabatulmadinah.com

ایڈریس
ماہنامہ فیضانِ مدینہ عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ پرانی سبزی منڈی محلہ سوداگران باب المدینہ کراچی
فون: 2660 :Ext 92 26 25 111 21 92+
Web: www.dawateislami.net
Email: mahnama@dawateislami.net
Whatsapp: +923012619734
پیشکش: مجلس ماہنامہ فیضانِ مدینہ

اس شمارے کی شرعی تفتیش دارالافتاء اہلِ سنّت (دعوتِ اسلامی) کے حافظ حسان رضا عطاری مدنی مُدَّظِلُّہُ العالی نے فرمائی ہے۔

https://www.dawateislami.net/magazine
☆ ماہنامہ فیضان مدینہ اس لنک پر موجود ہے۔

فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے: بے شک تمہارے نام مع شناخت مجھ پر پیش کئے جاتے ہیں، لہٰذا مجھ پر اَحسن (یعنی بہترین الفاظ میں) دُرود پاک پڑھو۔

(مصنف عبدالرزاق،2/140، حدیث:3116)

حمد / مناجات

یاربِّ محمد مری تقدیر جگادے

یا ربِّ محمد مری تقدیر جگادے
صحرائے مدینہ مجھے آنکھوں سے دکھادے

پیچھا مرا دنیا کی محبّت سے چُھڑادے
یا رب مجھے دیوانہ مدینے کا بنادے

روتا ہوا جس وقت میں دربار میں پہنچوں
اُس وقت مجھے جلوۂ محبوب دکھادے

دل عشقِ محمد میں تڑپتا رہے ہر دم
سینے کو مدینہ مِرے اللہ بنادے

ایمان پہ دے موت مدینے کی گلی میں
مدفن مرا محبوب کے قدموں میں بنادے

دیتا ہوں تجھے واسِطہ میں پیارے نبی کا
امت کو خدایا رہِ سنّت پہ چلادے

عطّار سے محبوب کی سنّت کی لے خدمت
ڈنکا یہ ترے دین کا دنیا میں بجادے

وسائلِ بخشش (مُرمّم)، ص112
از شیخ طریقت امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

دُرودوسلام

ذاتِ والا پہ بار بار دُرود

ذاتِ والا پہ بار بار دُرود
بار بار اور بے شمار دُرود

رُوئے انور پہ نور بار سلام
زلفِ اطہر پہ مشکبار دُرود

بیٹھتے اٹھتے جاگتے سوتے
ہو الٰہی مرا شعار دُرود

شہریارِ رُسُل کی نذر کروں
سب دروودں کی تاجدار دُرود

قبر میں خوب کام آتی ہے
بے کسوں کی ہے یارِ غار دُرود

انہیں کس کے درود کی پروا
بھیجے جب ان کا کردگار دُرود

اے حَسَن خارِ غم کو دل سے نکال
غمزدوں کی ہے غمگسار دُرود

ذوقِ نعت، ص86
از برادرِ اعلیٰ حضرت مولانا حسن رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن

رُباعیات

ختمِ نبوت

آتے رہے انبیا کَمَا قِیْلَ لَھُمْ
وَالْخَاتَمُ حَقُّکُمْ کہ خاتم ہوئے تم
یعنی جو ہوا دفترِ تنزیل تمام
آخر میں ہوئی مُہر کہ اَکْمَلْتُ لَکُمْ

دُنیا میں ہر آفت سے بچانا مولیٰ

دُنیا میں ہر آفت سے بچانا مولیٰ
عُقبےٰ میں نہ کچھ رَنج دکھانا مولیٰ
بیٹھوں جو درِ پاک پیمبر کے حضور
ایمان پر اس وقت اُٹھانا مولیٰ

اللہ کی سر تا بقدم شان ہیں یہ

اللہ کی سر تا بقدم شان ہیں یہ
اِن سا نہیں اِنسان وہ اِنسان ہیں یہ
قرآن تو ایمان بتاتا ہے اِنھیں
اِیمان یہ کہتا ہے مِری جان ہیں یہ

حدائقِ بخشش، ص238، 445
از امامِ اہلِ سنت امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن

شیطانوں کی دو قسمیں

مفتی ابو صالح محمد قاسم عطاری*

اللہ عَزَّوَجَلَّ فرماتا ہے: ﴿وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِیٍّ عَدُوًّا شَیٰطِیْنَ الْاِنْسِ وَ الْجِنِّ یُوْحِیْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًاؕ﴾ ترجمہ: اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کا دشمن بنایا، انسانوں اور جنّوں کے شیطانوں کو، ان میں ایک دوسرے کو دھوکہ دینے کے لئے بناوٹی باتوں کے وسوسے ڈالتا ہے۔ (پ8، الانعام: 112)

تفسیر شیطان دو قسم کے ہیں: (1) شیاطین الجن، یعنی وہ شیاطین جن کا تعلق جنّات سے ہے، جیسے ابلیس لعین اور اس کی اولاد۔ (2) شیاطین الانس، یعنی وہ شیاطین جن کا تعلق انسانوں سے ہے اور یہ کفر و گمراہی کی طرف بلانے والے انسان ہیں۔

یہی حقیقت احادیث میں بھی بیان کی گئی ہے جیسا کہ رسول اللہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ تعالٰی عنہ سے فرمایا: "شیطان آدمیوں اور شیطان جنّوں کے شر سے اللہ تعالٰی کی پناہ مانگو۔" فرماتے ہیں: میں نے عرض کی: کیا آدمیوں میں بھی شیطان ہیں؟ ارشاد فرمایا: ہاں۔ (مسند امام احمد، 8/132، حدیث: 21608)

ائمۂ دین فرمایا کرتے کہ شیطان آدمی لوگوں کے لئے شیطان جن سے زیادہ سخت (یعنی نقصان دِہ) ہوتا ہے۔ (تفسیر طبری، 12/753) اور ائمۂ دین کی اس بات کی تائید آیت مبارکہ کے الفاظ سے ہوتی ہے کہ الفاظِ قرآنی میں "شیاطین" کی اقسام کا ذکر کرتے ہوئے "انسان" کا لفظ پہلے ہے اور "جنّات" کا بعد میں۔

ان دونوں قسموں کے شیاطین سے بچنے کے بہت سے طریقے ہیں۔ جن میں سے ایک آسان طریقہ حدیث میں یہ بیان فرمایا گیا کہ "جب شیطان وسوسہ ڈالے تو اتنا کہہ کر الگ ہو جاؤ کہ تُو جھوٹا ہے۔" (مسند امام احمد، 4/74، حدیث: 11320)

مثلاً جنّات والا شیطان دل میں خیال ڈالے کہ اسلام مکمل دین نہیں ہے، یا آخرت کی نجات کے لئے اسلام ضروری نہیں یا شریعت پر عمل کریں گے تو زِندگی مشکل ہو جائے گی، تو شیطان کے اِس وسوسے پر اُسے فوراً کہیں کہ تو جھوٹا ہے۔ یونہی اگر انسانوں میں سے کوئی شیطان ایسی باتیں کرے مثلاً کہے کہ معاشی ترقی سود کے ذریعے ہی ہو سکتی ہے یا ترقی و خوشحالی کے لیے قرآن و حدیث کے پرانے حقیقی معانی بدلنا ضروری ہیں، یا اقوامِ عالَم میں عزت و مقام پانے کے لئے اسلامی تہذیب کو چھوڑ کر مغربی تہذیب کو اپنانا ضروری ہے، تو ایسے انسانی شیطان کو بھی کہہ دیا جائے کہ تُو جھوٹا ہے اور میرے نزدیک اسلام ہی حق ہے اور قرآن و حدیث کی ہدایت ہی حقیقی ہِدایت ہے اور دنیا کی کامیابی اور آخرت کی نجات اسی پر عمل کرنے میں ہے اور قرآن و حدیث کے وہی معانی درست ہیں، جو بزرگانِ دین ہمیشہ سے بیان کرتے آئے ہیں۔

چونکہ ائمۂ مِلّت و ناصحینِ امّت نے انسانی شیطانوں کو زیادہ خطرناک قرار دیا ہے۔ اس لئے ان سے بچنے کی زیادہ کوشش کرنی چاہئے اور اس کے طریقے ہمیں قرآن و حدیث میں بتائے گئے ہیں چنانچہ ایک جگہ حکم دیا گیا ہے کہ دین کا مذاق اُڑانے والوں اور ایمان برباد کرنے والے لوگوں کے پاس بیٹھنے سے بھی بچو جیسا کہ حکمِ خداوندی ہے: ﴿وَ قَدْ نَزَّلَ عَلَیْكُمْ فِی الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰیٰتِ اللّٰهِ یُكْفَرُ بِهَا وَ یُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى یَخُوْضُوْا فِیْ حَدِیْثٍ غَیْرِهٖۤ ﳲ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْؕ اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِیْنَ وَ الْكٰفِرِیْنَ فِیْ جَهَنَّمَ جَمِیْعَاﰳ﴾

* دار الافتاء اہلِ سنّت فیضانِ مدینہ، بابُ المدینہ کراچی

ترجمہ: اور بیشک اللہ تم پر کتاب میں یہ حکم نازل فرماچکا ہے کہ جب تم سنو کہ اللہ کی آیتوں کا انکار کیا جارہا ہے اور ان کا مذاق اڑایا جارہا ہے تو ان لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھو، جب تک وہ کسی دوسری بات میں مشغول نہ ہوجائیں ورنہ تم بھی انہیں جیسے ہو جاؤ گے۔ بیشک اللہ منافقوں اور کافروں سب کو جہنّم میں اکٹھا کرنے والا ہے۔(پ5، النسآء:140)

اور حدیث مبارک میں گمراہ لوگوں کی باتیں سننے بلکہ ان کے قریب جانے اور انہیں اپنے پاس آنے سے بھی روکنے کا حکم دیا گیا ہے چنانچہ رسول اللہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم فرماتے ہیں: آخر زمانے میں دجّال کذّاب (انتہائی دھوکے باز، سخت جھوٹے) لوگ ہوں گے کہ تمہارے پاس ایسی باتیں لائیں گے جو نہ تم نے سنیں ہوں گی اور نہ تمہارے باپ دادا نے، تو ان لوگوں سے دور رہو اور انہیں اپنے سے دور رکھو کہ کہیں وہ تمہیں گمراہ نہ کر دیں اور کہیں تمہیں فتنے میں نہ ڈال دیں۔ (مسلم، ص17، حدیث:16)

آیت وحدیث کے حکم پر غور فرمائیں کہ دین کو حقیر سمجھنے اور اس کا مذاق اُڑانے والوں کے پاس بیٹھنے سے منع فرمایا اور ساتھ ہی یہ شدید وعید بھی سُنائی کہ جو ان کی خلافِ اسلام باتوں کے وقت ان کے پاس بیٹھتا اور ان کی باتیں سنتا ہے تو وہ بھی انہی جیسا ہے، اور انہی جیسا ہونے کی وعید عقل ومشاہدے سے بھی سمجھ آتی ہے کہ عوام تو عوام، بعض اوقات اچھے بھلے پڑھے لکھے لوگ گمراہ کُن لوگوں کی باتیں سن کر آہستہ آہستہ متاثر ہوتے ہیں اور بالآخر وہی عقائد اپنا کر گمراہی کے گڑھے میں جا پڑتے ہیں، اگرچہ وہ اپنی نا سمجھی اور کم علمی سے گُمان کرتے ہیں کہ ہم تو پکے مسلمان ہیں، ہم پر اُن کی باتوں کا کیسے اثر ہوسکتا ہے؟ اس نہ متاثر ہونے کی سوچ رکھنے والے لوگوں کے لئے نیچے بیان کردہ حدیث میں بہترین راہنمائی ہے۔امت کے خیر خواہ، ہمارے آقا و مولا، رسولِ خدا صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ ہِدایت نشان ہے: جو دجّال کی خبر سنے اس پر واجب ہے کہ اس سے دور بھاگے کہ خدا کی قسم! آدمی اس کے پاس جائے گا اور یہ خیال کرے گا کہ میں تو مسلمان ہوں (یعنی مجھے اس سے کیا نقصان پہنچے گا) وہاں اس کے دھوکوں میں پڑ کر اسی کا پیروکار ہو جائے گا۔(ابوداؤد،4/157،حدیث:4319) یاد رکھیں کہ حدیث میں دجّال کے پاس جانے سے گمراہ ہونے کا جو خدشہ بیان کیا گیا ہے، وہ صرف سب سے بڑے کانے دجّال کے ساتھ ہی خاص نہیں ہے، بلکہ ہر طرح کے دجّال کا معاملہ ایسا ہی ہوتا ہے اور گمراہی کی طرف بلانے والا ہر فرد اِسی زُمرے میں داخل ہے۔

آج کل صورتِ حال بڑی نازک ہے، پرنٹ و الیکٹرونک میڈیا اور یونہی سوشل میڈیا پر ہر شخص اپنی بات کرنے میں آزاد بیٹھا ہے۔ کوئی ڈھکے چھپے الفاظ میں اِسلام کا مذاق اڑا رہا ہے، تو کوئی کھلے الفاظ میں اسلامی احکام کو قبائلی زمانے کی باتیں قرار دیتا ہے، کسی کو سود خوری جائز نظر آتی ہے، تو کوئی بے پردگی کی تائید میں دلائل دے رہا ہے۔ کسی کو موسیقی میں کوئی قباحت نظر نہیں آرہی اور کسی کو گانے باجے کے بغیر دین خشک سا محسوس ہوتا ہے۔ کسی کو مذہبی وضع قطع والے ایک آنکھ نہیں بھاتے تو کسی کو علماء کا شرعی احکام بتانا ہی زہر لگتا ہے۔ کسی کو داڑھی والے مشکوک و غیر معتبر نظر آتے ہیں تو کوئی داڑھی رکھنے کو معاذاللہ فاسقوں کی نشانی قرار دے رہا ہے، کوئی اَحادیث کو مذہبی داستانیں قرار دے کر کھلم کھلا انکار کررہا ہے تو کوئی تھوڑا سا گھما پھرا کر احادیث کو صرف تاریخی ریکارڈ کہہ کر انکارِ حدیث کا مقصد پورا کرنے کی کوشش کررہا ہے۔ کسی کی نظر میں ائمہ دین کے اِجتہاد آج کے دَور میں ناکارہ ہیں، تو کسی کے خیال میں قرآن وحدیث ہی اب ناقابلِ عمل ہوچکے ہیں۔ کوئی مفسّرین و محدّثین وفقہاء کے کاموں کو رَدی کی ٹوکری قرار دیتا ہے، تو کسی کی نظر میں مسلمانوں کے سارے علمی کارنامے قصّہ پارینہ بن چکے ہیں، بلکہ اب تو نوبت یہاں تک پہنچ چکی ہے کہ بعض لوگ کہنے لگے ہیں کہ آخرت میں نجات کے لئے اِسلام کوئی ضروری نہیں۔ معاذاللہ۔

دینی علوم سے محروم، صرف اسکول، کالج کی تعلیم رکھنے والے دعوت دے رہے ہیں کہ دین صرف ہم سے سیکھو،

جبکہ اسکرین پر جلوہ نما ہونے والے دین کی الف، بے نہ جاننے کے باوجود دین کے ہر معاملے میں رائے دینا اپنا حق سمجھتے اور اس رائے کو قبول کرنا دوسروں کے لئے فرض قرار دیتے ہیں، جبکہ جن حضرات کی رائے حقیقت میں معتبر ہے یعنی علماءِ دین اور مفتیانِ شرعِ متین، ان کی رائے کو یکسر فضول کہہ دیا جاتا ہے بلکہ علماءِ دین کے بولنے پر ہی اعتراض ہے کہ یہ مولوی ہمیں دین سکھانے والے کون ہوتے ہیں؟ الامان والحفیظ۔

الغرض دین سے دور کرنے والے، مسلمانوں کے دین و ایمان سے کھیلنے والے اور ان کی عقیدت واعتقاد میں نقب زنی کرنے کی کوشش کرنے والوں کی کوئی کمی نہیں اور ایسی ہی صورت حال کی غیبی خبر ہمارے نبی صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم دے چکے ہیں چنانچہ فرمایا: عنقریب لوگوں پر ایسے سال آئیں گے کہ جن میں دھوکہ ہی دھوکہ ہو گا، جس میں جھوٹے کو سچا اور سچے کو جھوٹا بنا کر پیش کیا جائے گا، خِیانت کرنے والے کو امانت دار اور امانت دار کو خائن سمجھا جائے گا اور رُوَیْبِضَہ خوب بولے گا۔ عرض کی گئی: رُوَیْبِضَہ کیا ہے؟ ارشاد فرمایا: لوگوں کے اہم معاملات میں مداخلت کرنے والا حقیر اور کمینہ شخص۔ (ابنِ ماجہ، 4/377، حدیث:4036)

ایسے لوگوں کو روکنا اور سمجھانا دونوں بہت مشکل ہیں، لیکن یہ تو ممکن ہے کہ ہم قرآن و حدیث کے حکم پر عمل کرتے ہوئے اپنے دین و ایمان کی حفاظت کی خاطر ایسے لوگوں کے پاس نہ بیٹھیں، نہ ان کی باتیں سنیں اور نہ ہی تحریریں پڑھیں، ورنہ یاد رکھئے کہ آج کا زمانہ فتنوں کا زمانہ ہے اور ایمان کے لٹیرے ہر طرف پھیلے ہوئے ہیں۔ اگر اپنے ایمان کی فکر نہ کی اور ہر کسی کی تحریر و تقریر پڑھنے، سننے میں لگے رہے تو کہیں ہمارا قیمتی ترین اثاثہ یعنی ایمان نہ چِھن جائے، لہٰذا عافیت و نجات اسی میں ہے کہ جنّاتی شیاطین سے زیادہ انسانی شیاطین سے خود کو دور رکھیں۔

دعائے عطّار اور مدنی رسائل کے مطالعہ کی دُھوم دھام

جہالت کے اندھیرے سے چھٹکارا پا کر علمِ دین کی روشنی میں آنے کا ایک بہترین ذریعہ مُسْتَنَد دینی کتب اور رسائل کا مطالعہ بھی ہے۔ فروغِ علمِ دین کیلئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے گزشتہ ماہ جن مدنی رسائل کے مطالعہ کی ترغیب دلائی اور دعاؤں سے نوازا! ان کی کارکردگی ملاحظہ فرمایئے!

(1) جو "ضیائے درود و سلام" (15 صفحات) اور "حلال طریقے سے کمانے کے 50 مدنی پھول" (21 صفحات) 17-12-9 تک مکمل پڑھ لے، اسے اللہ پاک درودِ پاک کی کثرت کا جذبہ دے، کبھی حرام لُقمہ اُس کے پیٹ میں نہ جائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم۔ **کارکردگی:** تقریباً 57 ہزار سے زائد اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں نے یہ دونوں رسالے پڑھنے کی سعادت پائی۔ (2) یاربِّ کریم! جو رسالہ "پُر اسرار خزانہ" (24 صفحات) 17-12-16 تک پورا پڑھ لے اُس کا حافظہ مضبوط فرما۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم۔ **کارکردگی:** 71 ہزار سے زیادہ خوش نصیبوں نے اس رسالے کا مطالعہ کیا۔ (3) یاربَّ المصطفٰے! جو کوئی رسالہ "بیٹے کو نصیحت" (55 صفحات) 17-12-23 تک مکمّل پڑھ لے اُس کی آنکھیں اُس کی اولاد سے ٹھنڈی فرما۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم۔ **کارکردگی:** تقریباً 63 ہزار سے زیادہ اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں نے اس رسالے کا مطالعہ کیا۔ (4) یاربَّ الانبیاء! جو کوئی رسالہ "انبیاء و اولیا کو پکارنا کیسا؟" (40 صفحات) 17-12-30 تک پڑھ لے اُس کا دل انبیاء و اولیا کی محبّت سے بھر دے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم۔ **کارکردگی:** تقریباً 44 ہزار سے زیادہ اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں نے اس رسالے کا مطالعہ کیا۔

دعائے عطّار یااللہ عَزَّوَجَلَّ! جو کوئی تاریخ گزرنے کے بعد بھی ان رسائل کا مطالعہ کر لے اُس کے حق میں بھی یہ دعائیں قبول فرما۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

بیماری اُڑ کر نہیں لگتی

ابوحذیفہ محمد شفیق عطاری مدنی*

رسولُ اللہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: ”لَا عَدْوٰی وَلَا صَفَرَ وَلَا هَامَةَ“ یعنی نہ بیماری کا اُڑ کر لگنا ہے، نہ صَفَر کی نحوست ہے نہ اُلّو کی نحوست ہے۔ ایک اعرابی نے عرض کی: یارسولَ اللہ! پھر کیا وجہ ہے کہ میرے اونٹ مٹی میں ہرن کی طرح (چست، تندرست وتوانا) ہوتے ہیں، تو ایک خارش زدہ اونٹ ان میں داخل ہوتا ہے اور ان کو بھی خارش زدہ کر دیتا ہے؟ تو حضور علیہ الصّلوٰۃ والسَّلام نے فرمایا: پہلے کو کس سے خارش لگی؟ (بخاری،4/26،حدیث:5717)

تعدیہ مرض سے کیا مراد ہے؟ ”اَلْعَدْوٰی“ سے مراد یہ ہے کہ بیماری ایک شخص سے بڑھ کر دوسرے کو لگ جائے۔ ”لَا عَدْوٰی“ والی حدیث اسی سے ہے یعنی ایک شے دوسری شے کی طرف مُتَعَدِّی (یعنی منتقل Transfer) نہیں ہوتی۔ (التوقیف علی مہمات التعاریف، ص238)

بیماری اُڑ کر لگنے کے بارے میں اسلامی نقطۂ نظر

(1) ایک کی بیماری یا مرض کا اُڑ کر دوسرے کو لگ جانا یا کسی مریض سے مرض تجاوُز کرکے صحیح سلامت تندرست آدمی میں منتقل ہوجانا! یہ بالکل باطل ہے۔ اس کا کوئی اعتبار نہیں۔ زمانۂ جاہلیت میں لوگ یہ اعتقاد رکھتے تھے کہ بیماری خود اُڑ کر دوسرے کو لگ جاتی ہے، خدا تعالٰی کی تقدیر کا اس میں کوئی دخل نہیں بلکہ یہ خود ہی مؤثر (یعنی بذاتِ خود اثر انداز ہونے والی) ہے۔ حدیثِ پاک میں اسی نظریے کا رد فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا: ”لَا عَدْوٰی“ یعنی بیماری کا اُڑ کر لگنا کچھ نہیں ہے۔ یہی وجہ تھی کہ آپ نے مجذوم (جذام کے مریض) کے ساتھ کھانا بھی کھایا تاکہ لوگوں کو علم ہوجائے کہ مرض اڑ کر دوسرے کو نہیں لگتا۔ (2) تعدیۂ جراثیم یعنی ”مرض کے جراثیم کا اُڑ کر دوسرے کو لگنا“ کھلی حقیقت ہے، جراثیم خود مرض نہیں بلکہ یہ اللہ تعالٰی کی چھوٹی سی مخلوق ہے جو صرف خردبین یا الٹرامائکرواسکوپ (Ultra-Microscope) کے ذریعے ہی نظر آتی ہے اور یہ جراثیم مرض کا سبب بنتے ہیں۔ پہلے زمانے کے لوگ ان جراثیم سے واقف نہ تھے تو انہوں نے یہی نظریہ بنا لیا کہ مرض مُتَعَدِّی ہوا ہے حالانکہ ایسا نہیں ہے۔ اسلام نے اس کی نفی فرمائی کہ کوئی مرض مُتَعَدِّی نہیں ہوتا اسلام کے تعدیۂ مرض کی نفی کرنے سے جراثیم کے مُتَعَدِّی ہونے کی نفی قطعاً نہیں ہوتی۔ فتح الباری میں ہے: تعدیہ کی نفی سے مراد یہ ہے کہ کوئی شے اپنی طبیعت کے اعتبار سے دوسری چیز کو نہیں لگتی، چونکہ زمانۂ جاہلیت کے لوگ اعتقاد رکھتے تھے کہ امراض اپنی طبیعت کے اعتبار سے مُتَعَدِّی ہوتے ہیں اور وہ ان کی نسبت اللہ تعالٰی کی طرف نہیں کرتے تھے، لہٰذا اس اعتقاد کی نفی کی گئی اور نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ وسلَّم نے ان کے اعتقاد کو باطل فرمایا اور مجذوم کے ساتھ کھانا کھایا تاکہ آپ انہیں بیان کردیں کہ اللہ ہی بیمار کرتا ہے اور شفا دیتا ہے۔ (فتح الباری لابن حجر 11/136، تحت الحدیث: 5707)

مراٰۃ المناجیح میں ہے: اہلِ عرب کا عقیدہ تھا کہ بیماریوں میں عقل و ہوش ہے جو بیمار کے پاس بیٹھے اسے بھی اس مریض کی بیماری لگ جاتی ہے۔ وہ پاس بیٹھنے والے کو جانتی پہچانتی ہے یہاں اسی عقیدے کی تردید ہے۔ موجودہ حکیم ڈاکٹر سات بیماریوں کو مُتَعَدِّی مانتے ہیں: جذام، خارش، چیچک، موتی جھرہ، منہ کی یا بغل کی بو، آشوبِ چشم، وبائی بیماریاں اس حدیث میں ان سب وہموں کو دفع فرمایا گیا ہے۔ اس معنٰی سے مرض کا اُڑ کر لگنا باطل ہے مگر یہ ہوسکتا ہے کہ کسی بیمار کے پاس کی ہوا متعفن ہو اور جس کے جسم میں اس بیماری کا مادہ ہو وہ اس تَعَفُّن سے اثر لے کر بیمار ہوجائے اس معنٰی سے تَعَدِّی ہوسکتی ہے اس بنا پر فرمایا گیا کہ جذامی سے بھاگو لہٰذا یہ حدیث ان احادیث کے خلاف نہیں۔ غرضکہ عدویٰ یا تَعَدِّی اور چیز ہے کسی بیمار کے پاس بیٹھنے سے بیمار ہوجانا کچھ اور چیز ہے۔ (مراٰۃ المناجیح،6/256)

* دار الافتاء اہلِ سنّت، اقصیٰ مسجد، باب المدینہ کراچی

بَرزَخ کیا ہے؟

محمد عدنان چشتی عطاری مدنی*

"موت" انسان کی دُنیوی زندگی کا آخری زِینہ (سیڑھی) ہے جہاں سے اس کا سفر عالَمِ دُنیا سے ٹوٹ کر آخرت کی جانب شُروع ہوجاتا ہے۔ موت کے بعد اِنسان "بَرزَخ" میں داخل ہوجاتا ہے۔ **بَرزَخ کا معنٰی** لُغت میں دو چیزوں کی دَرمیانی آڑ کو "بَرزَخ" کہتے ہیں۔ (لسان العرب، 1/268) اِمام المتکلمین، حضرت امام ابو مَنصور محمد بن محمد مَاتُرِیدِی حنفی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: بَرزَخ کی اَصل پَردہ ہے جیسا کہ قراٰنِ پاک میں ہے: ﴿وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا﴾ ترجَمۂ کنزالایمان: اور ان کے بیچ میں پردہ رکھا (پ19، الفرقان:53- تاویلاتِ اہل السنۃ، 3/418)

عالَمِ بَرزَخ کیا ہے؟ مشہور مُفَسِّر، حضرت امام ابوعبداللہ محمد بن احمد قُرطُبی علیہ رحمۃ اللہ القوی نقل فرماتے ہیں: وَالْبَرْزَخُ مَا بَيْنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ مِنْ وَقْتِ الْمَوْتِ إِلَى الْبَعْثِ، فَمَنْ مَّاتَ فَقَدْ دَخَلَ فِي الْبَرْزَخِ موت کے وقت سے دوبارہ اُٹھائے جانے تک دُنیا و آخرت کے درمیان بَرزَخ ہے پس جو فوت ہوا وہ بَرزَخ میں داخل ہوا۔ (تفسیرِ قرطبی، پ18، المؤمنون، تحت الآیۃ:100، 6/113)

بَرزَخ کا ثبوت قراٰنِ پاک میں ہے: ﴿وَمِنْ وَّرَآىِٕهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ۝﴾ (پ18، المؤمنون:100) ترجَمۂ کنزالایمان: اور اُن کے آگے ایک آڑ ہے اس دن تک جس میں اٹھائے جائیں گے۔ حضرتِ سیِّدُنا امام مُجاہد علیہ رحمۃ اللہ الواحد نے اس آیت کی تفسیر میں فرمایا: مَا بَيْنَ الْمَوْتِ إِلَى الْبَعْثِ یعنی بَرزَخ موت اور دوبارہ زندہ کئے جانے کی دَرمیانی مُدّت ہے۔ (تفسیرِ طبری، 9/243)

بَرزَخ کے دَرجات "عِلِّیِّیْن" اور "سِجِّیْن" بَرزَخ ہی کے مَقامات ہیں اور ہر ایک میں حَسبِ مَراتِب تفاوُت (یعنی فرق) بے شمار۔ (ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص456)

بَرزَخ کے مُعاملات عالَمِ بَرزَخ میں پیش آنے والے مُعاملات سے مُتعلق چند باتیں ذِہن نشین فرما لیجئے: 1 بَرزَخ میں (اپنے اَعمال کے اِعتبار سے) کسی کو آرام ہے اور کسی کو تکلیف۔ (بہارِشریعت، 1/98) 2 جو اِنعام یا عذاب بَدَن کو ہوتا ہے اس کی لَذّت اور تکلیف رُوح کو پہنچتی ہے۔ (المعتقد مع المعتمد، ص 330) 3 عَذابِ قبر دَراصل عَذابِ بَرزَخ ہی کو کہتے ہیں۔ اسے عَذابِ قبر اس لئے کہتے ہیں کہ عُمُوماً لوگ قبر ہی میں دفن ہوتے ہیں۔ 4 عُموماً بَرزَخ میں ملنے والے اِنعام یا عذاب کو "قبر کے اِنعام یا عَذاب" سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قبر میں عَذاب یا اِنعام کے لئے تدفین ہونا ضروری نہیں بلکہ جو مُردہ دَفن نہ ہوا بلکہ جلادیا گیا یا ڈبو دیا گیا یا جسے کوئی دَرندہ کھا گیا اُسے بھی بَرزَخ یا قبر کے اِنعام و عَذاب سے واسطہ پڑتا ہے۔ نبیِّ پاک صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: اِنَّمَا الْقَبْرُ رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ اَوْ حُفْرَةٌ مِنْ حُفَرِ النَّارِ یعنی قبر جنّت کے باغوں میں سے ایک باغ ہوتی ہے یا دوزخ کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا۔ (ترمذی، 4/208، حدیث:2468) مشہور مُفَسِّر مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الحنّان فرماتے ہیں: مؤمن کی قبر میں جنّت کی خوشبوئیں، وہاں کی تَروتازگی آتی رہتی ہیں۔ کافر کی قبر میں دوزخ کی گرمی وہاں کی بدبُو پہنچتی رہتی ہے۔ بُزرگوں کی قبروں کو اُردو میں رَوضہ کہتے ہیں۔ فُلاں بُزرگ کا رَوضہ۔ یہ لفظ اِسی حدیث سے ماخوذ ہے یعنی جنّت کا باغ۔ (مراٰۃ المناجیح، 7/160) قبر میں مومنوں کو ملنے والی رَاحت (آرام)، نافرمانوں کو ملنے والی سزائیں، ضَغْطَۂ قبر یعنی قبر کا مَیِّت کو دَبانا اور مُنکَر نکیر کے سُوالات بَرزَخ ہی کے مَعاملات ہیں۔

* رکن مجلس المدینۃ العلمیہ باب المدینہ کراچی

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رَضَوی دامت برکاتہم العالیہ مدنی مذاکروں میں عقائد، عبادات اور معاملات کے متعلق کئے جانے والے سوالات کے جوابات عطا فرماتے ہیں، ان میں سے چند سوالات وجوابات ضروری ترمیم کے ساتھ یہاں درج کئے جارہے ہیں۔

عبادت کا سب سے افضل دن

سوال: وہ کونسا دن ہے جس میں عبادت کا ثواب سب سے زیادہ ملتا ہے؟

جواب: مفسرِ شہیر، حکیمُ الامّت، حضرت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الرحمٰن تحریر فرماتے ہیں: جمعہ کا دن تمام دنوں سے افضل ہے کہ اس میں ایک نیکی کا ثواب ستر گُنا ہے اور دُرود دوسری عبادتوں (یعنی نفل عبادتوں) سے افضل (ہے)۔ لہٰذا افضل دن میں افضل عبادت کرو (یعنی جمعہ کے روز خوب دُرود و سلام پڑھو)۔

(مراٰۃ المناجیح، 2/323)

وَاللہُ اَعْلَمُ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہ تعالٰی علٰی محمَّد

گھوڑے کا پسینہ کپڑوں پر لگ جائے تو کیا کریں؟

سوال: گھوڑے کا پسینہ کپڑوں پر لگ جائے تو کیا ان کپڑوں میں نماز پڑھ سکتے ہیں یا نہیں؟

جواب: یہ اصول ذہن میں رکھئے کہ جس جانور کا جوٹھا پاک ہوتا ہے اس کا پسینہ اور تُھوک بھی پاک ہوتا ہے اور جس کا جوٹھا ناپاک ہوتا ہے اس کا پسینہ اور تُھوک بھی ناپاک ہوتا ہے۔ (بہارِ شریعت، 1/344، ملخصاً) گھوڑے کا جوٹھا پاک ہے تو اس کا پسینہ بھی پاک ہے، اگر یہ کپڑوں پر لگ جائے تو ان کپڑوں میں نماز پڑھ سکتے ہیں۔

وَاللہُ اَعْلَمُ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہ تعالٰی علٰی محمَّد

منگل کے دن کپڑا کاٹنا کیسا؟

سوال: کیا منگل کے دن کپڑا کاٹ سکتے ہیں؟

جواب: جی ہاں! منگل کے دن کپڑا کاٹ سکتے ہیں، البتہ منگل کے روز کپڑا کاٹنے سے بچنا چاہئے کہ نقصان کا خطرہ ہے جیسا کہ ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت میں ہے: جو کپڑا منگل کے دن قطع (کاٹا) ہو وہ جلے گا یا ڈوبے گا یا چوری (ہو) جائے گا۔

(ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص268)

وَاللہُ اَعْلَمُ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہ تعالٰی علٰی محمَّد

فجر کی اذان میں اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْم کہنا بھول جائیں تو کیا کریں؟

سوال: اگر کوئی فجر کی اذان میں اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْم کہنا بھول گیا تو اذان ہو جائے گی یا دوبارہ دی جائے گی؟

جواب: فجر کی اذان میں اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْم کہنا مستحب ہے۔ (بہارِ شریعت، 1/470 ماخوذاً) اگر کوئی فجر کی اذان میں یہ کہنا بھول گیا تو اذان ہو جائے گی دوبارہ دینا ضروری نہیں۔

وَاللہُ اَعْلَمُ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہ تعالٰی علٰی محمَّد

اُمَّہاتُ الْمؤمنین پیارے آقا کو کس نام سے پُکارتیں؟

سوال: اُمَّہاتُ الْمؤمنین رضی اللہ تعالٰی عنھن ہمارے پیارے آقا صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو کس نام سے پکارتی تھیں؟

جواب: اُمَّہاتُ الْمؤمنین رضی اللہ تعالٰی عنھن پیارے آقا صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو یَا رَسُوْلَ اللہ! یَا نَبِیَّ اللہ! کہہ کر پکارتی تھیں

جیسا کہ بخاری شریف میں ہے کہ اُمُّ المؤمنین، حضرت سیّدتنا عائشہ صدیقہ اور حضرت سیّدتنا اُمِّ سلمہ رضی اللہ تعالٰی عنہما نے سرکارِ مدینہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو یا رَسُوْلَ الله، یا نَبِیَّ الله جبکہ حضرت سیّدتنا حفصہ، حضرت سیّدتنا سودہ، حضرت سیّدتنا اُمِّ حبیبہ اور حضرت سیّدتنا زینب بنتِ جحش رضی اللہ تعالٰی عنہن نے یا رَسُوْلَ الله! کہہ کر پکارا۔(بخاری،1/127،416،528،حدیث:316، 1233، 1566، 2/227، 418، حدیث:2731،2732، 3346، 3/306، 432،حدیث:4795،5106،4/216،حدیث:6395 ماخوذاً)

وَاللهُ اَعْلَمُ وَ رَسُوْلُهٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہ تعالٰی علٰی محمَّد

پیارے آقا صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے کتنے جمعے ادا فرمائے؟

سوال: سرکارِ مدینہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے کتنے جُمعے ادا فرمائے ہیں؟

جواب: مُفسرِ شہیر، حکیمُ الاُمّت، حضرت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الحنّان فرماتے ہیں: نبیّ کریم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے تقریباً پانچ سو500 جُمعے پڑھے ہیں، اس لئے کہ جمعہ بعدِ ہجرت شروع ہوا، جس کے بعد دس10 سال آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی (ظاہری) زندگی شریف رہی، اس عرصہ میں جمعے اتنے ہی ہوتے ہیں۔(مراٰۃ المناجیح،2/346)

وَاللهُ اَعْلَمُ وَ رَسُوْلُهٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہ تعالٰی علٰی محمَّد

صفائی کے لئے پرندوں کے گھونسلے ختم کرنا کیسا؟

سوال: بعض اوقات گھر یا دکان وغیرہ میں پرندے گھونسلے بنالیتے ہیں، صفائی کے لئے ان کے گھونسلے ختم کرنا کیسا ہے؟

جواب: صفائی کیلئے پرندوں کے گھونسلے ہٹائے جاسکتے ہیں، البتہ اگر گھونسلے میں چھوٹے چھوٹے بچے ہوں تو اتنا انتظار کرلیں کہ بچے بڑے ہوکر اُڑ جائیں پھر اس کے بعد صفائی کی جائے۔

وَاللهُ اَعْلَمُ وَ رَسُوْلُهٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہ تعالٰی علٰی محمَّد

بارہ تیرہ سال کی عمر میں عقیقہ کرنا کیسا؟

سوال: میرا بھتیجا بارہ تیرہ سال کا ہوگیا ہے اور ہم نے ابھی تک اُس کا عقیقہ نہیں کیا تو کیا اب ہم اُس کا عقیقہ کرسکتے ہیں؟

جواب: عقیقہ کرنا مستحب ہے، اگر کسی نے نہیں کیا تو وہ گنہگار نہیں ہے۔ اگر کوئی بارہ تیرہ سال کا ہے یا اس سے بڑا ہے تب بھی اس کا عقیقہ کرسکتے ہیں، اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(عقیقہ کے بارے میں تفصیل جاننے کے لئے مکتبۃُ المدینہ کے مطبوعہ رسالے "عقیقے کے بارے میں سوال جواب" کا مطالعہ کیجئے۔)

وَاللهُ اَعْلَمُ وَ رَسُوْلُهٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہ تعالٰی علٰی محمَّد

دردِزِہ کی حالت میں انتقال کرنے والی عورت کا حکم

سوال: اگر بچے کی پیدائش کے وقت عورت کا انتقال ہوجائے تو کیا اُسے شہید کہتے ہیں؟

جواب: جی ہاں! بچے کی پیدائش کے وقت عورت کا انتقال ہوجائے تو اُسے شہید کہتے ہیں جیسا کہ بہارِ شریعت میں ہے: عورت کہ بچہ پیدا ہونے یا کوآرے (کنوارے) پَن میں مَر جائے شہید ہے۔(بہارِ شریعت،1/858)

وَاللهُ اَعْلَمُ وَ رَسُوْلُهٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہ تعالٰی علٰی محمَّد

قراٰنِ پاک کے معنٰی نہ جاننے والے کو تلاوت کا ثواب ملے گا؟

سوال: اگر کوئی قراٰنِ پاک کی تلاوت کرتا ہو مگر اس کے معنٰی وغیرہ نہ جانتا ہو تو کیا اُسے ثواب ملے گا؟

جواب: جی ہاں! قراٰنِ پاک کی تلاوت کرنے والے کو اس کا ثواب ملے گا اگرچہ معنٰی وغیرہ نہ جانتا ہو۔

وَاللهُ اَعْلَمُ وَ رَسُوْلُهٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہ تعالٰی علٰی محمَّد

مکتوباتِ امیرِ اہلِ سُنّت

یہ مکتوب شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، حضرتِ علّامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی طرف سے نظرِ ثانی اور قدرے تغیّر کے ساتھ پیش کیا جارہا ہے۔

مسافرِ مدینہ کے لئے اُلفت بھرے مدنی پھول

سگِ مدینہ محمد الیاس عطّار قادری رضوی عُفِیَ عَنْہُ کی جانب سے عازمِ مکّۂ مکرّمہ، زائرِ مدینۂ منوّرہ کی خدمت میں:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔

آپ کو عزمِ مکّہ و مدینہ مبارک ہو۔ اللہ پاک آپ کا سفر آسان کرے، قدم قدم پر کیف و مستی میں اضافہ ہو، سوز و رِقّت کے ساتھ آپ کا سفر طے ہو، ایسا صبر و ضبط ملے کہ راہِ جاناں کا ہر کانٹا پھول محسوس ہو، ہر مصیبت نعمت میں ڈھل جائے، سوز و گداز اور عشق و مستی سے دل لبریز رہے، راہِ مدینہ کی مسرتوں کا اظہار چشمِ اشکبار سے ہوتا رہے۔

مسافرِ مدینہ کی خدمت میں 8 مدنی پھول

(1) جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ ضرورت کی بات کرے یا چُپ رہے۔ (بخاری، 4/136، حدیث: 6136) اگر سفرِ مدینہ میں روحانیت کی طلب ہے تو اپنی زبان پر قفلِ مدینہ لگا لیں۔ سنجیدگی اور خاموشی اپنا لیں۔ ضروری بات بھی کم الفاظ میں نمٹانے کی کوشش کریں یا اشارے سے کام چلائیں۔ ہاں دینی مسائل اور بزرگوں کے واقعات بے شک بیان فرمائیں۔ (2) بہارِ شریعت میں ہے: عربوں سے بہت نرمی کے ساتھ پیش آئے، اگر وہ سختی کریں تب بھی ان کے ادب کی وجہ سے برداشت کرے کہ اس پر شفاعت نصیب ہونے کا وعدہ فرمایا ہے۔ (بہارِ شریعت، 1/1060 ملخصًا) (3) اہلِ مدینہ کی بہت زیادہ رعایت رکھئے، حدیثِ پاک میں ہے: جو اہلِ مدینہ کے ساتھ بُرائی کا ارادہ کریگا اللہ پاک اُسے آگ میں اس طرح پگھلائے گا جیسے سیسہ یا اس طرح جیسے نمک پانی میں گُھل جاتا ہے۔ (مسلم، ص545، حدیث: 3319) ایک روایت میں ہے: جو اہلِ مدینہ کو ایذا دے گا اللہ پاک اُسے ایذا دیگا اور اس پر اللہ پاک اور فرشتوں اور تمام آدمیوں کی لعنت اور اُس کا نہ فرض قبول کیا جائے گا نہ نفل۔ (مجمع الزوائد، 3/659، حدیث: 5826) بہرحال اہلِ مدینہ یعنی جو مدینۂ منوّرہ میں رہتے ہیں یا ملازمت وغیرہ کرتے ہیں، اُن کے ساتھ نہایت ہی نرمی سے پیش آنا چاہئے۔ ہاں جو بدمذہب اور بدعقیدہ ہو اُس کے سائے سے بھی دُور بھاگنا چاہئے۔ (4) مدینۂ منوّرہ زَادَھَا اللّٰہُ شَرَفاً وَّ تَعْظِیْماً کے موسم شریف یا وہاں کے کسی اور معاملے میں آزمائش پیش آئے تو ہرگز دل میں مَیل نہ لائیں۔ مسلم شریف کی حدیثِ پاک میں ہے: جو مدینے کی تکلیف و مشقّت پر ثابت قدم رہے گا میں بروزِ قیامت اُس کا گواہ یا شفیع ہوں گا۔ (مسلم، ص549، حدیث: 3346) (5) مسجدینِ کریمین کے باہر عموماً جوتے چپلوں کا ڈھیر ہوتا ہے اور بعض لوگ واپسی میں اپنی اپنی پسند کے چپل پہن کر چلتے بنتے ہیں، آپ ہرگز ایسا مت کیجئے گا۔ (6) رفیق الحرمین (یا رفیق المعتمرین) سفرِ مدینہ میں ہر وقت ساتھ رکھئے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ بے حد کارآمد ثابت ہوگی۔ (7) بارگاہِ رسالت میں، بارگاہِ شیخین کریمین میں، اہلِ جنّتُ البقیع و اہلِ جنّتُ المعلیٰ کی خدمات میں میرا اسلامِ شوق عرض کریں۔ (8) مجھے نیکیوں کی سخت حاجت ہے، اگر میری طرف سے ایک عمرہ کرلیں بلکہ سارے ہی سفرِ مدینہ کا ثواب بلکہ عمر بھر کی نیکیاں مجھے ایصالِ ثواب فرما دیں گے تو آپ کا کیا جائے گا! دعوتِ اسلامی کی ترقی کی دعا کریں۔ دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پابندیِ وقت کے ساتھ شرکت فرمایا کریں۔ ہر ماہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلے میں سفر کا عزم کرلیں تو کیا بات ہے!

وَالسَّلَامُ مَعَ الْاِکْرَام

ایک چُپ سَو سُکھ

دارالافتاءاہلِ سنّت (دعوتِ اسلامی) مسلمانوں کی شرعی راہنمائی میں مصروفِ عمل ہے، تحریراً، زبانی، فون اور دیگر ذرائع سے ملک وبیرونِ ملک سے ہزارہا مسلمان شرعی مسائل دریافت کرتے ہیں، جن میں سے پانچ منتخب فتاویٰ ذیل میں درج کئے جارہے ہیں۔

بے وضو سجدۂ شکر کرنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں عُلمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کوئی شخص بے وُضو یا قبلہ کی تعیین کئے بغیر یا زوال کے وقت میں سجدۂ شکر کرے تو کیا یہ درست ہے؟ اور سجدۂ شکر کا صحیح طریقہ بھی بتادیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

سجدۂ تلاوت اور نماز کی طرح سجدۂ شکر میں بھی طہارت اور استقبالِ قبلہ (قبلہ رُخ ہونا) شرط ہے لہٰذا طہارت یا قبلہ رُو ہوئے بغیر سجدہ ادا نہیں ہوگا، اور چونکہ یہ سجدہ واجب نہیں ہوتا بلکہ نفلی طور پر کیا جاتا ہے اس لئے جِن جِن اَوقات میں نوافل پڑھنا مکروہ ہے ان اَوقات میں یہ سجدہ کرنا بھی مکروہ ہوگا۔ سجدۂ شکر کا طریقہ یہ ہے کہ جب کوئی نعمت ملے، خوشی حاصل ہو یا کوئی مُصیبت ٹَلے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ کا شکر ادا کرنے کی نِیّت سے باطَہارت قبلہ رُخ کھڑے ہوں اور تکبیر کہتے ہوئے سَجدے میں جائیں، سَجدے میں تسبیح و حمد وغیرہ کے اَلفاظ کہیں (الفاظ کچھ مخصوص نہیں ہیں کوئی بھی ہو سکتے ہیں) اور پھر تکبیر کہتے ہوئے سجدے سے اٹھ جائیں۔ مختصر یہ ہے کہ سجدۂ تِلاوت کا جو طریقہ ہے وہی سجدۂ شکر کا بھی ہے۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

مُجِیب	مُصَدِّق
محمد ساجد عطاری	عبدہ المذنب محمد فضیل رضا العطاری

پہلے قعدہ میں صِرف التّحیات پڑھیں یا دُرود و دُعا بھی؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ چار رکعت والے فرضوں کے پہلے قَعدے میں کتنا پڑھنا ہوتا ہے؟ "عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُه" تک یا دُرود و دُعا سمیت آخر تک؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

چار یا تین رکعت والے فَرضوں کے پہلے قعدے میں واجب ہے کہ صرف تَشَہُّد پڑھے یعنی اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ سے لے کر عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُه تک۔ اس سے زیادہ پڑھنا جائز نہیں ہے حتّٰی کہ اگر کسی نے بھول کر اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ تک پڑھا تو سجدۂ سہو واجب ہو جائے گا اور اگر جان بُوجھ کر پڑھا تو نماز کا اِعادہ واجب ہوگا۔

نوٹ: چار رَکعات والی سُنَنِ مُؤکّدہ اور وِتروں کا بھی یہی حُکم ہے جو اُوپر بیان ہوا۔ البتہ چار رَکعات والی سنَنِ غیر مُؤکّدہ اور نوافل کا یہ حکم نہیں بلکہ ان کے پہلے قعدے میں اَلتَّحِیّات کے بعد دُرود و دُعا بھی پڑھنی چاہئے۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

مُجِیب	مُصَدِّق
محمد ساجد عطاری	عبدہ المذنب محمد فضیل رضا العطاری

بچوں کو صَف میں کہاں کھڑا کریں؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ بچوں کو مسجد کی صَف میں کھڑا نہیں کیا جاتا اس کا شرعی مسئلہ کیا ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

وہ بچے جو عقل مند اور نماز کی سمجھ بوجھ رکھتے ہیں، ایسے

بچوں کے مُتعلق شرعی حکم یہ ہے کہ ان کی صَف مردوں کی صَف کے بعد عَلیحدہ سے بنائی جائے۔ ہاں اگر بچہ صِرف ایک ہے تو اس کے لئے الگ سے صَف بنانے کی ضرورت نہیں، بلکہ وہ مَردوں کی صَف میں بھی کھڑا ہو سکتا ہے، چاہے صَف کے درمیان میں کھڑا ہو یا کونے میں، دونوں میں کوئی حَرج نہیں۔ اور وہ بچے جو اتنے چھوٹے ہیں کہ ان کو نماز کی بھی سمجھ بوجھ نہیں تو ان کو صف میں کھڑا نہیں کرسکتے، چاہے ایک ہو یا زیادہ کیونکہ ایسے بچوں کی نماز ہی مُعتبر نہیں اور صف میں جہاں ایسا بچہ کھڑا ہوگا گویا وہاں سے صَف خالی رہے گی اور یہ شرعاً ممنوع و ناجائز ہے۔

نوٹ: یہ بھی واضح رہے کہ ایسے چھوٹے بچے جو نماز کی سمجھ بوجھ نہیں رکھتے، مسجد میں آکر اُلٹی سیدھی حَرکتیں کرتے، بھاگتے دوڑتے اور شور مَچاتے ہیں ان کو مسجد میں لانے کی بھی شرعاً اِجازت نہیں۔ حدیثِ پاک میں حکم دیا گیا ہے کہ مَساجد کو بچوں اور پاگلوں سے بچاؤ۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

مُجِیْب	مُصَدِّق
محمد ساجد عطاری	عبدہ المذنب محمد فضیل رضا العطاری

مرد کا زنانہ کپڑے، جوتے یا دیگر اشیاء استعمال کرنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ مرد کا عورت کے کپڑے، جوتے وغیرہ اشیاء کو استعمال کرنا کیسا ہے؟ اور اس میں مَحرم و غیر مَحرم اور عمر کا کوئی فرق ہوگا یا نہیں؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

مرد خواہ مَحرم ہو یا غیر مَحرم اسے زَنانہ کپڑے، جوتے یا کوئی اور زَنانہ چیز اپنے استعمال میں لانا جائز نہیں کہ اس میں عورتوں سے مُشابَہت ہے اور عورتوں سے مُشابَہت اِختیار کرنے والوں پر حدیث پاک میں لعنت آئی ہے، پس جب عِلّت مُشابہت ہے تو مَحرم و غیر مَحرم ہر دو کے لئے ناجائز ہے کہ مُشابَہت دونوں صورتوں میں ہے، اسی طرح عمر کے جس حِصّے میں اِستعمال کیا جائے گا تو تَشَبُّہ پایا جائے گا لہٰذا بوڑھا استعمال کرے یا جوان ہر دو صورت میں ناجائز ہے، حتّٰی کہ اگر چھوٹے بچے کو والدین وغیرہ پہنائیں گے، تو یہ پہنانے والے گنہگار ہوں گے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

مُجِیْب	مُصَدِّق
محمد عرفان مدنی	محمد ہاشم خان العطاری المدنی

نابالغ پر سجدۂ تلاوت واجب نہیں

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ نابالغ نے آیتِ سجدہ تلاوت کی تو کیا اس پر سجدہ کرنا واجب ہوگا یا نہیں؟ نیز نابالغ نے آیتِ سجدہ تلاوت کی اور بالغ نے سُنی تو کیا سُننے سے بالغ پر سجدۂ تلاوت واجب ہو جائے گا یا نہیں؟ بیان فرمادیں۔

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

نابالغ اَحکامِ شَرعیہ کا مُکلّف نہیں، لہٰذا اگر وہ آیتِ سجدہ تِلاوت کرے یا سُنے تو اس پر سجدۂ تلاوت واجب نہیں ہوگا، البتہ اگر نابالغ نے تلاوت کی اور عاقل بالغ مسلمان نے اس سے آیتِ سجدہ کی تلاوت سُنی تو سُننے والے پر سجدۂ تلاوت واجب ہو جائے گا۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

کتبــــــــــــــــــــــــــــہ

عبدہ المذنب محمد فضیل رضا العطاری

اَصحابِ کَہف

محمد بلال رضا عطاری مدنی*

اَصحابِ کَہف سے منسوب غار

آج سے تقریباً 2 ہزار سال پہلے **ملکِ رُوم** کے شہر **"اُفسُوس"** میں ایک ظالم بادشاہ **دَقیانُوس** کی حکومت تھی۔ جو شخص بُتوں کی پُوجا نہ کرتا اسے قتل کروادیتا۔ ایک دن ایمان والوں کے قتل کا منظر دیکھنے کے لئے چند نوجوان آئے، اللہ عزّوجلّ نے اُن کی آنکھوں سے پَردے ہٹادیئے تو اُنہوں نے دیکھا کہ جس مؤمن کو بھی قتل کیا جاتا فرشتے آسمان سے اُترتے اور اُس کی رُوح کو اپنے ساتھ لے جاتے، یہ ایمان اَفروز منظر دیکھ کر وہ سب نوجوان ایمان لے آئے۔

تین دن کی مہلت بادشاہ **دَقیانُوس** کوسفر پر جاتے ہوئے اِس بات کا علم ہوا، تو اُس نے اُنہیں 3 دن کی مہلت دی کہ میرے واپس آنے تک ایمان سے پھر جاؤ ورنہ تمہیں قتل کر دیا جائے گا۔ تیسرے دن یہ صاحبِ ایمان نوجوان کچھ مال لے کر رات کے وقت شہر سے رُخصت ہوگئے، راستے میں اُنہیں اپنے خاندان کی بکریاں چَرانے والا ایک چَرواہا ملا، جسے اُنہوں نے اپنا ماجرا بیان کیا اور اسے بھی اِیمان کی دعوت دی، چَرواہے نے اِیمان قبول کیا اور اُن کے ساتھ شامل ہوگیا، چَرواہے کا رَکھوالی کرنے والا کُتّا بھی ساتھ ہی چل پڑا، یہ سب سفر کرتے کرتے صُبح کے وقت شہر سے تقریباً 6 میل دُور ایک غار میں پہنچے اور کھانا کھا کر سوگئے، یہی وجہ ہے کہ اِنہیں **اَصحابِ کَہف یعنی غار والے** کہا جاتا ہے۔[1]

غار بند کر دیا بادشاہ **دَقیانُوس** کوسفر سے واپسی پر **اَصحابِ کَہف** کے غار میں پَناہ لینے کا پتہ چلا، تو اُس نے غار کے مُنہ پر دیوار بنوادی، تاکہ وہ بھوک اور پیاس کی وجہ سے یہیں اِنتقال کر جائیں اور یہی غار اُن کی قبر بن جائے۔ جس حکومتی مُلازِم کو یہ کام دیا گیا، اُس نے **اَصحابِ کَہف** کے نام، تعداد اور اِن کا پورا واقعہ عُمدہ قسم کے سِیسہ (ایک سیاہی مائل نیلے رنگ کی دھات جس سے بندوق کی گولیاں اور چھرے وغیرہ بنائے جاتے ہیں۔ فیروز اللغات، ص874) سے بَنی تختی پر لکھوایا اور اُسے تانبے کے ایک صَندوق میں بند کر کے دیوار کی بُنیادوں میں رکھوادیا۔[2]

309 سال کی نیند **اَصحابِ کَہف** (تقریباً) 309 سال تک مکمّل سوئے رہے، اِس دوران کسی بھی آواز کے سَبب ایک لمحے کیلئے بھی بیدار نہ ہوئے۔[3] اِس عرصے میں کئی بادشاہ آئے اورگئے، یہاں تک کہ ایک نیک دل بادشاہ **بَیدَرُوس** کی حکومت آگئی، اِس کے زمانے میں کئی فتنے اٹھے، جن میں سے ایک یہ بھی تھا کہ مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونے اور قیامت آنے کا کچھ لوگ انکار کرنے لگے تھے، **بَیدَرُوس** نے یہ حالت دیکھ کر بارگاہِ الٰہی میں فریاد کی: یااللہ عزّوجلّ! کوئی ایسی نشانی ظاہر فرما جس سے لوگوں کو مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونے اور قیامت آنے کا یقین ہو۔ چنانچہ اللہ عزّوجلّ نے بادشاہ کی دُعا یوں قبول فرمائی کہ ایک چَرواہے نے اپنی بکریوں کے آرام کے لئے اُس غار کو چُنا اور لوگوں کے ساتھ مل کر غار کے منہ پر بنی دیوار کو گرادیا، دیوار گرتے ہی لوگوں پر ایسی ہیبت طاری ہوئی کہ سب وہاں سے بھاگ کھڑے ہوئے۔[4]

---

(1) آثار البلاد و اخبار العباد، ص498، 500 ملتقطاً (2) صراط الجنان، 5/542
(3) ایضاً، 5/544 ملخصاً۔ عجائب القرآن، ص157 (4) صراط الجنان، 5/542 ملخصاً

(بقیہ آئندہ شمارے میں)

* ذِمّہ دار شعبہ فیضانِ امیرِ اہلِ سنّت، المدینۃ العلمیہ، باب المدینہ کراچی

کبوتری اور قُمری

شاہ زیب عطاری مدنی*

ایک مرتبہ حضرت سیّدنا غوثِ اعظم شیخ عبد القادر جیلانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّوْرَانِی اپنے ایک بیمار مُرید کی عیادت کے لئے اُن کے گھر تشریف لے گئے وہاں کبوتری اور قُمری کو دیکھا، مرید نے عرض کی: حُضُور! یہ کبوتری 6ماہ سے انڈے نہیں دے رہی اور قمری 9ماہ سے بول نہیں رہی، غوثِ اعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم کبوتری کے پاس گئے اور اُس سے فرمایا: "اپنے مالک کو فائدہ پہنچا"، پھر قُمری سے فرمایا: "اپنے خالق عَزَّوَجَلَّ کی تسبیح بیان کر۔" مُرید کا بیان ہے کہ اُسی وقت سے قُمری بولنے لگی حتّٰی کہ اہلِ بغداد اس کی آواز سننے کے لئے جمع ہوجاتے اور کبوتری جب تک زندہ رہی انڈے دیتی رہی۔(بہجۃ الاسرار، ص153)

پیارے مَدَنی مُنّو اور مَدَنی مُنّیو! دیکھا آپ نے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے اور نیک بندوں کی کیا ہی خُوب شان ہے کہ انسان تو انسان جانور بھی ان کی بات مانتے اور ان سے عقیدت و محبّت رکھتے ہیں ہمیں بھی چاہئے کہ اللہ والوں سے عقیدت و محبّت رکھیں، ان کا ادب و احترام بجالائیں، ان کے بارے میں کوئی غلط بات نہ کریں، ان کی پاکیزہ سیرت و کردار اور ان کے فرامین پر عمل کرتے ہوئے اپنی زندگی بسر کریں تاکہ اللہ والوں کی بَرَکت سے ہمیں بھی دنیا اور آخرت دونوں میں کامیابی حاصل ہو۔

بچّو! ان سے بچو

مجلس دارُالمدینہ (شعبہ نصاب)

پیارے مَدَنی مُنّو اور مَدَنی مُنّیو! صفائی آدھا ایمان ہے۔(مسلم، ص115، حدیث:534) اس لئے ہمیں صاف ستھرا رہنے کی عادت بنانی چاہئے۔ خود کو گندگی سے بچانے کے لئے ان باتوں کا خیال رکھئے۔ **(1) دانتوں کی صفائی:** صبح نیند سے بیدار ہوں تو سب سے پہلے مسواک سے دانت صاف کریں۔ بعض بچے (بلکہ بڑے بھی) دانت صاف نہیں کرتے جس کی وجہ سے ان کے مُنہ سے بدبُو آتی، دانت پیلے ہوجاتے، دانتوں میں کیڑا لگ جاتا، مَسوڑھوں سے خون آتا اور کبھی تو دانت بھی نکالنا پڑجاتا ہے، ہمارے پیارے آقا صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو پیلے دانت ناپسند تھے۔(جمع الجوامع، 1/389، حدیث:2875 ماخوذاً) **(2) ناخن کاٹنا:** بڑے ناخنوں میں مَیل اور جراثیم جمع ہوتے ہیں اور پھر کھانے کے ساتھ پیٹ میں چلے جاتے ہیں جس سے بیماریاں پیدا ہوتی ہیں، لہٰذا ہر جمعہ کو ناخن کاٹ لیجئے کیونکہ اس دن ناخن کاٹنا مُستَحَب بھی ہے، ہاں اگر زیادہ بڑھ گئے ہوں تو جمعہ کا انتظار نہ کیجئے کہ ناخن بڑا ہونا اچھا نہیں۔ ناخنوں کا بڑا ہونا رزق کی کمی کا سبب (بھی) ہے۔(بہارِ شریعت،3/582 ملخصاً) ناخن دانتوں سے نہ کاٹیں کیونکہ یہ بُری بات ہے اور اس سے جسم پر بَرَص (سفید داغ) کی بیماری بھی لگ سکتی ہے۔ (عالمگیری، 5/358 ماخوذاً) **(3) چھلکے اور ریپر پھینکنا:** مختلف چیزوں کے ریپر اور پھلوں کے چھلکے راستوں میں نہ ڈالئے کہ اس سے گندگی پھیلتی ہے اور پاؤں پھسلنے سے کوئی گر بھی سکتا ہے۔ اللہ پاک ہمیں حقیقی صفائی نصیب کرے۔

اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

* ماہنامہ فیضانِ مدینہ، بابُ المدینہ کراچی

مدنی قافلہ

قسط: ۱۰

ابرار اختر قادری عطاری*

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! شیخِ طریقت، امیرِ اَہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے نَفسا نفسی کے اس دور میں عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کو مَدَنی مقصد ہی یہ عطا فرمایا کہ ”**مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے**“ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ. اپنی اصلاح کے لئے مَدَنی اِنعامات پر عمل اور دوسروں کی اِصلاح کیلئے مَدَنی قافلوں میں سفر کرنا ہے۔ مدنی قافلہ دعوتِ اسلامی کے بارہ مدنی کاموں میں سے ایک اَہم ترین مدنی کام ہے، جس سے مُراد سات یاسات سے زیادہ اسلامی بھائیوں کا باہَم مل کر 3 دن، 12 دن، ایک ماہ، 63 دن، 92 دن یا 12 ماہ کیلئے راہِ خدا کا مسافر بننا ہے۔

مدنی قافلے مُسلمانوں کی اِصلاح، مَساجد کی آباد کاری، ساری دُنیا میں سُنّتوں کی دھوم مچانے، نیکی کی دعوت عام کرنے اور ہر اسلامی بھائی کی مدنی تربیت کا بہترین ذریعہ ہیں، نیز یہ مدنی قافلے دعوتِ اسلامی کے لئے ریڑھ کی ہڈّی کی حَیثیّت رکھتے ہیں اور شیخِ طریقت، امیرِ اَہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا فرمان بھی ہے: **دعوتِ اسلامی کی بَقامدنی قافلوں میں ہے**۔ (مدنی مذاکرہ، یکم جنوری 2015ء) لہٰذا جب مَدَنی قافلوں میں سفر کریں، تو نیّت یہ ہونی چاہئے کہ اپنی اِصلاح اور عِلمِ دین سیکھنے کیلئے سفر کر رہا ہوں، ضمناً علاقے والوں کو نیکی کی دعوت بھی دوں گا۔

دُنیا کے مختلف خِطّوں میں موجود صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان کے مَزارات، اس بات کا واضح ثبوت ہیں کہ نیکی کی دعوت عام کرنے کیلئے انہوں نے مدینہ طَیّبہ کی سرزمین سے سینکڑوں، ہزاروں میل دُور دراز کے مَشقّت بھرے سفر اِختیار فرمائے۔

یہی اَنداز ہمارے دِیگر اَسلاف کا بھی رہا کہ انہوں نے بھی اللہ عَزَّوَجَلَّ و رسول صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی رضا کے حُصول کیلئے اپنی ذات کی اِصلاح پر ہی توجہ نہ دی بلکہ دوسروں کی اِصلاح کیلئے راہِ خُدا میں سفر کرنے سے بھی کبھی دَریغ (انکار) نہ فرمایا۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مدنی قافلوں میں سفر عِلمِ دین کے حُصول اور اسکی فَضیلت پانے کا بہترین ذَریعہ ہے کہ جس کے فضائل کَثیر رِوایات میں مَروی ہیں، جیسا کہ روایت میں ہے: جو علم کی تلاش میں نکلتا ہے وہ واپس لوٹنے تک راہِ خُدا میں ہوتا ہے۔ (ترمذی، 4/295، حدیث: 2656) اور ایک روایت میں ہے: عِلم حاصل کرو! کہ ہر خشک و تَر حتّٰی کہ مچھلیاں، حَشرات، چرند، پرند، آسمان اور اسکے ستارے علم سیکھنے والے کے لئے مَغفرت کا سوال کرتے ہیں، عِلم دلوں کو اَندھے پَن اور آنکھوں کو اَندھیرے سے نجات دیتا اور نیک لوگوں کی منازِل اور بلند درجات تک پہنچاتا ہے، اسی کے ذریعے اِطاعت و عِبادتِ الٰہی کی جاتی، خوفِ خُدا ملتا، پرہیز گاری و صِلَہ رحمی کا جذبہ ملتا اور حلال و حرام کی پہچان ہوتی ہے، عِلم امام ہے اور عمل اسکے تابِع۔ عِلم خوش نصیبوں کو عَطا ہوتا ہے جبکہ بدبخت اس سے محروم رہتے ہیں۔ (جامع بیان العلم وفضلہ، 1/239، حدیث: 268 ملتقطاً)

عِلم حاصِل کرو، جَہل زائل کرو
پاؤ گے راحتیں، قافِلے میں چلو

(وسائلِ بخشش (مُرمَّم)، ص 669)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(بقیہ آئندہ شمارے میں)

* شعبہ فیضانِ صحابیات، المدینۃ العلمیہ، سردار آباد (فیصل آباد)

"واہ کیا بات ہے علم و علما کی" کے اکیس حروف کی نسبت سے

21 مدنی پھولوں کا گُلدستہ

ہلاکت کا شکار کون؟

(1) اِرشادِ حضرت سیِّدُنا عبدُ اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالٰی عنہ: وہ شخص ہَلاک ہوا جس کا دل بھلائی کو بھلائی اور بُرائی کو بُرائی نہیں سمجھتا۔(معجم کبیر،9/ 107،حدیث:8564)

پہاڑوں کے وزن کے برابر

(2) اِرشادِ حضرت سیّدنا یحییٰ بن معاذ علیہ رحمۃ اللہ الغفّار: میں صَدَقے کے دانے کے عِلاوہ کسی دانے کو نہیں جانتا جو دُنیا کے پہاڑوں کے وَزن کے برابر ہو جائے۔(المستطرف،1/ 19)

نماز، روزہ اور صدقہ کی فضیلت

(3) اِرشادِ حضرت سیّدنا عبدالعزیز بن عُمیر رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ: نماز تمہیں نِصف راستے تک پہنچاتی ہے، روزہ بادشاہِ حقیقی کے دَروازے تک پہنچاتا ہے جبکہ صَدقہ اس کے دَربار میں داخل کر دیتا ہے۔(المستطرف،1/19)

دنیا و آخرت کی مِثال

(4) اِرشادِ حضرتِ سیِّدُنا وہب بن منبہ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ: دنیا وآخرت کی مثال دو سَوکنوں کی سی ہے اگر ایک کو راضی کیا جائے تو دوسری ناراض ہو جاتی ہے۔(حلیۃ الاولیاء،4/53،رقم:4720)

بُرائی کو نہ پہچاننے کا نقصان

(5) ارشادِ حضرت سیّدنا امام محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی: جو شر کو نہیں پہچانتا وہ اس میں مبتلا ہو جاتا ہے۔(احیاء العلوم،3/ 203)

اخلاص کی حقیقت

(6) ارشادِ حضرت سیّدنا غوثِ اعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم: اِخلاص کی حقیقت یہ ہے کہ کوئی بھی عمل بدلہ حاصل کرنے کے لئے نہ کرے۔(بہجۃ الاسرار، ص233)

عِلم پر عمل کتنا دُشوار ہے

(7) ارشاد حضرت سیّدنا داتا علی ہَجویری علیہ رحمۃ اللہ القوی: آگ پر قَدم رکھنا تو نفس گوارا کر سکتا ہے لیکن علم پر عمل اس سے کئی گنا دشوار ہے۔(فیضان داتا علی ہجویری، ص70)

صحبت کا اثر

(8) ارشادِ حضرت داتا گنج بخش علی ہَجویری علیہ رحمۃ اللہ القوی: جس قِسْم کے لوگوں کی صُحبت اِختِیار کی جائے نفس اُنہی کی خَصلَت و عادَت اِختِیار کرلیتا ہے۔(کشف المحجوب، ص375)

احمد رضا کا تازہ گُلستاں ہے آج بھی

عشقِ رسول کا سچا دعوے دار

(1) زبان سے سب کہہ دیتے ہیں کہ ہاں ہمیں اللہ (عَزَّوَجَلَّ) و رسول (صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم) کی مَحبّت و عَظمت سب سے زائد ہے مگر عَمَلی کارروائیاں آزمائش (یعنی واضح) کرا دیتی ہیں کہ کون اس دعوے میں جھوٹا اور کون سچا۔(فتاویٰ رضویہ، 21/177)

کافر کو رَازدار بنانا ممنوع ہے

(2) کافر کو رازدار بنانا مُطلقاً ممنوع ہے اگر چہ اُمورِ دُنیویہ

میں ہو وہ ہرگز تا قدرِ قُدرت (جب تک ممکن ہو) ہماری بدخواہی (دُشمنی) میں کمی نہ کریں گے۔ (فتاویٰ رضویہ، 21/233)

تَبَرُّکات کی تعظیم فرض ہے

(3) نبی (کریم) صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے آثار وتَبَرُّکات شریفہ کی تعظیم دینِ مسلمان کا فرضِ عظیم ہے۔

(فتاویٰ رضویہ، 21/414)

تندرست کا سوال کرنا حرام ہے

(4) جو تندرست ہو اَعْضاء صحیح رکھتا ہو نوکری خواہ مزدوری اگرچہ ڈَلیا (چھوٹی ٹوکری) ڈھونے کے ذَریعہ سے روٹی کَما سکتا ہو اسے سوال کرنا حَرام ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، 21/416)

شیطان کی عیّاریاں

(5) اللہ عَزَّوَجَلَّ پناہ دے اِبلیسِ لعین کے مَکائد (مکروفریب) سے، سخت تَرکید (دھوکا) یہ ہے کہ آدمی سے حَسَنات (نیکیوں) کے دھوکے میں سَیِّآت (گناہ) کراتا ہے اور شہد کے بہانے زہر پلاتا ہے وَالْعِیَاذُبِاللہِ رَبِّ الْعَالَمِیْن۔

(فتاویٰ رضویہ، 21/426)

عُلَما کا دامن تھامنا ضَروری ہے

(6) عام لوگ ہرگز ہرگز کتابوں سے اَحکام نکال لینے پر قادر نہیں۔ ہزار جگہ غلطی کریں گے اور کچھ کا کچھ سمجھیں گے، اس لئے یہ سلسلہ مُقرر ہے کہ عوام آج کل کے اَہلِ علم و دین کا دامن تھامیں۔ (فتاویٰ رضویہ، 21/462)

باعثِ مَحرومی

(7) پریشان نَظری (بلاضرورت اِدھر اُدھر دیکھنا) و آوارہ گردی باعث مَحرومی ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، 21/475)

عطار کا چمن، کتنا پیارا چمن!

سکونِ قلب کا حصول

(1) آپ درِ مصطفےٰ کے اَسیر (یعنی قیدی) بَن جائیں، تو بغیر دولت کے امیر ہوجائیں گے اور اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کو سُکونِ قَلْب کی دولت بھی ملے گی۔ (مَدَنی مذاکرہ، 3 ربیع الآخر 1436ھ)

مطالعہ کی برکت

(2) علمِ دین کا انمول خزانہ، مطالعے کے ذریعے بھی ہاتھ آتا ہے۔ (مَدَنی مذاکرہ، 9 ربیع الاوّل 1438ھ)

مستحق رشتہ داروں کی مدد کیجئے

(3) جس سے بَن پڑے وہ اپنے سفید پوش رشتے دار یا یتیم بچّوں کی کفالت کا ذِمّہ لے اور اُن کی مدد اس طرح کرے کہ انہیں بھی معلوم نہ ہو کہ ہماری مدد کرنے والا کون ہے۔

(مَدَنی مذاکرہ، 9 ربیع الآخر 1436ھ)

دودھ کے فوائد

(4) چھوٹی عمر والوں کو کثرت سے دودھ پینا چاہئے کہ دودھ پینے سے ہڈّیاں مضبوط ہوتی ہیں۔ (مَدَنی مذاکرہ، 18 ربیع الاوّل 1438ھ)

علمِ دین نہ ہونے کی نحوست

(5) مالداروں کے پاس عموماً علمِ دین کم ہوتا ہے، شاید اسی لئے وہ غریبوں کو حقیر جاننے میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔

(مَدَنی مذاکرہ، 23 ربیع الآخر 1438ھ)

نرم دل ہوجانے کی آرزو

(6) کاش! ہم پارہ 26، سُوْرَۃُ الْفَتْح کی آیت نمبر 29 کے اس حصّے رُحَمَآءُ بَیْنَهُمْ (کہ مؤمن آپس میں نرم دل ہوتے ہیں) کے مِصداق بن جائیں۔ (مَدَنی مذاکرہ، 21 محرم الحرام 1436ھ)

Keep your Promise

وعدہ کرو تو پورا کرو

محمد حامد سراج عطاری مدنی*

ایک دوسرے کی مدد کے بغیر دنیا میں زندگی گزارنا بہت مشکل ہے، اس معاونت میں مضبوطی پیدا کرنے کے لئے قدم قدم پر یقین دہانی کی ضرورت پڑتی ہے، اس یقین دہانی کا ایک ذریعہ وعدہ ہے۔ مُستحکم تعلُّقات، لین دین میں آسانی، معاشرے میں امن اور باہمی اِعتماد کی فضا کا قائم ہونا وعدہ پورا کرنے سے ممکن ہے، اسی لئے اسلام نے اِیفائے عہد پر بہت زور دیا ہے۔ قراٰن واحادیث میں بہ کثرت یہ حکم ملتا ہے کہ وعدہ کرو تو پورا کرو۔ اللہ ربُّ العزّت کا فرمان ہے: ﴿وَ اَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا ۝۳۴﴾ (پ15، بنی اسرائیل:34) تَرجَمۂ کنزُ الایمان: ”اور عہد پورا کرو بے شک عہد سے سوال ہونا ہے۔“ یہاں وعدے کی پاسداری کا حکم ہے اور پورا نہ کرنے پر باز پُرس کی خبر دے کر وعدے کی اہمیت کو مزید بڑھایا گیا ہے۔ فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: تمہارے بہترین لوگ وہ ہیں جو وعدہ پورا کرتے ہیں۔ (مسند ابی یعلٰی، 1/451، حدیث:1047)

وعدے کی تعریف اور اس کا حکم

وہ بات جسے کوئی شخص پورا کرنا خود پر لازم کرلے ”وعدہ“ کہلاتا ہے۔ (معجم وسیط، 2/1007) حکیمُ الامّت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الحنّان فرماتے ہیں: وعدہ کا پورا کرنا ضروری ہے۔ مسلمان سے وعدہ کرو یا کافر سے، عزیز سے وعدہ کرو یا غیر سے، اُستاذ، شیخ، نبی، اللہ تعالٰی سے کئے ہوئے تمام وعدے پورے کرو۔ اگر وعدہ کرنے والا پورا کرنے کا ارادہ رکھتا ہو مگر کسی عُذر یا مجبوری کی وجہ سے پورا نہ کرسکے تو وہ گنہگار نہیں۔ (مراٰۃ المناجیح، 6/483، 492، ملتقطاً)

لفظِ وعدہ ضروری نہیں

وعدہ کے لئے لفظِ وعدہ کہنا ضروری نہیں بلکہ انداز و الفاظ سے اپنی بات کی تاکید ظاہر کی مثلاً وعدے کے طور پر طے کیا کہ ”فُلاں کام کروں گا یا فُلاں کام نہیں کروں گا“ وعدہ ہوجائے گا۔ (غیبت کی تباہ کاریاں، ص461 ملخصاً)

وعدہ پورا کرنے کی اہمیت

ایفائے عہد بندے کی عزّت و وقار میں اضافے کا سبب ہے جبکہ قول و قرار سے رُوگردانی اور عہد (Agreement) کی خلاف ورزی بندے کو دوسروں کی نظروں میں گرا دیتی ہے۔ نبیِّ صادق و امین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا ارشاد ہے: اس شخص کا کچھ دِین نہیں جو وعدہ پورا نہیں کرتا۔ (معجم کبیر، 10/227، حدیث:10553)

حالتِ جنگ میں بھی وعدہ پورا کیا

حضورِ اکرم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے حالتِ جنگ میں بھی عہد کو پورا فرمایا چنانچہ غزوۂ بدر کے موقع پر مسلمانوں کی افرادی قوت کم اور کفّار کا لشکر تین گنا سے بھی زائد تھا، حضرت حُذیفہ اور حضرت حُسَیْل رضی اللہ تعالٰی عنہما دونوں صحابی کہیں سے آرہے تھے کہ راستے میں کفّار نے دَھر لیا اور کہا: تم محمد عربی (صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم) کے پاس جارہے ہو؟ جب ان دونوں حضرات نے شریکِ جنگ نہ ہونے کا عہد کیا تب کفار نے انہیں چھوڑا، آقا علیہ الصَّلٰوۃ وَالسَّلام نے سارا ماجرا سُن کر دونوں کو الگ کردیا اور فرمایا: ہم ہر حال میں عہد کی پابندی کریں گے، ہمیں صرف اللہ عَزَّوَجَلَّ کی مدد درکار ہے۔ (مسلم، ص763، حدیث:4639)

غوثِ پاک اور ایفائے عہد

غوثُ الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّوْرَانِی فرماتے ہیں: ایک سفر میں کوئی شخص میرا رفیق بنا، ایک بار اس نے مجھے ایک جگہ بٹھایا اور اپنے انتظار کا وعدہ لے کر چلا گیا، میں ایک سال تک وہاں بیٹھا رہا پھر وہ لوٹا اور یہی وعدہ لے کر چلا گیا، ایسا تین بار ہوا، آخری بار وہ آیا اور کہا: میں ”خِضر“ ہوں۔ (اخبار الاخیار، ص12 ملخصاً) اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں بھی وعدہ پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

* شعبہ فیضان صحابہ واہلِ بیت، المدینۃ العلمیہ باب المدینہ کراچی

ویلنٹائن ڈے
(محبّت کے نام پر بربادی) Valentine's Day

سید محمد شہزاد عطاری مدنی*

فی زمانہ ترقی اور روشن خیالی کے نام پر بے حیائی اور اَخلاق برائیوں کو خوب فروغ دیا جارہا ہے۔ محبت کے عالمی دن کے نام پر ہر سال 14 فروری کو منایا جانے والا **ویلنٹائن ڈے** (Valentine Day) بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے، جو دَر حقیقت **محبت کے نام پر بربادی** کا دن ہے۔ ویلنٹائن نامی غیر مسلم کی یاد میں منائے جانے والے اس دن کو غیر اَخلاقی حرکات اور اَحکامِ شریعت کی کُھلم کُھلا خلاف ورزی کا مجموعہ کہا جائے تو غلط نہ ہوگا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے رسول صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی چند نافرمانیاں اور ان پر ملنے والے عذاب مُلاحظہ کیجئے اور اس دن کی نحوست سے خود کو دور رکھئے۔ **بے حیائی کا سیلاب** اس دن بالخصوص مخلوط تعلیمی اداروں میں بے پردگی و بے حیائی کے ساتھ اَجنبی مَردوں اور عورتوں کا میل مِلاپ ہوتا ہے، حالانکہ حدیثِ پاک میں اس کی مَذمّت یوں بیان کی گئی ہے کہ کسی کے سَر میں لوہے کی سُوئی گھونپ دی جائے یہ اجنبی عورت کو چھونے سے بہتر ہے۔ (معجم کبیر، 20/211، حدیث:486) **ہاتھ اور پاؤں کا بدکاری کرنا** لڑکے لڑکیاں تحائف اور پھول خرید کرنا مَحْرموں کو پیش کرتے ہیں اور اپنی ناجائز محبت کا اظہار کرتے ہیں، حدیث پاک میں ہے: ہاتھ اور پاؤں بھی بدکاری کرتے ہیں اور ان کی بدکاری (حرام) پکڑنا اور (حرام کی طرف) چل کر جانا ہے۔ (مسلم، ص1095، حدیث:6754) **شراب نوشی کو فروغ ملنا** اس دن رَنگ رَلیاں منانے کیلئے شراب اور نشہ آور چیزوں کا بے تحاشہ (بہت زیادہ) اِستعمال کیا جاتا ہے، جبکہ حدیث پاک میں ہے کہ جو شخص شراب کا ایک گھونٹ بھی پیئے گا، اُسے اس کی مِثْل جہنّم کا کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا۔ (معجم کبیر، 8/197، حدیث:7803) **گانے باجے کا اہتمام** اس دن کو منانے کیلئے جہاں چھوٹے پیمانے پر گانے باجے، موسیقی بجائی جاتی ہے، وہیں بڑے پیمانے پر میوزیکل پروگرامز اور فنکشنز (Functions) کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے، جبکہ روایت میں ہے کہ جو شخص کسی گانے والی کے پاس بیٹھ کر گانا سُنتا ہے قیامت کے دن اس کے کانوں میں پگھلا ہوا سیسہ اُنڈیلا جائے گا۔ (جمع الجوامع، 7/254، حدیث:22843) **مُہلک بیماری کا سبب** اس دن بدکاری کو فروغ مِلتا ہے، جس کی وجہ سے ایڈز (AIDS) نامی مُہلک مرض پھیلتا جارہا ہے، ڈاکٹرز کے مُطابق "ایڈز" جیسی خطرناک بیماری اِسی بدکاری کا نتیجہ ہے۔ قراٰنِ پاک میں بدکاری تو دُور، اس فعلِ بد کے قریب جانے سے بھی منع فرمایا گیا ہے۔ چنانچہ اِرشادِ خُداوندی ہے: ﴿وَ لَا تَقْرَبُوا الزِّنٰۤى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةًؕ وَ سَآءَ سَبِیْلًا﴾ ترجَمۂ کنزُالایمان: اور بدکاری کے پاس نہ جاؤ بے شک وہ بے حیائی ہے اور بہت ہی بُری راہ۔ (پ15، بنی اسرائیل:32)

افسوس "ویلنٹائن ڈے" کے موقع پر لوگ اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے پیارے رسول صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی نافرمانی کے کاموں پر خوشی کا اِظہار کرتے ہیں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں غیر مسلموں کے ہر انداز و طریقۂ کار کو چھوڑ کر، اِسلامی شِعار (طریقہ) وعادات کو اپنانے کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

مزید جاننے کیلئے مکتبۃ المدینہ کا رسالہ "ویلنٹائن ڈے" پڑھئے۔

*شعبہ بیانات دعوتِ اسلامی، المدینۃ العلمیہ باب المدینہ کراچی

راشد علی عطاری مدنی*

(8) پیر و مُرشد کے خلاف نہ خود بولے اور نہ ہی کسی کی بات سنے، چنانچہ حضرت سیّدنا امام عبدالوہاب شعرانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّوْرَانِی فرماتے ہیں: مُرید کو چاہئے کہ اپنے مُرشِد کی گفتگو کے علاوہ دیگر تمام لوگوں کی گفتگو سننے سے اپنے کان بند کرلے (یعنی مرشد کے خلاف باتیں کرنے والے کی گفتگو سُننا تو دُور کی بات اُس کے سائے سے بھی بھاگے) اور مرید کسی بھی مَلامَت کرنے والے کی مَلامَت کو نہ سنے یہاں تک کہ اگر تمام شہر والے لوگ کسی میدان میں جمع ہو کر اسے اپنے مُرشِد سے نفرت دلائیں (اور ہٹانا چاہیں) تو وہ لوگ اس بات پر (یعنی مرید کو مُرشِد سے دور کرنے پر) قدرت نہ پاسکیں۔ (انوارِ قدسیہ، جزء ثانی، ص3، کامل مرید، ص30) (9) پیر و مُرشِد کی کسی بات پر "کیوں" نہ کہے اور عمل کرنے میں دیر نہ کرے بلکہ سب کاموں پر اسے تَقدِیم (یعنی اَوَّلِیَّت) دے۔ حضرت سیّدنا امام عبدالوہاب شعرانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّوْرَانِی ارشاد فرماتے ہیں: مُرید پر لازم ہے کہ وہ اپنے مُرشِد کو کبھی "کیوں" نہ کہے کیونکہ تمام مشائخ کا اس بات پر اتفاق ہے کہ جس مُرید نے اپنے مُرشِد کو "کیوں" کہا وہ طریقت میں کامیاب نہ ہوگا۔ (انوارِ قدسیہ، ص26)

(10) اپنے پیر کو اپنے حق میں تمام اولیائے زمانہ سے بہتر جانے۔ حضور غوثِ اعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم نے ارشاد فرمایا: جب تک مُرید یہ اعتقاد (یعنی یقین) نہ رکھے کہ میرا شیخ تمام اَولیائے زمانہ سے میرے لئے بہتر ہے، نَفع (یعنی فیض) نہ پائے گا۔ (ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص402) (11) یَكْ دَرگِیر مُحکَم گِیر (یعنی ایک دروازہ پکڑ، مضبوطی سے پکڑ) پر عمل کرتے ہوئے اپنے پیر کا دامن مضبوطی سے تھامے رکھے چنانچہ فتاویٰ رضویہ میں ہے: دوسرے کو اگر آسمان پر اُڑتا دیکھے تب بھی اپنے مُرشِد کے سِوا دوسرے کے ہاتھ میں ہاتھ دینے کو سخت آگ جانے، ایک باپ سے دوسرا باپ نہ بنائے۔ (فتاویٰ رضویہ، 24/369 ملخصاً) (12) اگر کوئی نعمت بظاہر دوسرے سے ملے تو اسے بھی اپنے مُرشِد ہی کی عطا اور انہی کی نَظرِ توجّہ کا صدقہ جانے۔ (ایضاً) (13) مال، اولاد، جان، سب ان پر تصدُّق کرنے (یعنی لُٹانے) کو تیّار رہے۔ (ایضاً) (14) ان کے حضور بات نہ کرے، ہنسنا تو بڑی چیز ہے۔ ان کے سامنے آنکھ، کان، دل ہمہ تن (یعنی مکمل طور پر) انہی کی طرف مصروف رکھے۔ (ایضاً) (15) پیر و مُرشِد کے کپڑوں، ان کے بیٹھنے کی جگہ، اِن کی اولاد، ان کے مکان، ان کے محلّے، اِن کے شہر کی تعظیم کرے۔ اِن کی غَیْبَت (یعنی غیر موجودگی) میں بھی اِن کے بیٹھنے کی جگہ نہ بیٹھے۔ اگر وہ زِندہ ہیں تو اِن کی صحت و سلامتی و عافیت کی دُعا روزانہ بکثرت کرتا رہے اور اگر وصال ہوگیا تو روزانہ اِن کو ایصالِ ثواب پہنچائے۔ (فتاویٰ رضویہ، 24/369 ملخصاً) اگر مُرید ان مَدَنی پھولوں کے مطابق زندگی گزارے گا تو ہر وَقت اللہ و رسول عَزَّوَجَلَّ وَ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم و مشائخِ کِرام علیہم الرَّحمۃ کی مدد زندگی میں، نَزع میں، قبر میں، حَشر میں، مِیزان پر، پُل صراط پر، حوضِ کوثر پر ہر جگہ اِس کے ساتھ رہے گی اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ۔

مزید معلومات کے لئے مکتبۃُ المدینہ کی کتاب "آدابِ مُرشِدِ کامل" اور رسائل "کامل مرید" اور "پیر پر اعتراض منع ہے" پڑھئے۔

*ناظم ماہنامہ فیضان مدینہ، باب المدینہ کراچی

دشمن کے حملے کی اَفواہ پھیل گئی ایک مرتبہ مدینہ مُنوّرہ زادھَااللہ شرفاًوَّ تعظیماً میں دہشت پھیل گئی (یعنی یہ افواہ پھیل گئی کہ دشمن کا لشکر یا ڈاکو حملہ آور ہوگئے اس پر شور مچ گیا) تو نبیِّ کریم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے حضرت سیّدنا ابو طلحہ (رضی اللہ تعالٰی عنہ) سے مَنْدُوب نامی گھوڑا طلب فرمایا، اس پر سوار ہو کر (تحقیقِ حال کے لئے اکیلے) باہر تشریف لے گئے اور واپسی پر فرمایا: ہم نے کوئی خوف کی بات نہیں دیکھی (یعنی وہاں حملہ وغیرہ کچھ نہیں ہوا، یونہی وہم تھا) اور بیشک ہم نے اس گھوڑے کو دریا کی طرح تیز رفتار پایا۔ (بخاری، 4/183، حدیث: 2627، مراٰۃ المناجیح، 4/317)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَفواہ (Rumor) آج کے دور کی پیداوار نہیں بلکہ اس کا چلن بہت پُرانا ہے مثلاً جنگِ اُحد میں تاجدارِ مدینہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی شہادت کی اَفواہ پھیلی۔ حُدیبیہ کے موقع پر حضرتِ سیّدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالٰی عنہ کی شہادت کی اَفواہ پھیل گئی۔ **اَفواہ کسے کہتے ہیں؟** اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرَّحمٰن لکھتے ہیں: صدہا (سینکڑوں) خبریں خُصوصاً آج کل ایسی اُڑتی (یعنی عام ہوتی) ہیں جن کا تمام شہر میں چرچا ہوتا ہے، پھر تجربہ گواہ ہے کہ بعد تنقیح (یعنی چھان بین Investigation کے بعد) محض بے اصل (بے بنیاد Baseless) نکلتی ہیں انہیں "اَفواہ" کہتے ہیں۔ (فتاویٰ رضویہ، 10/433)

شیطان بھی اَفواہیں پھیلاتا ہے حضرتِ سیّدُنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں: شیطان آدمی کی صورت اختیار کرکے لوگوں کے پاس آتا ہے اور انہیں کسی جھوٹی بات کی خبر دیتا ہے۔ لوگ پھیل جاتے ہیں تو اُن میں سے کوئی کہتا ہے کہ میں نے ایک شخص کو سُنا جس کی صورت پہچانتا ہوں (مگر) یہ نہیں جانتا کہ اُس کا نام کیا ہے؟ وہ یہ کہتا ہے۔ (مسلم، ص18، حدیث: 17)

اَفواہ کی رفتار (Speed) پرانے دور میں ذَرائعِ اِبلاغ (Means of Communications) اتنے تیز نہیں تھے چنانچہ خبروں اور اَفواہوں کے پھیلنے کی رفتار بھی سُست (Slow) ہوتی تھی اور یہ مَحدود علاقے (Limited Areas) تک پہنچتی تھیں لیکن آج کے دور میں جدید ٹیکنالوجی، موبائل، انٹرنیٹ، الیکٹرانک میڈیا، پرنٹ میڈیا اور سوشل میڈیا کی وجہ سے خبریں پھیلنے کی رفتار اتنی تیز ہوگئی کہ ٹچ اِسکرین پر انگلی رکھتے ہی خبر (جھوٹی ہو یا سچی) دنیا کے ایک کونے سے دوسرے کونے تک پہنچ سکتی ہے۔ **اَفواہوں کے نتائج** اَفواہیں کل بھی پریشان کُن تھیں آج بھی مُعاشرے میں بے چینی، گھبراہٹ، خوف وہراس، جھگڑا، فَساد، ٹینشن، غلط فہمیاں اور بدگمانیاں اَفواہوں کی وجہ سے عام ہوتی ہیں۔ کبھی کسی مشہور شخص کے اِنتقال (Death) کی اَفواہ پھیلتی ہے تو کبھی اس کے شدید بیمار ہونے کی! کبھی کسی حادثے (Accident) کی تو کبھی بم دھماکے (Bomb blast) کی! کبھی بڑے پیمانے پر قتل وغارت کی تو کبھی جلاؤ گھیراؤ، فائرنگ اور حالات کی خرابی کی! کبھی کسی کے اپنے عُہدے سے اِستعفا دینے کی تو کبھی اہم شخصیات میں اِختلافات اور جھگڑے کی

* مُدیر (Chief Editor) ماہنامہ فیضانِ مدینہ، باب المدینہ کراچی

جھوٹی خبریں چلا کر لوگوں کو پریشان کیا جاتا ہے۔ یہ اَفواہیں شیطان صفت لوگ پھیلاتے ہیں جس میں نادان لوگ ان سے تعاون کرتے ہیں۔ **توبہ کرلیں** اَفواہیں پھیلانے والوں کو اپنے گناہوں بالخُصوص جھوٹی خبریں گھڑنے سے فوراً توبہ کرلینی چاہئے کہ جھوٹ بولنا حرام اور جہنم میں لے جانا والا کام ہے، **فرمانِ مُصطفےٰ** صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے: خواب میں ایک شخص میرے پاس آیا اور بولا: چلئے! میں اس کے ساتھ چل دیا، میں نے دو آدمی دیکھے، ان میں ایک کھڑا اور دوسرا بیٹھا تھا، کھڑے ہوئے شخص کے ہاتھ میں لوہے کا زَنبُور تھا (لوہے کی سلاخ جس کا ایک طرف کا سِر امُڑا ہوا ہوتا ہے) جسے وہ بیٹھے شخص کے ایک جبڑے میں ڈال کر اُسے گدی تک چِیر دیتا پھر زَنبُور نکال کر دوسرے جبڑے میں ڈال کر چِیرتا، اتنے میں پہلے والا جبڑا اپنی اصلی حالت پر لوٹ آتا، میں نے لانے والے شخص سے پوچھا: یہ کیا ہے؟ اس نے کہا: یہ جھوٹا شخص ہے اسے قِیامت تک قبر میں یہی عذاب دیا جاتا رہے گا۔ (مساوی الاخلاق للخرائطی، ص76، حدیث: 131) جبکہ ایک روایت میں ہے کہ "یہ جھوٹا شخص ہے جو جھوٹی خبریں دیتا تھا اور لوگ اسے لے اُڑتے تھے یہاں تک کہ وہ جھوٹ ساری دنیا میں پھیل جاتا، اس کے ساتھ قیامت تک یونہی ہوتا رہے گا۔" (بخاری، 1/467، حدیث: 1386 ملتقطاً)

کچھ ذمہ داری ہماری بھی ہے

آج سوشل میڈیا وغیرہ پر لوگ ہر پیغام اور خبر کو بغیر سوچے سمجھے شیئر (Share) کرتے رہتے ہیں، یوں اَفواہیں پھیلانے والوں کیلئے سہولت کار (Facilitators) ثابت ہوتے ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو اس حکمِ قرآنی پر عمل کرنا چاہئے: ﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَیَّنُوْۤا اَنْ تُصِیْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِیْنَ(۶)﴾ (پ26، الحجرات: 6)

ترجَمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو! اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو تحقیق کرلو[1] کہ کہیں کسی قوم کو بے جانے ایذا نہ دے بیٹھو پھر اپنے کئے پر پچھتاتے رہ جاؤ۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہر خبر بالخُصوص جو مذہبی، مُعاشرتی، اَخلاقی یا کسی اور پہلو سے زیادہ اہمیت کی حامل ہو، اس کو تحقیق ہونے کے بعد ہی ضرورتاً آگے بڑھانا چاہئے جبکہ کوئی شرعی رُکاوٹ نہ ہو مثلاً کسی کے عیب کھُولے گئے ہوں تو ایسی خبر سچی بھی ہو آگے نہیں بڑھانی چاہئے، لیکن ہماری اَکثریت کا اندازِ فکر (Mind-set) یہ ہے کہ سب سے پہلے میں اس خبر کو دوسروں تک پہنچاؤں، چنانچہ وہ سُنی سُنائی باتوں کو بلا جھجک فارورڈ (Forward) کر دیتے ہیں۔ یاد رکھئے سُنی سنائی بات کو آگے پھیلانا بھی جھوٹ کی ہی ایک قسم ہے۔ فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے: "کسی انسان کے جھوٹا ہونے کے لئے اِتنا کافی ہے کہ وہ ہر سُنی سُنائی بات بیان کر دے"۔

(مسلم، ص17، حدیث: 7)

اللہ پاک ہمیں اَفواہوں کو پھیلانے سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

(1) کہ صحیح ہے یا غلط۔ (خزائن العرفان)

"المدینۃ العلمیۃ" کی کاوشیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کا شعبہ "المدینۃ العلمیۃ" دینی کُتُب و رسائل کی تصنیف و تالیف میں مصروفِ عمل ہے۔ اکتوبر، نومبر 2017ء میں 6 کُتُب و رسائل اِشاعت کیلئے بھیجے گئے: (1) آیئے قراٰن سمجھتے ہیں (حصہ: 2) (2) الرشیدیۃ مع الفریدیۃ (3) حافظہ کمزور ہونے کی وجوہات (فیضانِ مدنی مذاکرہ، قسط: 28) (4) صلح کروانے کے فضائل (ایضاً، قسط: 29) (5) دل جیتنے کے نسخے (ایضاً، قسط: 30) (6) جنّت میں مَردوں کو حوریں ملیں گی تو عورتوں کو کیا ملے گا؟ (ایضاً، قسط: 31)

مسلمانوں کی دِلجوئی کیجئے

عبد الماجد نقشبندی عطاری مدنی*

کسی مسلمان کی جائز طریقے سے دل جوئی کرنا باعثِ اجرو ثواب اور جنت میں لے جانے والا کام ہے۔ احادیثِ مبارکہ میں اس کے بہت فضائل بیان کئے گئے ہیں، چنانچہ نبیِّ اکرم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نزدیک فرائض کی ادائیگی کے بعد سب سے افضل عمل مسلمان کے دل میں خوشی داخل کرنا ہے۔ (معجم کبیر، 11/59، حدیث:11079)

ایک اور حدیثِ پاک میں ہے: بے شک مغفرت کو واجب کر دینے والی چیزوں میں سے تیرا اپنے مسلمان بھائی کا دل خوش کرنا بھی ہے۔ (معجم اوسط،6/129، حدیث:8245) حضرت سیدنا بِشر حافی علیہ رحمۃ اللہ الکافی کا قول ہے: کسی مسلمان کا دل خوش کرنا 100 (نفلی) حج سے بہتر ہے۔ (کیمیائے سعادت، 2/751)

دل میں خوشی داخل کرنے کے چند طریقے **(1) مسلمان بھائی کو تکیہ پیش کیجئے:** جب کوئی مسلمان بھائی کسی کے پاس آئے تو اسے چاہئے کہ خندہ پیشانی سے اس کا اِستِقبال کرے، اچھی جگہ بٹھائے اور موقع کی مناسبت سے تکیہ وغیرہ بھی پیش کرے، حضورِ اکرم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: کوئی مسلمان اپنے بھائی کے پاس جائے اور وہ اس کی تکریم کرتے ہوئے اپنا تکیہ اُسے پیش کر دے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی مغفرت فرما دیتا ہے۔ (مستدرک، 4/783، حدیث:6601) **(2) مریض کی عیادت کیجئے:** کوئی مسلمان بھائی بیمار ہو جائے تو اُس کی عیادت کیلئے جانا چاہئے کہ اس سے اس کا دل خوش ہوتا ہے اور مسلمان کی عیادت کرنا بے شمار اجرو ثواب کا باعث بھی ہے، چُنانچہ فرمانِ مصطفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے: جو مریض کی عیادت کرتا ہے وہ جنت کے باغات میں بیٹھتا ہے یہاں تک کہ جب وہ کھڑا ہوتا ہے تو 70 ہزار فرشتے رات تک اس کیلئے دعا کرتے ہیں۔ (شعب الایمان، 6/530، حدیث:9171) **(3) غم خواری کیجئے:** جب کبھی کسی اسلامی بھائی کے ساتھ کوئی سانحہ پیش آجائے مثلاً کسی عزیز کی وفات ہو جائے یا اس کا کوئی مالی نقصان ہو جائے اس کی غم خواری کریں کہ اس سے بھی دلجوئی ہوتی ہے اور احادیثِ مُبارَکہ میں اس کے کثیر فضائل بیان کئے گئے چنانچہ نبیِّ اکرم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: جو کسی غمزدہ شخص سے تعزیَت (اظہارِ ہمدردی) کرے گا اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے تقویٰ کا لباس پہنائے گا اور جو کسی مصیبت زَدہ سے تعزیَت کرے گا اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے جنت کے جوڑوں میں سے دو ایسے جوڑے عطا کرے گا جن کی قیمت ساری دنیا بھی نہیں ہو سکتی۔ (معجم اوسط، 6/429، حدیث:9292 ملتقطاً) **(4) جنازے میں شرکت کیجئے:** رِضائے الٰہی کے لئے مسلمان کے جنازے اور تدفین میں شرکت کرنے سے بھی میّت کے وُرثا کی دلجوئی ہوتی ہے اور اس پر بھی اَجَر و ثواب کی بِشارت ہے چنانچہ سرکارِ نامدار صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی جنازے میں شرکت کی تو اس کیلئے ایک قِیراط اَجَر ہے اور اگر وہ تدفین میں بھی شریک ہوا تو اس کے لئے دو قیراط اجر ہے اور قیراط اُحد پہاڑ جتنا ہے۔ (مسلم، ص367، حدیث: 2196)

* شعبہ فیضان صحابہ و اہل بیت، المدینۃ العلمیہ، باب المدینہ کراچی

العلم نور

محمد ناصر جمال عطاری مدنی*

مُطَالَعہ ضروری کیوں؟

Why Study is Necessary?

دورِ حاضر میں ترقی پانے کے لئے وقت کی تنظیم کاری (Time Management)، پیشہ وَرانہ مہارت (Professionalism) اور فرائض کو انجام دینے کے لئے احساسِ ذمہ داری کو بہت اہم سمجھا جاتا ہے اور یہ تینوں باتیں عملی زندگی (Practical life) میں "مُطَالَعے" کی بھی مرہونِ منّت ہیں کیوں کہ کامیاب انسانوں کی سیرت کا مطالعہ ہی ہمیں وقت کی قدر و قیمت (Significance of time) کا احساس دلاتا ہے۔ ماہرین کے تجربات کے مُطَالَعے سے ہم اپنے شعبے میں ترقی کی منازل طے کرسکتے ہیں۔ یہی مطالعہ ہمیں اپنی ذمّہ داریوں کا احساس (Sense of Duty) دلا کر فرائض کی درست انداز میں انجام دہی پر اُبھارتا ہے۔

ضرورتِ مطالعہ کا اجمالی جائزہ انسان کو ہر اُس قدم پر مطالعہ کی ضرورت پڑتی ہے جہاں اُسے کچھ کرنے اور جاننے کی حاجت ہو۔ مطالعہ انسان کی فکر کو پختہ، تجربے میں اضافہ اور گفتگو کو پُردلیل بنادیتا ہے۔ مطالعہ طالبِ علم کو تعلیمی میدان میں، تاجر کو ملکی و بینُ الاقوامی مارکیٹ میں، مُحقِّق اور مصنّف کو میدانِ تحقیق و تصنیف میں امتیازی مقام دلواتا ہے۔ مطالعہ کی مدد سے اللہ تعالٰی اور بندوں کے حقوق سے آگاہی ملتی ہے۔ مطالعہ انسان کو عمل پر اُبھارنے میں معاون ثابت ہوتا ہے اور یہی علم کا تقاضا ہے جیسا کہ حضرت سیّدنا عبدُاللہ بن مسعود رضی اللہ تعالٰی عنہ کا فرمان ہے: اے لوگو! علم حاصل کرو، پس جو علم حاصل کرے اسے چاہئے کہ (علم پر) عمل بھی کرے۔ (معجم کبیر، 9/152، حدیث:8760)

چالیس سال کا معمول سیّدنا امام حسن بن زیاد کوفی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں: میرے چالیس سال اس طرح گزرے ہیں کہ سوتے جاگتے میرے سینے پر کتاب رہی۔ (جامع بیان العلم وفضلہ، ص 1231)

ہر وقت کتاب ساتھ رہتی محدثِ اعظم پاکستان حضرت علامہ سردار احمد قادری چشتی علیہ رحمۃ اللہ القوی کے بارے میں حضور مفتیِ اعظم ہند علامہ مصطفٰے رضا خان علیہ رحمۃ الرّحمٰن فرماتے ہیں: میں ان (یعنی حضرت شیخ الحدیث علامہ سردار احمد) کو جب بھی دیکھتا، پڑھتے دیکھتا۔ مدرسہ میں، قیام گاہ پر، حتّٰی کہ جب مسجد میں آتے تو بھی کتاب ہاتھ میں ہوتی۔ اگر جماعت میں تاخیر ہوتی تو بجائے دیگر اَذکار واَوراد کے مطالعہ میں مصروف ہوجاتے۔ (حیاتِ محدثِ اعظم، ص34)

فوائدِ مطالعہ کے حصول کی بنیادی شرط مطالعے سے حاصل ہونے والے دینی و دنیوی فوائد کا دار و مدار مواد کی ثقاہت پر موقوف ہے۔ آج کے دور میں انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا (Social Media) پر موجود تحریروں اور کتابوں سے اِستفادے کا رُجحان بڑھتا جا رہا ہے، مگر انٹرنیٹ پر کمزور مواد پر مشتمل کُتُب اور مقالات کی بھی بھرمار ہے اور یہ غیر مستند مواد فوائدِ مطالعہ کا گلا گھونٹنے، جھوٹ پر سچ کا لیبل لگا کر جہالت کو فروغ دینے، افواہوں کو جنم دے کر حقائق کا چہرہ مَسْخ کرنے، دنیا میں بے چینی اور اضطراب و انتشار پھیلانے کا سبب بننے کے ساتھ ساتھ انسان کی گمراہی اور ایمان کی بربادی کا ذریعہ بھی بن رہا ہے لہٰذا انٹرنیٹ کے ذریعے مطالعہ کرنے والوں کو چاہئے کہ مذکورہ خرابیوں سے بچنے کے لئے مواد کی خوب جانچ پڑتال کرنے کی قابلیت پیدا کریں تاکہ اپنے علم کے ذخیرے کو غیر مُستنَد معلومات کے شُعلوں سے اور وقت جیسی قیمتی نعمت اور ایمان جیسی لازوال دولت کو ضائع ہونے سے بچایا جاسکے۔

*ذمہ دار شعبہ فیضان اولیاوعلما، المدینۃ العلمیہ، باب المدینہ کراچی

ابو رجب عطّاری مدنی*

ایک شخص نے 20 سال عبادت و ریاضت میں گزارے، پھر اس میں **منفی تبدیلی** (Negative change) آئی اور وہ گناہوں کے راستے پر چل نکلا یہاں تک کہ 20 سال گزر گئے، ایک دن آئینہ دیکھ رہا تھا کہ اسے اپنی داڑھی میں سفید بال دکھائی دیئے، اس کے دل پر چوٹ لگی، دوبارہ نیکیوں کے راستے پر چلنے کا سوچ کر اللہ پاک سے عرض کی: یاربِّ کریم! میں نے 20 سال تک تیری عبادت کی پھر 20 سال تک تیری نافرمانی کی، اگر اب میں تیری طرف آؤں تو کیا میری توبہ قبول ہوگی؟ اس نے ایک آواز سنی: تم نے ہم سے محبت کی ہم نے تم سے محبت کی، پھر تُو نے ہمیں چھوڑ دیا اور ہم نے بھی تجھے چھوڑ دیا تُو نے ہماری نافرمانی کی اور ہم نے تجھے مہلت دی اور اگر تُو توبہ کرکے ہماری طرف آئے گا تو ہم تیری توبہ قبول کریں گے۔

(مکاشفۃ القلوب، ص62 ماخوذاً)

میرے نوجوان اسلامی بھائیو! تبدیلی کا سفر انسان کی پیدائش سے لے کر موت تک جاری رہتا ہے۔ کچھ تبدیلیاں اس کے **جسم** میں آتی ہیں مثلاً پیدا ہونے کے بعد اس کی خوراک دودھ ہوتی ہے پھر کچھ عرصے بعد نرم غذائیں کھانا شروع کردیتا ہے، پہلے گھٹنوں کے بل پھر اپنے پاؤں پر چلنے لگتا ہے، پہلے مختلف آوازیں نکالتا ہے پھر رفتہ رفتہ بولنا سیکھ جاتا ہے وغیرہ، جبکہ کچھ تبدیلیاں اس کے **اوصاف و کردار** (Character) میں آتی ہیں جو مُثبَت (Positive) بھی ہوسکتی ہیں اور مَنفی (Negative) بھی جیسے مَن پسند (Favorite) چیز ملنے پر خوش ہونا، ناپسند باتوں پر غصہ آنا، کسی سے نفرت یا محبت رکھنا، کسی کو فائدہ یا نقصان پہنچانا، کسی کی بات ماننا یا ماننے سے انکار کردینا، کسی کو عزت دینا یا اس کی بے عزتی کردینا، کسی کو اپنے سے بہتر یا حقیر جاننا، کسی کو نعمت ملنے پر خوش ہونا یا جلنا کُڑھنا، وغیرہ۔

پھر جیسے جیسے انسان بڑا ہوتا ہے اپنی خوبیوں کو بڑھانا اور خامیوں پر قابو پانا اس کے ہاتھ میں ہوتا ہے۔ اس مرحلے (Stage) پر اگر وہ اپنا سفر مثبت سمت (Positive Direction) میں کرتا ہے تو دنیا و آخرت میں **کامیابی** (Success) اس کا مقدّر ہوتی ہے اور جو بدنصیب اپنے کردار پر منفی اوصاف غالب (Dominate) کرلیتا ہے تو **ناکامی** (Failure) اس کے سامنے کھڑی ہوتی ہے۔ مرد ہو یا عورت! جوان ہو یا بوڑھا! ہم سب کو اپنی منفی عادتوں سے چھٹکارا پانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اس کے لئے ان **مدنی پھولوں** پر عمل بہت مفید ہے: 1 خود کو بدلنے کیلئے ذہنی طور پر (Mentally) تیار ہوجایئے کیونکہ جب تک آپ کا ذہن (Mind) نہیں بنے گا دوسرا کتنی ہی کوشش کرلے کامیابی (Success) نہیں ملے گی اور جس دن آپ نے اپنی اِصلاح (Reformation) کی ٹھان لی تو راستے کی ساری رکاوٹیں دور ہوتی چلی جائیں گی، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ 2 اپنے خالق و مالک عَزَّوَجَلَّ

* مُدَرِّس مرکزی جامعۃ المدینہ، فیضان مدینہ، باب المدینہ کراچی

کی بارگاہ میں توبہ کیجئے اور اپنے چھوٹے بڑے گناہوں پر یوں شرمسار ہوجایئے کہ میں نے اپنے اللہ پاک کی نافرمانی کی ہے اور آئندہ کے لئے ان گناہوں سے بچنے کا پختہ ارادہ کرلیں، اس عمل سے آپ کو ایسا لگے گا جیسے دل و دماغ سے بہت بڑا بوجھ اُتر گیا ہو **3** کسی بھی چیز کے اچھے یا بُرے ہونے کا مدار شریعت کی تعلیمات ہیں، اس کی تفصیل جاننے کے لئے علمِ دین سیکھنا بہت ضروری ہے چنانچہ علمائے اہلِ سنّت کی صحبت، مطالعہ کی عادت اور مفتیانِ کرام سے شرعی مسائل دریافت کرنا اپنا معمول (Routine) بنالیجئے **4** جس بات کی بُرائی کا علم ہوجائے اسے اپنے اندر تلاش (Search) کیجئے اگر موجود ہو تو اس سے چھٹکارا حاصل کرنے کی کوشش کیجئے کیونکہ اندھیرے سے نجات تبھی ملے گی جب روشنی ہوگی **5** جس طرح پانی اور روشنی کا ذریعہ (Source) ہوتا ہے اسی طرح تبدیلی کا بھی ذریعہ ہوتا ہے، **اچھی صحبت** (Good Company) اس کے لئے بہترین ذریعہ ہے، **مکی مدنی سلطان** صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: اچھے اور بُرے مُصاحِب (Companion) کی مثال مُشک (Fragrance) اُٹھانے والے اور بھٹی (Furnace) جھونکنے والے کی طرح ہے، کستوری (مشک) اُٹھانے والا تمہیں تحفہ دے گا یا تم اس سے خریدوگے یا تمہیں اس سے عمدہ خوشبو آئے گی، جبکہ بھٹی جھونکنے والا یا تمہارے کپڑے جلائے گا یا تمہیں اس سے ناگوار بُو آئے گی۔(مسلم، ص1084، حدیث 6692) **6** کامیابی کیلئے اِستقامت (Steadiness) بہت ضروری ہے، اپنے سفر کو مثبت جانب جاری رکھئے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ منزل مل ہی جائیگی۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول کھلی کتاب کی طرح ہے، دنیا بھر کے لاکھوں اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں نے اس مدنی ماحول کو اپنایا اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ مثبت تبدیلی (Positive Change) کا سفر جاری رکھے ہوئے ہیں، آپ بھی **دعوتِ اسلامی** سے وابستہ (Attach) ہوجائیے۔

تاجروں کے لئے

ذخیرہ اندوزی (Hoarding)

فرمان علی عطاری مدنی*

تاجر اسلامی بھائیو! کاروباری ترقی کے لئے جائز تدابیر اختیار کرنے میں حرج نہیں لیکن شریعتِ اسلامیہ ایسے طریقوں سے روکتی ہے جن سے مُعاشرتی بگاڑ پیدا ہو، معاشی ترقی کا پہیہ رُک جائے، حِرْص و ہَوَس کو فروغ ملے اور لوگوں کی مشکلات میں اضافہ ہو، لیکن بُرا ہو نفس و شیطان کا کہ یہ انسان کو "لالچ" کے جال میں پھنسا کر ناجائز و حرام ذرائع سے مال جمع کرنے پر اُبھارتے ہیں، انہی میں سے ایک طریقہ ذخیرہ اندوزی (Hoarding) بھی ہے جو منع اور سخت گناہ ہے۔(بہار شریعت، 2/725 ملخصاً) **ذخیرہ اندوزی کسے کہتے ہیں؟** اس کی صورت یہ ہے کہ کوئی مہنگائی کے زمانے میں غلّہ خرید لے اور اُسے فروخت نہ کرے بلکہ اس لئے روک لے کہ لوگ جب پریشان ہوں گے تو خوب مہنگا کرکے بیچوں گا اور اگر یہ صورت نہ ہو بلکہ فصل میں غلہ خریدتا ہے اور رکھ چھوڑتا ہے کچھ دنوں کے بعد جب گراں ہوجاتا ہے

*ذمہ دار شعبہ بیانات دعوتِ اسلامی، المدینۃ العلمیہ باب المدینہ کراچی

بیچتا ہے یہ نہ اِحْتکار ہے نہ اس کی ممانعت۔(بہارِ شریعت، 2/725 ملخصاً) صدرُ الشّریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی لکھتے ہیں: غلہ (اناج) کے علاوہ دوسری چیزوں میں اِحْتکار (یعنی ذخیرہ اندوزی) نہیں۔(بہارِ شریعت، 2/725) **غلہ روکنے کا وبال** نبیِّ کریم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اس قسم کی ذخیرہ اندوزی کی مَذَمَّت کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: جو مہنگائی بڑھانے کی نیت سے چالیس دن غلہ روکے تو وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ سے دور ہو گیا اور اللہ عَزَّوَجَلَّ اس سے بیزار ہو گیا۔(مشکاۃ المصابیح، 1/536، حدیث:2896) حکیمُ الاُمّت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الرَّحمٰن اس حدیثِ پاک کی شرح میں فرماتے ہیں: چالیس دن کا ذکر حد بندی کے لئے نہیں، تا کہ اس سے کم اِحتکار جائز ہو، بلکہ مقصد یہ ہے کہ جو اِحتکار کا عادی ہو جائے اس کی یہ سزا ہے۔(مراٰۃ المناجیح، 4/290) **بے حسی کا مُظاہرہ** بعض تاجر حضرات موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے مارکیٹ سے غلّہ غائب کر کے اپنے گوداموں میں محفوظ کر لیتے ہیں اور کچھ عرصے بعد (جب غلّہ مہنگا ہو جاتا ہے اور لوگ پریشان ہوتے ہیں تو) مارکیٹ میں لا کر اس کی منہ مانگی قیمت وصول کرتے ہیں۔ مالدار خریدار تو مہنگے داموں پر بھی خرید لیتے ہیں لیکن غریب بے چارہ آزمائش میں آجاتا ہے۔ **ذخیرہ اندوزی کے نقصانات** (1) ذخیرہ اندوزی اللہ عَزَّوَجَلَّ اور رسول صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی ناراضی کا سبب ہے۔ (2) اس طرح کمائے ہوئے مال سے برکت اُٹھ جاتی ہے۔ (3) مسلمانوں کو نقصان پہنچانے کیلئے ذخیرہ اندوزی کرنے والا حدیثِ پاک کے مطابق جُذام (کوڑھ) کے مرض اور مُفلسی کا شکار ہو جاتا ہے۔ (ابن ماجہ، 3/14، حدیث: 2155) (4) حضرت سَیِّدُنا علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالٰی عنہ کے فرمان کے مطابق ایسے شخص کا دل سخت ہو جاتا ہے۔(احیاء العلوم، 2/93) (5) ایسے شخص کو قلبی بے چینی اور مالی نقصان کا اندیشہ رہتا ہے۔ **حکایت** ذخیرہ اندوزی سے بچنے اور مسلمانوں کی خیر خواہی کے معاملے میں بُزرگانِ دین کی سوچ نہایت عمدہ ہوا کرتی تھی، ایک بزرگ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے گندم سے بھری کشتی بصرہ بھیج کر اپنے وکیل کو خط لکھا کہ یہ بصرہ پہنچتے ہی فروخت کر دینا اگلے دن تک مُؤخَّر نہ کرنا۔ اتفاقاً وہاں بھاؤ (Rate) کم تھا تو تاجروں نے وکیل کو دُگنا نفع کمانے کیلئے جمعہ تک مُؤخَّر کرنے کا مشورہ دیا۔ اس نے ایسا ہی کیا اور کئی گُنا نفع کما لیا۔ معلوم ہونے پر ان بزرگ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے وکیل کو خط لکھا کہ اے فلاں! ہم اپنے دین کی سلامتی کے ساتھ تھوڑے نفع پر ہی قناعت کر لیتے ہیں مگر تم نے اس کا خلاف کیا لہٰذا جب تمہارے پاس یہ خط پہنچے تو سارا مال بصرہ کے فُقَرا پر صدقہ کر دینا۔(احیاء العلوم، 2/93 ملخصاً)

تاجر اسلامی بھائیو! مسلمانوں کے ساتھ خیر خواہی کا ذہن بنایئے، اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ذات پر کامل بھروسا رکھئے، جو مل جائے اس پر قناعت کیجئے کیونکہ رزق وہی ملتا ہے جو نصیب میں لکھا ہوتا ہے، آپ بھی بزرگانِ دین کا اندازِ تجارت اپنایئے، اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت سے آپ کا کاروبار پھلے پھولے گا۔

گاہک کو کسی اور کے پاس بھیجنے پر کمیشن لینا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ میرا کام ویب ڈیزائننگ (Designing) کا ہے۔ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ہم سے کوئی ویب سائٹ بنوانے کے لئے میل یا فون پر رابطہ کرتا ہے لیکن وقت نہ ہونے کی وجہ سے ہم اُسے کسی اور کے پاس بھیج دیتے ہیں اور جس کے پاس ہم نے یہ گاہک ریفر (Refer) کیا اس سے کچھ نفع طے کر لیتے ہیں۔ کیا ایسی صورت میں ہمارا اس ویب سائٹ بنانے والے سے نفع لینا درست ہے؟

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جواب: صورتِ مسئولہ میں فقط آپ کا اس کسٹمر کو دوسرے ویب ڈیزائنر (Web Designer) کے پاس ریفر کرنے پر معاوضہ یا کمیشن لینا درست نہیں کیونکہ دوسرے کے پاس بھیجنا کوئی ایسا کام نہیں جس پر معاوضہ لیا جائے، البتہ اگر آپ عرف کے مطابق کچھ محنت کریں، بھاگ دوڑ کریں اپنا وقت صرف کریں تو پھر آپ کیلئے کمیشن لینا درست ہو جائے گا۔ محض زبانی جمع خرچ کو فقہاء نے اس مسئلہ میں قابلِ معاوضہ کام میں شمار نہیں کیا۔

وَاللهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

دکاندار سے گاہک لانے پر کمیشن وصول کرنا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ میں کہ میرا فرنیچر کا کام ہے، جب میں کسی پارٹی کو پلائی یا ہارڈ ویئر وغیرہ دلانے کسی دکان پر لے جاتا ہوں تو میں اس دکاندار سے ایک طے شدہ کمیشن لیتا ہوں، کیا میرا اس دکاندار سے کمیشن لینا درست ہے؟

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جواب: پوچھی گئی صورت میں جب آپ گاہک کے ساتھ دکاندار کے پاس جارہے ہیں اور اس کی خریداری میں مدد کریں گے اور کوالٹی سے متعلق معلومات کے ذریعے فائدہ پہنچائیں گے تو ایسا کام ایک بامقصد کام ہے اس سے کوئی انکار نہیں لیکن اس کام پر دکاندار سے کمیشن لینے کے حوالے سے دو باتوں کو مدِّ نظر رکھنا ضروری ہے۔

اوّل یہ کہ جس شخص کو آپ دکاندار کے پاس لے کر جا رہے ہیں، آپ اس کے لئے بلا معاوضہ کام کر رہے ہوں کیونکہ جسے معاوضہ دے کر لے جایا جائے وہ اجیر ہوتا ہے اور اجیر وکیل ہوتا ہے اور وکیل کو یہ استحقاق نہیں کہ وہ سامنے والے سے بھی اجرت لے۔ (اَلَّا فِی الْاُمُوْرِ الْمُسْتَثْنَاۃِ بِالْعُرْفِ)

دوسری چیز یہ ہے کہ آپ نے دکاندار کے ساتھ پہلے سے معاہدہ کیا ہوا ہو کہ اس طرز کا گاہک آپ لے کر آئیں گے تو اتنا معاوضہ آپ کو ملے گا۔ یہ نہ ہو کہ جس دکان پر آپ لے جائیں گاہک کو اس دکان پر مال پسند نہ آئے اور وہ کہیں اور سے خریدے لیکن بعد میں اس دکاندار سے آپ کمیشن کا مطالبہ کریں کیونکہ اول تو آپ کا استحقاق کسی معاہدے کے سبب ہی ممکن تھا جو کہ نہیں پایا گیا۔ دوسرا یہ کہ اس دکان دار کے لئے تو آپ نے کام نہیں کیا بلکہ گاہک از خود اس کے پاس گیا ہے اور دوسرے دکاندار سے آپ کا کوئی پیشگی معاہدہ نہیں تھا۔ جب یہ دو شرائط پائی جائیں تو آپ کا دکاندار سے کمیشن لینا جائز

*دار الافتاء اہلِ سنّت نور العرفان، کھارادر، باب المدینہ کراچی

ہے کیونکہ آپ جو کام کرتے ہیں یہ ایک قابلِ معاوضہ کام ہے۔
ان دونوں شرائط کی موجودگی میں بھی آپ کی یہ ذمہ داری ہے کہ اس کسٹمر کو اس کی مطلوبہ شے ہی دلائیں، ایسا نہ ہو کہ اس نے آپ سے سب سے عمدہ شے دلانے کا کہا اور آپ اسے گھٹیا شے دلوا دیں یا پھر کسی اور قسم کی دھوکا دہی سے کام لیں ایسا کرنا جائز نہ ہو گا۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

ایک مرتبہ دو پارٹیاں ملوانے پر بار بار کمیشن وصول کرنا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ میں کہ بروکر ایک پارٹی کو دوسری پارٹی سے ملوا دیتا ہے اور ان کے درمیان سودا مکمل ہو جاتا ہے اور بروکر اپنی بروکری لے لیتا ہے، لیکن بعد میں بھی جب کبھی یہ دونوں پارٹیاں آپس میں کوئی سودا کرتی ہیں تو کیا بروکر کو دوبارہ کمیشن دینا ہو گا؟ کیا اس دوسرے سودے پر کمیشن لینا بروکر کا حق ہے؟

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جواب: صورتِ مسئولہ کے مطابق کام کروانے کے بعد جب بروکر اپنا طے شدہ کمیشن لے چکا تو آئندہ کے لئے دونوں پارٹیاں آزاد ہیں، چاہے خود کام کریں، چاہے کسی معتبر ضرورت کی بنیاد پر بروکر کے ذریعے کام کروائیں۔ اگر آئندہ بروکر ان دونوں پارٹیوں کیلئے کام نہیں کرتا تو وہ آئندہ کسی ایسے سودے پر معاوضہ کا مستحق نہیں ہو گا جو فریقین نے از خود کیا ہو۔

بروکر کا ایک مرتبہ فریقین کو ملوا کر ان کا سودا کروا کر یہ سمجھنا کہ میں نے دونوں پارٹیوں کو ملوایا ہے، لہٰذا اب تاحیات یا لمبے عرصہ تک مجھے گھر بیٹھے ہر مرتبہ ان کے از خود ہونے والے سودے کے بدلے کمیشن ملنا چاہیے۔ یہ بلاشبہ غیر شرعی معاملہ اور غلط سوچ ہے، نہ تو ایسی صورت میں بروکری کا تقاضا کرنا درست ہے اور نہ ہی اس صورت میں بروکری لینا بروکر کا حق ہے۔ بہت ساری مارکیٹوں میں یہ ناجائز طریقہ رائج ہے کہ ایک بار سودا کروانے کے بعد جب بھی وہ دونوں پارٹیاں باہم رضامندی سے کوئی سودا کریں تو بروکر اپنا کمیشن مانگتا ہے یہ جائز نہیں۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

دو پارٹیوں کا درمیان سے بروکر کو ہٹا دینا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ میں کہ مثلاً جائیداد کے لین دین میں جب بروکر دو پارٹیوں کو ملواتا ہے تو پارٹیاں بروکر پر یہ ظاہر کرتی ہیں کہ وہ اس سودے یا ریٹ وغیرہ سے متفق نہیں، لیکن بعد میں بروکر کو ہٹا کر خود سودا کر لیتی ہیں۔ کیا ایسی صورت میں بروکر اپنی بروکری کا مطالبہ کر سکتا ہے؟

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جواب: صورتِ مسئولہ میں پارٹیوں کا بروکر کو درمیان سے ہٹانے کی دو صورتیں بن سکتی ہیں: ایک یہ کہ واقعتاً فی الحال ان کو یہ سودا یا ریٹ سمجھ نہ آئے ہوں اس لئے انکار کیا ہو تو ایسی صورت میں اخلاقاً یہی زیادہ بہتر ہے کہ دوبارہ اگر ذہن بنے، تب بھی بروکر کی خدمات کے ذریعے کام کیا جائے کہ اس نے جو محنت کی تھی وہ ضائع نہ ہو اور اسے اس کا صلہ ملے اور یہاں بروکر کے کام کرنے کا مقصد اور گنجائش موجود ہے مثلاً کاغذات کا ٹرانسفر پیسوں کے لین دین کے معاملات اور کئی چیزیں ایسی ہیں جو بروکر کے ذریعے سے کروائی جا سکتی ہیں۔

دوسری صورت یہ ہے کہ اگر فریقین یا کوئی ایک فریق جان بوجھ کر وقتی طور پر بروکر کو ہٹانے کے لئے جھوٹ بولتا ہے کہ مجھے یہ سودا، جائیداد یا ریٹ پسند نہیں حالانکہ حقیقت میں ایسا نہیں، تو اس میں دو گناہ تو ضرور پائے جا رہے ہیں۔ اوّل مسلمان کو ضرر پہنچانے کا کیونکہ بروکر نے جو محنت کی، اسے اس کی محنت کے باوجود کمیشن سے محروم کرنا ناحق ضرر ہے۔ دوسرا گناہ جھوٹ بولنے کا ہے کہ بروکر کو نکالنے کے لئے جو بھی خلاف واقع بات کہی جائے گی، وہ جھوٹ پر مشتمل ہو گی اور جھوٹ بولنا جائز نہیں۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

اُمُّ المؤمنین حضرت سیِّدَتنا زینب بنتِ جحش رضی اللہ تعالٰی عنہا

خرم شہزاد عطاری مدنی*

اُمُّ المؤمنین حضرت سیِّدَتُنا زینب بنتِ جَحْش رضی اللہ تعالٰی عنہا کی ذات بے شمار خوبیوں اور فضائل و کمالات کی جامع ہے۔ آپ حُضُور سیِّدِ عالَم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی پھوپھی اُمَیمہ بنتِ عبدُ المطَّلِب کی بیٹی ہیں۔(اسد الغابہ،7/126) **نام ولقب** پہلے آپ کا نام بَرَّہ تھا رسولِ اکرم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے تبدیل فرما کر ”زینب“ رکھا۔(بخاری،4/153، حدیث:6192) آپ رضی اللہ تعالٰی عنہا کی کنیت ”اُمِّ حَکَم“ ہے اور پیارے آقا صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے آپ کو ”اَوَّاھَۃ“ کے لقب سے نوازا ہے، جس کے معنٰی ہے: خشوع کرنے والی اور خدا کے حضور گڑگڑانے والی۔(اسد الغابہ،7/128) **قبولِ اسلام اور ہجرت** اُمُّ المؤمنین حضرت سیِّدَتُنا زینب بنتِ جَحْش رضی اللہ تعالٰی عنہا قدیمُ الاسلام صحابیات رضی اللہ تعالٰی عنہنَّ میں سے ہیں۔ اسلام قبول کرنے کے بعد آپ نے حبشہ کی طرف دونوں ہجرتوں میں شرکت فرمائی اور پھر سرکارِ اقدس صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے ہجرت فرما کر مدینۂ منوّرہ تشریف لانے کے بعد آپ نے بھی اپنے اہلِ خانہ کے ساتھ حبشہ سے مدینہ شریف کی طرف ہجرت کرلی۔(اسد الغابہ،3/195) **اَوصاف وکمالات** خوفِ خُدا، تقویٰ وپرہیز گاری، عِبادت وریاضت، دنیا سے بے رغبتی اور جُود وسخاوت وغیرہ آپ کے نمایاں اوصاف ہیں۔ حضرتِ سیِّدَتُنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالٰی عنہا فرماتی ہیں: میں نے ان سے بڑھ کر دین دار، اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ڈرنے والی، حق بات کہنے والی، صلۂ رحمی کرنے والی اور صدقہ وخیرات کرنے والی کوئی عورت نہیں دیکھی۔(مسلم،ص950،حدیث:2442) **شوقِ سخاوت (حکایت)** روایت ہے کہ آپ رضی اللہ تعالٰی عنہا دَسْت کاری (یعنی ہاتھ سے کام کاج) کرنے والی خاتون تھیں، آپ رضی اللہ تعالٰی عنہا کھالیں دَباغَت کر کے (یعنی مخصوص طریقے سے سُکھا کر) انہیں سِلائی کرتیں اور پھر اللہ تعالٰی کی راہ میں صدقہ کر دیتیں۔ (مستدرک،5/32، حدیث:6850) **وصالِ باکمال** حضرت سیِّدَتنا عائشہ صدّیقہ رضی اللہ تعالٰی عنہا سے مروی ہے کہ بعض ازواجِ مُطَھَّرات رضی اللہ تعالٰی عنہنَّ نے آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے عرض کی: ہم میں سے کون سب سے پہلے آپ سے ملے گی؟ فرمایا: جس کے ہاتھ سب سے لمبے ہیں (یعنی جو زیادہ صدقہ و خیرات کرنے والی ہے)۔(بخاری،1/479،حدیث:1420) حضرت سیِّدَتنا زینب رضی اللہ تعالٰی عنہا کثرت سے صدقہ کرنے والی خاتون تھیں اس لئے پیارے آقا صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے دنیا سے ظاہری پردہ فرمانے کے بعد ازواجِ مُطَھَّرات رضی اللہ تعالٰی عنہنَّ میں سے سب سے پہلے آپ کا ہی وصال ہوا۔(بخاری،1/479، حدیث:1420 ماخوذاً) آپ کا سنِ وصال 20ھ ہے۔ یہ امیرُ المؤمنین حضرت سیِّدنا عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ کا دَورِ خلافت تھا۔ (طبقات الکبریٰ، 8/80) **وصیت** وصال شریف سے پہلے بھی آپ نے صدقہ کرنے کی وصیت کی، فرمایا: میں نے اپنا کفن تیار کر رکھا ہے، ہو سکتا ہے کہ (حضرتِ)عمر(رضی اللہ تعالٰی عنہ) بھی کفن بھیجیں اگر وہ بھیجیں تو ان میں سے کسی ایک کو صدقہ کر دینا اور مجھے قبر میں اُتارنے کے بعد اگر میرا پٹکا بھی صدقہ کر سکو تو کر دینا۔(طبقات الکبریٰ، 8/80) **مالِ وراثت** آپ رضی اللہ تعالٰی عنہا نے وراثت میں کوئی مال نہیں چھوڑا صرف ایک گھر تھا جسے بعد میں وُرَثا نے مسجدِ نبوی شریف کی توسیع کے وقت وَلید بن عبد الملک کے ہاتھ فروخت کر دیا۔(طبقات الکبریٰ، 8/87) **حضرت عائشہ کے تعریفی کلمات** آپ رضی اللہ تعالٰی عنہا کے انتقال پر اُمُّ المؤمنین حضرتِ سیِّدَتنا عائشہ صِدّیقہ رضی اللہ تعالٰی عنہا نے یہ تعریفی کلمات کہے: ایک قابلِ تعریف اور فَقیدُ المثال خاتون چل بَسیں جو یتیموں اور بیواؤں کی پناہ گاہ تھیں، مزید فرمایا: زینب نیک خاتون تھیں۔

(طبقات الکبریٰ، 8/91 ملتقطاً)

* شعبہ فیضانِ صحابیات، المدینۃ العلمیہ (سردارآباد)

عورت کی عزت و آبرو کا تحفظ

Protection of Women's Honor

سید عمران اختر عطاری مدنی*

بلاشبہ اسلام نے عورت کو جہاں اور بہت سی عظمتیں عطا کیں وہیں اسکی "عزّت وناموس" کے تحفظ کا بھی زبردست مگر فطرت کے عین مطابق انتظام کیا۔ **آبرو کا تحفظ** جس طرح قیمتی اثاثوں کی سرِ عام نمائش کرنے کے بجائے انہیں تجوری میں بند کرکے نظروں اور مال کے چوروں سے محفوظ رکھنا ضروری ہے۔ عورت کی عزت کو لُٹیروں سے بچانے اور اس تک پہنچنے کے راستے بند کرنے کیلئے بھی کچھ اسی طرح کی تدابیر لازمی قرار دی گئیں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ارشاد فرمایا: ﴿وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى﴾ (پ22، الاحزاب: 33) ترجَمۂ کنزالایمان: اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور بے پردہ نہ رہو جیسے اگلی جاہلیت کی بے پردگی۔ مزید فرمایا: ﴿يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ؕ﴾ (پ22، الاحزاب: 59) (ترجَمۂ کنز الایمان: اپنی چادروں کا ایک حصہ اپنے منہ پر ڈالے رہیں) نیز پسِ پردہ رہتے ہوئے ضرورتاً غیر مرد سے گفتگو کرنے کی صورت میں لہجے میں اَجنبیت و بیگانگی رکھنے اور آواز میں نَزاکت و نرمی اور لچک سے بچنے کا حکم دیتے ہوئے فرمایا: ﴿فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ﴾ (22، الاحزاب: 32) ترجَمۂ کنز الایمان: تو بات میں ایسی نرمی نہ کرو کہ دل کا روگی کچھ لالچ کرے۔ **خبردار! ہوشیار!** آج اسلام دُشمن عناصر بنتِ حوا کی عِصمت کی دولت چُرانے کے لئے جھوٹی ہمدردی ظاہر کرکے بے حیائی کو فیشن، بے پردگی کو مساوات، عورت کی عزّت کے تحفظ کے بارے میں جو احکامِ شریعت بیان ہوئے اُنہیں "قید"، پردے سے مُتعلّق اسلامی احکامات کی خلاف ورزی کو آزادی اور عورت کو ہَوَس بھری نگاہوں کی زد پر لانے کو ترقی قرار دے کر عورتوں کے حقوق کا ڈھنڈورا پیٹ رہے ہیں۔

یاد رکھئے! ہوس کے ان پُجاریوں کی مثال اُن بھوکے بھیڑیوں جیسی ہے جنہوں نے بکریوں کے حق میں جلوس نکالا کہ بکریوں کو آزادی دو، بکریوں کے حقوق مارے جارہے ہیں، اُنہیں گھروں میں قید کرکے رکھا گیا ہے۔ یہ سُن کر بہت سی جوان اور جذباتی بکریاں بھیڑیوں کو اپنا ہمدرد سمجھ بیٹھیں اور ان کی بولی بولنے لگیں، ایک عقلمند بوڑھی بکری نے انہیں سمجھانے کی کوشش کی کہ بھیڑیئے ہمارے دُشمن ہیں ان کی باتوں میں مت آؤ! چار دیواری میں تمہیں جو تحفظ حاصل ہے آزادی ملتے ہی اسے شدید خطرات لاحق ہوجائیں گے مگر نوجوان بکریوں نے اس کی ایک نہ سُنی اور اپنے خیر خواہ کو بدخواہ اور بدخواہوں کو خیر خواہ سمجھ کر آزادی آزادی کے نعرے لگانے شروع کردیئے، مجبوراً مالک نے اُنہیں آزاد کردیا۔ بکریاں بہت خوش ہوئیں اور اُچھلتی کودتی چار دیواری سے باہر بھاگیں مگر یہ کیا! ابھی تو آزادی کی فضا میں کُھل کر سانس بھی نہیں لیا تھا کہ بھیڑیوں نے ہَلّہ بول کر اُنہیں چیر پھاڑ کر رکھ دیا۔ **درسِ حکایت** مسلمان خواتین کو چاہئے کہ حقیقت کی عَکّاسی کرتی ہوئی اس فرضی حکایت کو نظر انداز نہ کریں اور اسلام نے اُنہیں عزت و آبرو کی حفاظت کیلئے چادر کی صورت میں جو خیمہ اور چار دیواری کی صورت میں جو قلعہ عطا فرمایا ہے خُدارا! اُسے غنیمت جانیں اور اس قلعہ و خیمہ سے باہر نکلنے اور اپنے ساتھ شانہ بہ شانہ چلنے کی دعوت دینے والے بھیڑیوں کو بکری بن کر اپنا خیر خواہ ہرگز نہ سمجھیں، آج عورتوں کے حقوق کی بات کرنے والے درحقیقت عورتوں تک پہنچنے کی آزادی چاہ رہے ہیں، انہیں عورتوں کے حقوق کی نہیں بلکہ اپنی غلیظ پیاس بُجھانے کی فکر ہے۔ اے کاش! کوئی سمجھے!!!

چادر و چار دیواری کی ضرورت و اہمیت جاننے کیلئے امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی کتاب "پردے کے بارے میں سُوال جواب" اور مکتبۃ المدینہ کی کتاب "فیضانِ سورۂ نور" ضرور پڑھئے۔

* شعبہ رسائلِ دعوتِ اسلامی، المدینۃ العلمیہ، باب المدینہ کراچی

اسلامی بہنوں کے شرعی مسائل

آرٹیفشل (Artificial) پلکیں لگانا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں عُلَمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا عورت آرٹیفشل پلکیں لگا سکتی ہے یا نہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

آرٹیفشل (یعنی مصنوعی) پلکیں جبکہ اِنسان اور خِنزیر (Pig) کے بالوں سے بنی ہوئی نہ ہوں، زینت کے طور پر عورتوں کا لگانا جائز ہے لیکن وُضو، غُسل کرنے کے لئے ان پلکوں کا اُتارنا ضروری ہو گا کیونکہ آرٹیفشل پلکیں گوند وغیرہ سے لگانے کے بعد اَصلی پلکوں کے ساتھ چپکا دی جاتی ہیں، لہٰذا انہیں اُتارے بغیر اصلی پلکوں کا دھونا ممکن نہیں جبکہ وُضو، غُسل میں اَصلی پلکوں کے ہر بال کا دھونا فرض ہے۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

نماز میں عورت کے بال نظر آرہے ہوں تو؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ نماز میں عورت کے بال نظر آرہے ہوں تو کیا عورت کی نماز ہو جائے گی؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

عورت کے بال اَعضائے سَتْر میں سے ہیں، عورت پر ان کا پردہ فرض ہے اور اَعضائے سَتْر میں سے کوئی عُضو حالتِ نماز

مُفتی فضیل رضا عطاری*

میں ظاہر ہو تو نماز درست ہونے یا نہ ہونے میں اس کی چوتھائی کا اِعتبار ہے۔ لہٰذا * چوتھائی سے کم بال کُھلے ہوئے ہوں تو نماز ہو جائے گی اور * اگر چوتھائی یا اس سے زیادہ مِقدار میں بال کُھلے ہوئے ہیں یا چادر، دوپٹہ باریک ہونے کی وجہ سے چوتھائی کی مِقدار بالوں کی رَنگت ظاہر ہو رہی ہے تو اس بِنا پر نماز نہ ہونے کی دو صورتیں ہیں: (1) اگر عورت نے نماز ہی اس حالت میں شروع کی کہ اِس قَدر بال کھلے ہوئے تھے یا ان کی رَنگت ظاہر ہو رہی تھی تو نماز شروع ہی نہیں ہوئی (2) اگر یہ حالت نماز شروع ہونے کے بعد پیدا ہوئی اور عورت نے اِسی حالت میں کوئی رُکن ادا کرلیا یا ایک رُکن یعنی تین مرتبہ سُبْحٰنَ اللہ کہنے کی مِقدار (دیر) گزر گئی تو نماز فاسد ہو گئی اور اگر ایک رُکن (یعنی تین مرتبہ سُبْحٰنَ اللہ کہنے) کی مُدت گزرنے سے پہلے ہی بال چھپالئے تو نماز ہو گئی۔

یاد رہے کہ یہ تفصیل چوتھائی کی مِقدار بِلاقَصد (بغیر ارادہ کے) کُھل جانے کی صورت میں ہے، اگر کوئی عورت قَصداً (جان بوجھ کر) حالتِ نماز میں چوتھائی کی مِقدار بال کُھول لے تو فوراً نماز فاسد ہو جائے گی اگرچہ ایک رُکن کی مِقدار تاخیر نہ کی ہو۔

تنبیہ عورت کے اَعضائے سَتْر میں سَر اور سَر سے جو بال لٹک رہے ہوتے ہیں یہ دو الگ الگ عُضو کی حَیثیت رکھتے ہیں۔ سَر کی تعریف یہ ہے کہ پیشانی سے اوپر جہاں سے عادۃً بال اُگنا شروع ہوتے ہیں وہاں سے لیکر گردن کی شُروع تک طُول میں اور ایک کان سے دوسرے کان تک عَرض میں (یعنی عادۃً جہاں بال اُگتے ہیں) یہ سَر ہے۔ لہٰذا اگر نظر آنے والے بال سَر کی حد میں ہوں مثلاً پیشانی کی جانب سے بال نظر آرہے ہوں تو اس میں سَر کی چوتھائی کا لحاظ ہو گا اور اگر سَر سے لٹکنے والے بالوں میں سے کچھ ظاہر ہوں تو صرف ان لٹکنے والے بالوں کی چوتھائی دیکھی جائے گی۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

* دار الافتاء اہلِ سنّت فیضانِ مدینہ، بابُ المدینہ کراچی

عدنان احمد عطاری مدنی*

حضرت سیّدنا جعفر طیّار رضیَ اللہُ تعالیٰ عنہ پیارے آقا، مکی مدنی داتا صلَّی اللہُ تعالیٰ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم کے محبوب و دِلدار تھے اور آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے چچا زاد بھائی بھی تھے۔ **کنیت و اَلقابات** آپ کی کنیت ابوعبدُ اللہ اورابو المساکین ہے جبکہ اَلقابات جوّاد (سخی)، ذُو الجَناحَین (دو پروں والے)، طیّار (اُڑنے والے) اور صاحبُ الہجرتین (پہلی ہجرت حَبشہ کی طرف اور دوسری مدینہ شریف کی طرف فرمانے والے) ہیں۔ (ترمذی، 5/425، حدیث:3791۔ سبل الہدیٰ والرشاد، 11/106) **چار عظیم خوبیاں** منقول ہے کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: (1) میں نے کبھی شراب نہیں پی، کیونکہ اس سے عقل زائل (یعنی کم) ہوتی ہے (2) میں نے کبھی بُت کی پوجا نہیں کی، کیونکہ یہ پتھر نہ نفع دے سکتا ہے نہ نقصان (3) میں کبھی بدکاری میں مُبتلا نہیں ہوا کیونکہ میں اپنی بیوی کے بارے میں غیرت رکھتا ہوں (کہ کوئی اس سے بدکاری کرے) (4) میں نے کبھی جھوٹ نہیں بولا کیونکہ میں جھوٹے کو کمینہ خیال کرتا ہوں۔ (تفسیراتِ احمدیہ، البقرۃ، تحت الآیۃ: 219، ص101 ملتقطاً) **قبولِ اسلام** آپ رضیَ اللہُ تعالیٰ عنہ اپنے سگے بھائی شیرِ خدا، حضرتِ سیّدنا علی المرتضٰی کَرَّمَ اللہُ تعالیٰ وَجہَہُ الکریم سے عمر میں 10 برس بڑے تھے۔ آپ 25 یا 31 مَردوں کے بعد اِیمان کی دولت سے مالامال ہوئے۔ (الاصابہ، 1/592، 593) **ہجرتِ حبشہ** کُفارِ مکہ کی جانب سے پہنچنے والی تکالیف کی وجہ سے نبیِّ کریم صلَّی اللہُ تعالیٰ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم کے اِعلانِ نبوّت کے پانچویں سال، رسولُ اللہ صلَّی اللہُ تعالیٰ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم سے اِجازت لے کر 80 مردوں کے ساتھ حبشہ کی جانب ہجرت کی۔ (دلائل النبوۃ للبیہقی، 2/297، 298) **نیکی کی دعوت** حبشہ کے بادشاہ حضرت نَجاشی رضیَ اللہُ تعالیٰ عنہ کے اسلام لانے کا سبب بھی آپ کی ذاتِ مُقدَّسہ بنی تھی۔ ایک مَوقع پر آپ نے شاہ نَجاشی کے سامنے اللہ ربُّ العٰلمین کی وَحدانیّت، پیارے آقا صلَّی اللہُ تعالیٰ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم کی رِسالت، اسلام کی حقانیّت، حضرت عیسٰی علیہِ السَّلام کی صَداقت اور حضرت بی بی مریم رحمۃ اللہُ تعالیٰ علیہا کے پاک دامن ہونے پر ایسی رُوح پَرور تقریر فرمائی، کہ شاہِ حبشہ کی زبان پر یہ کلمات جاری ہوگئے: میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلَّی اللہُ تعالیٰ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم اللہ عَزَّوَجَلَّ کے رسول ہیں، حضرت عیسٰی علیہِ السَّلام نے ان ہی کی بِشارت دی تھی، اگر میں بادشاہت کے کاموں میں مشغول نہ ہوتا، توضرور ان کی خدمت میں حاضری دیتا اور ان کی نعلین مُقدّس کو اٹھاتا۔ تم لوگ جب تک چاہو، یہاں ٹھہرو۔ اس کے بعد شاہِ حبشہ نے آپ اور دیگر مسلمانوں کے لئے لباس اور طَعام کے بندوبست کرنے کا حکم بھی دیا۔ (المستدرک، 3/33، حدیث: 3261 ملخصاً) **ہجرتِ مدینہ** ماہِ صفر سن 7 ہجری میں رحمتِ عالَم صلَّی اللہُ تعالیٰ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم غزوۂ خَیبر سے واپس لوٹے تو دوسری طرف آپ رضیَ اللہُ تعالیٰ عنہ اپنے گھر والوں سمیت 16 اَفراد کو لے کر حبشہ سے ہجرت کرکے مدینے پہنچے۔ آپ رضیَ اللہُ تعالیٰ عنہ کی آمد پر جانِ عالَم صلَّی اللہُ تعالیٰ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم نے خَیر مَقدم (یعنی اِستقبال) کرتے ہوئے آپ کی دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ لیا اور اپنے سینے سے لگا لیا، پھر اِرشاد فرمایا: میں نہیں جانتا کہ فتحِ خیبر سے مجھے زیادہ

*مُدرِّس مرکزی جامعۃ المدینہ، فیضانِ مدینہ، باب المدینہ کراچی

خوشی ہو رہی ہے یا جعفر کے لوٹ آنے سے؟ (سیرت ابن کثیر، 3/391 ملتقطاً) پھر خیبر کے مالِ غنیمت سے آپ اور حبشہ سے آنے والے تمام اَصحاب کو بھی حصّہ عطا فرمایا۔ (طبقاتِ ابنِ سعد،4/26) **عمرہ کی ادائیگی** 7ہجری ماہِ ذیقعدہ میں پیارے آقا صلَّی اللہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے ساتھ عُمرہ کی سَعادت پائی۔ اس مَوقع پر رحمتِ عالم صلَّی اللہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ان کَلِمات کے ساتھ آپ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہ کی عَظمت بڑھائی کہ تم صُورت و سِیرت میں میرے مُشابِہ ہو۔(بخاری، 2/212، حدیث: 2699 ملتقطاً) **مَساکین سے محبّت** آپ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہ مَساکین سے بے حد محبّت کرتے تھے، ان کے ساتھ بیٹھتے اور گفتگو کیا کرتے تھے۔(ترمذی،5/425،حدیث:3791) حضرت سیّدنا ابوہریرہ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں: لوگوں میں مَساکین کے سب سے زیادہ خَیر خواہ بھلائی چاہنے والے حضرت جعفر (رضیَ اللہُ تعالٰی عنہ) تھے۔(بخاری، 3/536، حدیث: 5432) مزید فرماتے ہیں: ہم حضرت جعفر (رضیَ اللہُ تعالٰی عنہ) کے پاس آتے، تو گھر میں جو کچھ ہوتا ہمیں کھلا دیا کرتے تھے، یہاں تک کہ ایک مَرتبہ گھر میں کچھ نہ ملا، تو شہد کا ایک خالی مَشکیزہ لے آئے، ہم نے اسے کھولا اور بَچا کُھچا شہد کھانے لگے۔(ترمذی، 5/426، حدیث: 3792)

واقعۂ شہادت جُمادَی الاولیٰ 8 ہجری کو ملکِ شام کی سرزمین "مُوْتَہ" کی جانب مسلمانوں کا لشکر روانہ کیا گیا، جس کے امیر حضرت زید بن حارثہ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہ تھے، حکم یہ تھا کہ اگر یہ شہادت سے سرفراز ہو جائیں تو حضرت جعفر اور پھر ان کے بعد حضرت عبدُ اللہ بن رَواحہ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہ لشکرِ اسلام کی قیادت کریں گے۔ تین ہزار مُسلمان مُجاہدوں کا ایک لاکھ رُومی سپاہیوں سے مُقابلہ آسان نہ تھا، مسلمانوں نے جَم کر مقابلہ کیا کئی جلیل القدر صَحابۂ کِرام علیہمُ الرِّضوان شہید ہوگئے۔ سرکارِ دو عالم صلَّی اللہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم مدینے میں مِنبر شریف پر تشریف فرما ہوکر، میدانِ مُوْتَہ میں ہونے والے واقعات کو نہ صرف مُلاحظہ کررہے تھے، بلکہ صَحابۂ کِرام علیہمُ الرِّضوان کو بیان بھی فرما رہے تھے۔حضرت سیّدنا زید بن حارثہ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہ کی شہادت کے بعد حضرت سیّدنا جعفر رضیَ اللہُ تعالٰی عنہ نے پرچم تھاما، تو شیطان نے پاس آکر آپ کے دل میں موت سے نَفرت اور زندہ رہنے کی محبّت بڑھائی اور دُنیا کی لالچ دلائی، آپ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہ نے فرمایا: مومنین کے دلوں میں ایمان پختہ ہونے کا وقت تو اب ہے اور تُو مجھے دنیا کی لالچ دے رہا ہے۔(زرقانی علی المواہب، 3/339 تا 345۔ سیرت ابن کثیر، 3/466) یہ کہہ کر دُشمنوں پر ٹوٹ پڑے پھر جذبۂ شہادت سے سرشار ہو کر گھوڑے سے نیچے اُترے اور آگے بڑھ کر مَردانہ وار مُقابلہ کرنے لگے۔ ایک رُومی شخص نے آگے بڑھ کر آپ کے بازو پر ایسا وار کیا کہ بازو جسم سے جدا ہو گیا، آپ نے جھنڈا دوسرے ہاتھ میں لے لیا، اس نے دوسرے بازو پر وار کرکے اسے بھی جسم سے جُدا کیا تو آپ نے پرچم اپنی گود میں رکھ کر کٹے ہوئے بازوؤں سے اسے تھامے رکھا، یہاں تک کہ تاجِ شہادت سَر پر سَجا کر رُوح جسم سے جدا ہوگئی۔ بوقتِ شَہادت آپ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہ کی عمر مُبارک 33 سال تھی۔ (روض الانف، 4/126) بعد میں آپ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہ کے جسم پر لگنے والی تلوار اور نیزوں کے نشانات شمار کئے گئے تو مختلف روایتوں کے مُطابق ان کی تعداد 50 یا 90 سے بھی زیادہ تھی اور سب نشانات سامنے کی طرف تھے ایک بھی نشان پیٹھ کی جانب نہ تھا۔ آپ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہ کا مَزارِ مُبارک مُوْتَہ (صوبہ کرک اردن) میں واقع ہے۔ (تہذیب الاسماء، 1/154) **فرشتوں کے ساتھ اُڑنے والے** آپ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہ کی شان کا اندازہ سیّدِ عالم صلَّی اللہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے ان کلمات سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے: میں گُزشتہ رات جنّت میں داخل ہوا تو دیکھا کہ جعفر فرشتوں کے ساتھ اُڑ رہے ہیں۔ (معجم کبیر، 2/107، حدیث: 1466) ایک روایت میں ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے حضرت جعفر (رضی اللہ تعالٰی عنہ) کے کٹے ہوئے بازوؤں کے بدلے انہیں دو پَر عطا فرمائے۔ (معجم اوسط، 5/164، حدیث: 6932) اسی وجہ سے آپ کو "جعفر طیّار" بھی کہا جاتا ہے۔(الترغیب والترہیب، 2/206) اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم
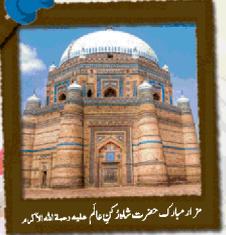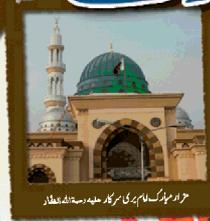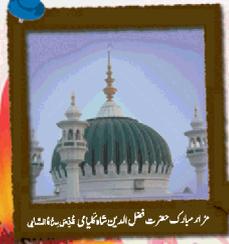
ابو ماجد محمد شاہد عطاری مدنی*

جُمادَی الاُولٰی اسلامی سال کا پانچواں مہینا ہے۔ اس میں جن صَحابۂ کرام، علمائے اسلام اور اَولیائے عظام کا وِصال ہوا، ان میں سے 19 کا مُختصر ذکر "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" جُمادَی الاُولٰی 1438ھ کے شمارے میں کیا گیا تھا بقیہ کا تعارف ملاحظہ فرمائیے: **صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان** (1، 2) حضرت سیّدنا عَمرو بن سعید اور حضرت سیّدنا خالد بن سعید رضی اللہ تعالٰی عنہما دونوں بھائی صحابیِ رسول، اُموی خاندان کے چشم و چراغ ہیں، حبشہ و مدینۂ منوّرہ ہجرت کی، کئی جنگوں میں حصّہ لیا اور مَعرکہ اَجنادِین (موجودہ صوبہ الخلیل، فلسطین) میں 28 جُمادَی الاُولٰی 13ھ کو شہید ہوئے۔ حضرت سیّدنا خالد بن سعید رضی اللہ تعالٰی عنہ کاتبِ وحی بھی تھے۔(مواہب لدنیہ، 1/437، الاستیعاب، 3/261)

اولیائے کرام رحمہمُ اللہُ السَّلام (3) جلالُ الاولیاء حضرت سیّد ابوالبرکات جلالُ الدین سرخ پوش بُخاری اُوچی سہروردی علیہ رحمۃ اللہ القوی کی ولادت 595ھ میں بُخارا(اُزبکستان) میں ہوئی۔ 19 جُمادَی الاُولٰی 690ھ کو وِصال فرمایا، آپ کا مزار مُبارک اُوچ شریف (ضلع بہاولپور، جنوبی پنجاب) پاکستان میں دعاؤں کی قبولیّت کا مَقام ہے۔ آپ غوثِ وقت، آفتابِ وِلایت، ماہتابِ ہدایت اور بانیِ خانقاہِ بخاریہ اُوچ شریف ہیں۔(خطۂ پاک اوچ، ص 203 تا 214، اخبار الاخیار، ص176) (4) قُطبُ الاَقطاب حضرت ابو الفتح شاہ رُکنُ الدین والعالَم سُہروردی علیہ رحمۃ اللہ القوی کی ولادت 649ھ کو مدینۃُ الاولیاء ملتان پاکستان میں ہوئی۔ آپ عالِمِ دین، مادرزاد ولی، مَرجعِ خاص وعام، تقویٰ وعبادت کے جامِع اور مَشہور اولیائے کرام سے ہیں۔ 7 جُمادَی الاُولٰی 735ھ کو وِصال فرمایا، مزار مُبارک بہت خوبصورت اور مدینۃُ الاولیاء کی پہچان ہے۔(فیضانِ شاہ رکنِ عالَم، ص1 تا 40) (5) قُطبُ المَدار، حضرت سیّد بدیعُ الدین احمد شاہ مَدار علیہ رحمۃ اللہ الغفّار کی ولادت غالباً 716ھ میں ہوئی۔ آپ عُلوم وفُنون میں ماہر، پابندِ شریعت، ولیِ کامل، عارف باللہ اور اَکابر اَولیا سے ہیں۔ 18 جُمادَی الاُولٰی 840ھ میں وِصال فرمایا، آپ کا مَزار مُبارک دارُ النُّور مکن پور (ضلع کان پور، مشرقی یوپی) ہند میں مَرجعِ خلائق ہے۔(فتاویٰ شارح بخاری، 2/248، مرآۃ الاسرار، ص1096) (6) ہمدردِ ملّت، حضرت سیّد شاہ یَقِیق بُخاری نقشبندی قادری شہید رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کی وِلادت 835ھ میں اُوچ شریف (ضلع بہاول پور، جنوبی پنجاب) میں ہوئی۔ جُمادَی الاُولٰی 855ھ میں شَہادت کارُتبہ پایا، مَزار مُبارک لاڈیاں (تَعلُّقہ چوہڑ جمالی، ضلع سجاول، باب الاسلام سندھ) پاکستان میں بیماروں کیلئے مَقامِ شفا ہے۔ اسی لئے آپ کو رُوحانی سَرجن کہا جاتا ہے۔(روحانی شفاخانے، ص51 تا 53) (7) تاجِ اولیاء، حضرت علّامہ سیّد صِبغَۃُ اللہ حُسینی شَطّاری مہاجر مدنی علیہ رحمۃ اللہ الغنی کی ولادت 952ھ بڑوچ (مُضافاتِ کاٹھیاواڑ، صوبہ گجرات) ہند میں ہوئی۔ آپ عُلومِ عَقلیہ و نَقلیہ میں ماہر، استاذُ العُلماء اور ولیِ کامل تھے، اَوراد و وَظائف کی کتاب اَلْجَوَاھِرُ الْخَمْسَة کی تَعریب کی وجہ سے شہرت پائی۔ حاشیہ بَیضاوی بھی یادگار ہے۔ 17 جُمادَی الاُولٰی 1015ھ کو مدینۂ منوّرہ میں وِصال فرمایا، جَنّۃُ البَقیع شریف میں دفن ہوئے۔(موسوعۃ اعلام المغرب، ص1161، حدائقِ حنفیہ ص422، تذکرہ علماء و مشائخ پاکستان وہند، 1/74)

* رکنِ شوریٰ و نگران مجلس المدینۃ العلمیہ، باب المدینہ کراچی

(8)امام بَرّی سرکار حضرت بابا سیّد عبد اللطیف شاہ کاظمی قادری علیہ رحمۃ اللہ الوالی کی ولادت 1026ھ میں کَرسال(ضلع چکوال، پنجاب) پاکستان میں ہوئی۔ آپ عالِمِ دین، ولیُ اللہ اور صاحبِ کرامت تھے۔ 4جُمادَی الاُولیٰ 1117ھ میں وِصال فرمایا، آپ کا مَزار دارُالحکومت اسلام آباد کے مَوضع نور پور شاہاں میں زیارت گاہِ خوّاص و عام ہے۔(تذکرہ اولیائے پاکستان،1/190، بارہ ماہ کی عبادت، ص82) (9)حضرت میاں خَواجہ عمادُ الدّین قلندر بادشاہ ہاشمی پُھلواری علیہ رحمۃ اللہ الوالی کی ولادت 1065ھ میں پُھلواری شریف (ضلع پٹنہ، صوبہ بہار) ہند میں ہوئی۔ 20جُمادَی الاُولیٰ 1124ھ کو وِصال فرمایا، آپ کا مَزار لعل میاں درگاہ پُھلواری شریف میں ہے۔ آپ عالِمِ دین، مُدرِّس، شیخِ طریقت، بانیِ خانقاہ عمادیہ قلندریہ اور دارالعلوم عمادیہ ہیں۔(تذکرۃ الصالحین، ص103) (10)شہنشاہِ کَلیام حضرت خَواجہ بابا فضلُ الدین شاہ ہاشمی کَلیامی قُدِّسَ سِرُّہُ السَّامِی کی ولادت کَلیام سَیّداں (تحصیل گوجر خان، ضلع راولپنڈی) پاکستان میں ہوئی اور 30جُمادَی الاُولیٰ 1309ھ کو وِصال فرمایا، مَزار مُبارک قریبی علاقے کَلیام اَعوان میں ہے۔ آپ عالِمِ دین، ولیِّ کامل، صاحبِ کَرامت اور چشتی صابری سلسلے کے مجذوب بزرگ تھے۔(مہرِ منیر، ص400تا403) **عُلمائے اِسلام رحمھم اللہ السّلام** (11) شیخُ الاسلام، حضرت امام ابو یعلیٰ احمد بن علی تمیمی حَنَفی مُحَدِّثِ مُوصِلی علیہ رحمۃ اللہ الوالی کی ولادت 210ھ مُوصِل (صوبہ نینویٰ) عِراق میں ہوئی۔ وِصال 14جُمادَی الاُولیٰ 307ھ کو فرمایا اور مُوصِل ہی میں مدفون ہوئے۔ حَنَفی فقیہ، حافظُ الحدیث اور مُعاصرین میں مُمتاز تھے۔ امام نَسائی اور امام طَبرانی جیسے مُحَدِّثین آپ کے شاگرد ہیں۔ آپ کی کتاب مُسندِ ابی یعلیٰ کو علم کا سَمندر کہا گیا ہے۔(مسندِ ابی یعلیٰ، 1/15، محدثینِ عظام حیات و خدمات، ص380) (12)صاحبِ تلخیصُ المِفتاح، حضرت شیخ جلالُ الدین، ابو المُعالی محمد بن عبد الرحمٰن قزوینی شافعی علیہ رحمۃ اللہ الوالی کی ولادت 666ھ میں مُوصِل عِراق میں ہوئی۔ آپ فقیہِ شافعی، شاعرِ اسلام، خَطیب جامع مَسجد اُمَوی دِمشق، قاضیُ القُضاہ (چیف جسٹس) اور استاذُ العلماء ہیں۔ درسِ نظامی میں شامل کتاب "تلخیصُ المفتاح" کی وجہ سے عالمگیر شہرت پائی۔ 15جُمادَی الاُولیٰ 739ھ میں وِصال فرمایا، مَزار مُبارک مَقبرۃ الصُّوفیہ دِمشق شام میں ہے۔(شذرات الذہب، 6/297، وافی بالوفیات، 3/199) (13)بحرُالعلوم حضرت علّامہ حافظ محمد عظیم واعظ پشاوری علیہ رحمۃ اللہ الوالی کی وِلادت 1205ھ اور وِصال 24جُمادَی الاُولیٰ 1275ھ کو فرمایا، عَرَبی، فارسی، پشتو اور پنجابی زبان میں عُبور رکھنے والے جَیِّد عالِمِ دین، واعظِ شِیریں بیان، نقشبندی بزرگ، استاذُ العلماء اور خطیب و امام جامع مسجد خواجہ مَعروف علاقہ گنج پشاور تھے۔(علماء و مشائخ سرحد، ص128تا137) (14)سراجُ الدین حضرت علّامہ مفتی حافظ ابو الذکاء محمد سلامت اللہ محدث رامپوری علیہ رحمۃ اللہ القوی کی وِلادت ضلع اعظم گڑھ (یوپی)ہند میں ہوئی۔ جَیِّد عالِمِ دین، مُتقی و پرہیز گار، مجازِ طریقت، مُصنّفِ کُتب اور مُدرّس و ناظم مَدرسہ اِرشادُ العُلوم رامپور تھے۔8جُمادَی الاُولیٰ 1338ھ کو وِصال فرمایا، تدفین دَرگاہِ اِرشادیہ رام پور (یوپی) ہند میں ہوئی۔(اعلام الاذکیاء، ص34تا37، تذکرہ کاملانِ رامپور، ص158) (15)صدرُ العلماء، حضرت علّامہ سیّد غلام جیلانی مُحدّث میرٹھی اَشرَفی علیہ رحمۃ اللہ الغنی کی وِلادت 1318ھ کو دادوں (ریاست علی گڑھ، یوپی) ہند میں ہوئی۔ آپ فاضلِ دارُالعُلوم منظرِ اسلام بریلی شریف، اِمامُ النحو، ماہرِ عُلومِ عَقلیہ و نَقلیہ، اُستاذُ الاَساتذہ، شارحِ بُخاری، باوَقار وَجیہ شخصیت کے مالک اور اَکابرینِ اہلِ سنّت سے ہیں۔ آپ کی بَشیری شُروحات (بشیر القاری، بشیر الناجیہ، بشیر الکامل، البشیر شرح نحو میر) عُلما میں مَعروف ہیں۔ وفات 29جُمادَی الاُولیٰ 1398ھ کو میرٹھ میں ہوئی اور یہیں (قبرستان رؤسائے لال کُرتی میں مَزار مُصنّفِ انوارِ ساطعہ حضرت مولانا عبد السمیع رام پوری علیہ رحمۃ اللہ القوی کے قریب) سُپُردِ خاک ہوئے۔(صدر العلماء محدث میرٹھی حیات و خدمات، 1/124تا196) (16)صُوفیِ باصفا، مولانا مفتی محمد حبیب رضا خان علیہ رحمۃ الرّحمٰن عالِمِ باعمل، ناظمِ اِدارہ سُنّی دُنیا، مُفتی مَرکزی دارُالاِفتاء اور یادگارِ اَسلاف تھے، وِلادت 1352ھ کو محلہ کانکرٹولہ پُرانا شہر بَریلی شریف میں ہوئی۔ آپ کا وِصال 26جُمادَی الاُولیٰ 1435ھ کو ہوا۔(مفتی اعظم اور اُن کے خلفاء، ص318تا323)

حضرت علامہ مولانا

وصی احمد محدث سُورتی علیہ رحمۃ اللہ القوی

محمد صفدر عطاری مدنی*

مزار شریف حضرت وصی احمد محدث سورتی علیہ رحمۃ اللہ القوی

اُستاذُ العُلَماء والمحدّثین، رئیسُ الفُقہاء، حضرت علّامہ وصی احمد مُحَدِّث سُورتی قادری علیہ رحمۃ اللہ البارِی بَرِّ صغیر کے ان عُلما میں سے ایک تھے جنہوں نے جَہالت کی تاریکیوں میں عِلم کے بے شُمار چراغ روشن کئے۔ آپ کی وِلادت 1251ھ بمطابق 1836ء میں صوبہ گجرات (ہند) کے شہر ''سُورت'' میں ہوئی۔ (منیۃ المُصلّی، تعریف بالمُحشّی العلّام، ص8) **تحصیلِ علم** بُنیادی تعلیم اپنے والد محترم مولانا محمد طَیّب سُورتی علیہ رحمۃ اللہ القوی سے حاصل کی۔ ان کے وِصال کے بعد حُصولِ علمِ دین کیلئے رَختِ سفر باندھا اور وقت کے جَلیلُ القدر علمائے کرام سے فقہ و تفسیر، عُلومِ عَقلیّہ اور دیگر عُلوم حاصل کئے۔ (ماخوذ از مُحدّثینِ عظام حیات و خدمات، ص660، 661) دورۂ حدیث شریف میں حضرت پیر مہر علی شاہ گولڑوی علیہ رحمۃ اللہ القوی بھی آپ کے ہم سَبَق تھے اور دونوں کو ایک ہی سال سَندِ حدیث ملی۔ (تذکرہ مُحدّث سورتی، ص66) **اَساتذہ کی نظر میں** آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کے اندر چُھپے ہوئے مستقبل کے عظیم مُحدِّث کو اَساتذہ نے پہلے ہی پہچان لیا چُنانچہ آپ کے اُستاذ و شیخ، حضرت فضلِ رحمٰن گنج مُراد آبادی علیہ رحمۃ اللہ الھادِی آپ پر خُصوصی عِنایت فرماتے اور دوسرے طلبہ سے کہتے: ان کی عزّت کرو یہ ہندوستان میں فرمانِ رَسولِ مَقبول کے مُحافظ قرار پائیں گے۔ (تذکرہ محدث سورتی، ص58) وقت کا دھارا (بہاؤ) تیزی کے ساتھ بہتا رہا حتّٰی کہ وہ وقت بھی آیا کہ دُنیا آپ کو ''مُحدِّث سُورتی'' کے عظیمُ الشّان لقب سے جاننے لگی۔ **فنِ حدیث میں مقام** آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کو کئی عُلوم و فُنون بالخُصوص عِلمِ حدیث میں دَسترس حاصل تھی۔ بے شُمار اَحادیث مع اَسناد یاد تھیں۔ آپ نے چالیس سال تک حَدیث شریف کا دَرس دیا جس میں نہ صرف طلبہ بلکہ دُور دُور سے عُلما بھی حاضر ہوتے تھے۔ علمِ حَدیث کی تَرویج واِشاعت کے لئے آپ نے ''مَدرسۃ الحَدیث'' کے نام سے ایک مَدرسہ قائم کیا، جس کی بُنیاد اعلیٰ حضرت امام احمد رضاخان علیہ رحمۃ الرَّحمٰن نے بَدایوں اور مصطفٰے آباد (رامپور، ہند) کے بڑے بڑے عُلما کی موجودگی میں رکھی۔ اس مَوقع پر اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربِّ العزت نے فَنِّ حَدیث پر تین گھنٹے بیان فرمایا۔ (ماخوذ از محدثینِ عظام حیات وخدمات، ص663، تذکرہ علمائے اہلسنت، ص259) **فتویٰ نَویسی** مُحَدِّث سُورتی ایک عظیم مُحَدِّث ہونے کے ساتھ ساتھ باکمال فَقیہ اور مُفتی بھی تھے۔ آپ نے 1285ھ میں فتویٰ نَویسی کا آغاز فرمایا اور آخری عمر تک (تقریباً 49 برس) یہ فَریضہ اَنجام دیتے رہے۔ (تذکرہ محدث سورتی، ص86) **تَصانیف** آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے عُلومِ نَقلیّہ وعَقلیّہ پر کئی تصانیف اور تفسیر و حدیث کی کُتُب پر شُروحات و حَواشی بھی لکھے۔ جن میں سے چند یہ ہیں: حاشیہ نسائی، حاشیہ مشکوٰۃ، حاشیہ طَحاوی، التَّعلیقُ المُجَلِّی علٰی مُنیَۃِ المُصلّی، جامعُ الشواہد وغیرہ۔ (ماخوذ از تذکرہ علمائے اہلسنت، ص261) **فَروغِ تعلیم میں کردار** مِلّتِ اِسلامیہ کے لئے آپ کی اور بھی بہت سی خدمات ہیں آپ نے فَروغِ تعلیم کیلئے عُلمائے کرام کے ایک وَفد کی قیادت فرمائی، جس نے پورے مُلک کا دَورہ کرکے دِینی دَرسگاہوں کا نظام قائم کیا۔ (تذکرہ محدث سورتی، ص70 مُلخصاً) **خِدمات کا اِعتراف** خِدمتِ دین کیلئے آپ کی مُجاہدانہ کوششوں کا اِعتراف کرتے ہوئے اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن نے آپ کو ''اَلْاَسَدُ الْاَشَدّ'' کا لقب عطا فرمایا (فتاویٰ رضویہ، 16/202) نیز ایک جگہ آپ کو ''فاضلِ

* شعبہ فیضانِ صحابہ واہلِ بیت، المدینۃ العلمیہ، باب المدینہ کراچی

کامل، کوہِ اِستقامت، کنزِکرامت، ہمارے دوست اور محبوب“ جیسے دِلنشین اَلفاظ سے یاد فرمایا۔(المعتقد المنتقد، ص219) **شاگرد** آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کے شاگردوں میں قُطبِ مدینہ مولانا سیدضیاء الدین احمد مدنی، صدر الشریعہ مولانا امجد علی اعظمی (مُصنّف بہارِ شریعت)، مَلِکُ العلماء مولانا ظفرالدین بِہاری رَحِمَہُمُ اللہ اور دیگر کئی ایسے اَکابر عُلمائے کرام شامل ہیں جن کے عِلم و فضل کی ایک دُنیا مُعترِف(اعتراف کرنے والی) ہے۔(منیۃ المصلی، تعریف بالمحشی العلّام، ص8) **تواضُع** اِتنے بُلند عِلمی مَرتبہ کے باوجود آپ عاجزی واِنکساری کا پیکر تھے اور خود کو دِین کا طالبِ علم تصور کرتے۔ چُنانچہ آپ کے پاس ایک تَھیلا تھا۔جب کوئی شخص آپ سے تھیلے کے بارے میں بَتانے کا اِصرار کرتا تو فرماتے: یہ وہ تَھیلا ہے جو میری والدہ نے سِیا(یعنی سلائی کیا) تھا اور جس میں پہلی مَرتبہ یہ سپارہ لے کر پڑھنے گیا تھا، یہ تَھیلا جہاں میری والِدہ کی نِشانی ہے وہاں اس کی مَوجودگی مُجھے یہ اِحساس دِلاتی ہے کہ میں بُنیادی طور پر ”طالبِ علم“ ہوں، جس دن یہ اِحساس میرے دل سے مَعدُوم ہو گیا، اس دن میرے عِلم اور جہالت میں کوئی حَدِّفاصل نہیں رہے گی۔(تذکرہ محدث سورتی، ص189) **وِصال** 8 جُمادَی الاُولٰی 1334ھ بمُطابِق 12 اپریل 1916ء تہجد کے وَقت آپ خالقِ حقیقی سے جا ملے۔ (محدث سورتی، ص192) آپ کا مَزارِ فائضُ الانوار یوپی(ہند) کے شہر پیلی بھیت کی بیلوں والی مَسجد سے مُتّصِل قبرستان میں ہے۔ (محدث سورتی، ص197)

امیرِ اہلِ سُنّت دامت برکاتہم العالیہ کے بعض صوتی پیغامات

لُغتَیّن کورس کے طلبہ کی حوصلہ افزائی

(ضرورتاً ترمیم کی گئی ہے)

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوۡلِہِ النَّبِیِّ الۡکَرِیۡم

سگِ مدینہ محمد الیاس عطّار قادری رضوی عُفِیَ عَنۡہُ کی جانب سے میٹھے میٹھے مَدنی بیٹے ابو خبّاب عطاری!

اَلسَّلَامُ عَلَیۡکُمۡ وَرَحۡمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ

مَا شَآءَ اللہ! آپ نے لُغتَیّن [1] کے طَلَبۂ کرام کے تعلق سے بڑی پیاری خبر دی کہ انہوں نے دو[2] بار ایک ایک ماہ کے مَدنی قافلے میں سفر فرمایا اور فی الحال طَلَبۂ کرام زم زم نگر (حیدر آباد) میں 12 دن کے ”اصلاحِ اعمال کورس“ میں مشغول ہیں۔ میرے سارے مدنی بیٹے جو ”اصلاحِ اعمال کورس“ میں پچیس[25] کی تعداد میں جمع ہیں، اللہ پاک ان سب کو دونوں جہاں کی بھلائیاں نصیب فرمائے۔ ابو خبّاب نے آخر تک جو مجھے آپ حضرات کی کارکردگی بیان کی کہ غالباً تکبیرِ اولیٰ کے ساتھ سو فیصد ہی باجماعت نمازیں پڑھ رہے ہیں اور اکثر تہجد و اشراق چاشت بھی پڑھ رہے ہیں۔ مدینہ مدینہ، کاش! سارے طَلَبۂ کرام، جملہ اسلامی بھائی ان پر عامل ہو جائیں اور یہ عمل صرف 12 دن کے لئے ہی محدود نہ ہو، بلکہ ہمیشہ ہمیشہ کیلئے زندگی میں نافذ ہو جائے تو اِنۡ شَآءَ اللہ مدنی اِنقلاب آجائے گا۔ اللہ پاک آپ سب کو اِستقامت نصیب فرمائے اور مجھے بھی یہ سعادت عنایت فرمائے، اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنا عبادت گزار بندہ بنالے۔ بے حساب مغفرت کی دعا کا ملتجی ہوں۔

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

[1] دعوتِ اسلامی کی اصطلاح میں درسِ نظامی (عالم کورس) مکمل کرنے کے بعد عربی و انگلش لغت سیکھنے والے طَلَبۂ کرام کے درجوں کو لُغتَیّن کہا جاتا ہے۔

مفتی صاحب کو سفرِ حرمین طیّبین کی مبارکباد

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِہِ النَّبِیِّ الْکَرِیْم

سگِ مدینہ محمد الیاس عطّار قادری رضوی عُفِیَ عَنْہُ کی جانب سے محسنِ دعوتِ اسلامی الحاج مفتی نسیم مصباحی اَطَالَ اللّٰہُ عُمُرَکُم!

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

مَا شَآءَ اللہ! حرمین طیّبین کی حاضری مبارک ہو۔ آصف خان مدنی کی معرفت پتا چلا کہ آپ بھی عمرہ کرنے پہنچے ہوئے ہیں، ہائے! میری کب باری آئے گی!

تھکا ماندہ ہے وہ جو پاؤں اپنے توڑ کر بیٹھا
وہی پہنچا ہوا ٹھہرا جو پہنچا کوئے جاناں میں

کاش! مجھے بھی حرمین طیبین میں آپ کی زیارت کا شرف حاصل ہو جائے، پہلے بھی مکۂ مکرمہ زادھَااللہ شرفاً و تعظیماً میں ہماری ایک بار ملاقات ہو چکی ہے۔ میرے لئے بے حساب مغفرت کی دعا فرمایئے گا اور مدینے پاک میں حاضری ہو تو آقا صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی بارگاہ میں میرا اسلام شوق، شیخینِ کریمین، سیّدنا عثمانِ غنی، سیّدنا امیر حمزہ، شہدائے اُحد، اہلِ بقیع و معلیٰ جہاں جہاں حاضریاں ہوں سب کی بارگاہ میں میرا سلام! بے حساب مغفرت کی دعا کا ملتجی ہوں۔ آپ کو بہت بہت بہت مبارک ہو۔ اللہ تعالٰی آپ کی حاضری قبول فرمائے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

مفتی نسیم مصباحی صاحب کا جوابی صوتی پیغام

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔

اللہ کا کرم ہے کہ اس وقت میں مکۂ مکرمہ میں حاضر ہوں، دعا فرمائیں کہ اللہ تعالٰی بار بار حرمین طیبین کی حاضری نصیب فرماتا رہے۔ حضرت امیرِ اہلِ سنّت مَدَّظِلُّہُ الْعَالِی نے مجھے دعاؤں سے نوازا، میں حضرت کی بارگاہ میں ہدیۂ تبریک نذر کرتا ہوں اور حضور والا سے یہ درخواست کرتا ہوں، میرے لئے دعا فرمائیں کہ جب تک میں زندہ رہوں صحت و سلامتی کے ساتھ زندہ رہوں، خاتمہ بالخیر ہو، میرے اندر فتویٰ لکھنے کی صلاحیت رہے، تاحیات فتویٰ لکھتا رہوں اور میں یہ بھی وعدہ کرتا ہوں کہ جن مقاماتِ مقدسہ پر میں اپنے لئے دعائیں کروں گا، حضور والا کے لئے بھی دعائیں کروں گا۔ اللہ تعالٰی حضور والا کی عمر میں خوب برکتیں عطا فرمائے، حضرت کا سایہ تادیر اہلِ سنّت پر قائم و دائم فرمائے، دعوتِ اسلامی کو مزید ترقیاں عطا فرمائے، حضور والا کی ہمشیرہ کی عمر دراز ہو اور اللہ تعالٰی اُنہیں بھی صحت و سلامتی عطا فرمائے۔

طالبِ دعا: محمد نسیم مصباحی، الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور، ہند۔

سلسلہ "فیضانِ جامعۃُ المدینہ"

(جُمادَی الاُخریٰ 1439 کے لئے موضوع)

(1) مَلِکُ العُلَما حضرت علّامہ ظفر الدّین بہاری علیہ رحمۃ اللہ البارِی اور علمِ توقیت (2) جدول (Schedule) کی اہمیت

(مضمون بھیجنے کی آخری تاریخ: 21 جنوری 2018ء)

مضمون بھیجنے کا پتا: مکتب "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" عالَمی مدنی مرکز، فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ، کراچی۔ ای میل: mahnama@dawateislami.net

Whatsapp: +923012619734

مضمون نگاری کے مدنی پھول حاصل کرنے کے لئے ستمبر 2017ء کا شمارہ ملاحظہ کیجئے یا مندرجہ بالا ای میل ایڈریس یا واٹس اپ پر رابطہ کیجئے

مضامین بھیجنے والوں میں سے 11 منتخب نام

(1) محمد عمیر اختر مدنی (مدرس جامعۃ المدینہ فیضانِ غوثِ اعظم، بابُ المدینہ کراچی) (2) محمد عباس ذوالفقار (دورہ حدیث شریف، عالمی مدنی مرکز بابُ المدینہ کراچی) (3) شفیق احمد عطاری (ایضاً) (4) عبدالوحید عطاری (ایضاً) (5) رحمت اللہ (ایضاً) (6) رضوان عطاری (ایضاً) (7) بنتِ شمشاد (دورہ حدیث شریف، جامعۃ المدینہ للبنات، بابُ المدینہ کراچی)، (8) بنتِ اویس (ایضاً) (9) بنتِ فیصل (ایضاً) (10) بنتِ امیر شاہ (دورہ حدیث شریف، جامعۃ المدینہ للبنات، ساہیوال) (11) بنتِ غلام محمد (ایضاً)

(قسط:3)

مفتی ابو صالح محمد قاسم عطاری*

Turkey ترکی کے شہر "عُرفا" کی کچھ یادیں

علامہ اسماعیل حقی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے مزار شریف کی حاضری کے بعد مغرب سے آدھا گھنٹا پہلے "بُرسا" شہر سے واپسی کا سفر شروع ہوا، مغرب کی نماز کشتی میں باجماعت ادا کی۔ ترکی لوگ بڑی محبت اور خوشی سے نماز پڑھتے دیکھتے رہے اور ہمیں دیکھ کر اُن میں سے بھی بعض شریکِ جماعت ہو گئے۔ رات تقریباً نو بجے کے قریب واپسی ہوئی۔ گیارہ بجے تک نمازِ عشاء وغیرہ سے فارغ ہو کر آرام کے لئے بستر پر لیٹے لیکن اِس خبر سے نیند اُڑتے اُڑتے رہ گئی کہ ساڑھے تین گھنٹے بعد دوبارہ اٹھنا ہے کیونکہ ہمارے مہربانوں نے وقتِ تہجد و سحر کی فلائٹ میں ٹکٹیں بُک کروائی ہوئی تھیں اور صبح ہمیں "شانلی عُرفا" نامی شہر جانا تھا، جس کے لئے پانچ بجے کی فلائٹ پکڑنے کو تین بجے ایئر پورٹ پہنچنا تھا اور اس کے لئے آدھا گھنٹا پہلے اٹھ کر نہا دھو کر، کپڑے بدل کر تیار ہونا تھا، کیا شاندار جَدوَل تھا کہ ہر پندرہ سولہ گھنٹے کے بعد پورے تین گھنٹے کا آرام تھا لیکن خیر سفر، سفر ہوتا ہے اور صاحبانِ عزیمت کے ساتھ سفر کرنا ہو تو عیش تو دور کی بات ہے رخصت سے بھی ہاتھ دھونا پڑتا ہے، البتہ اِس بات سے دل کو ڈھارس بندھتی تھی کہ راہِ خدا میں آنے والی مشقتیں، گناہوں کی معافی اور درجات کی بلندی کا سبب بھی تو بنتی ہیں، چنانچہ کوشش کر کے اچھی اچھی نیتیں کیں اور پھر وقت پر بیدار ہوئے تو کچھ اسلامی بھائیوں نے تہجد پڑھنے کی سعادت حاصل کی اور تیاری کر کے ایئر پورٹ پہنچے۔ استنبول کا ایئر پورٹ دنیا کے بڑے ہوائی اڈوں میں سے ہے اور بہت مصروف رہتا ہے۔ جہاز میں جانے تک نمازِ فجر کا وقت شروع نہیں ہوا تھا، جہاز رَن وے پر دوڑنے لگا تو فجر کا وقت شروع ہوا لہٰذا ہوا میں بلند ہوتے ساتھ ہی تمام شرکاءِ قافلہ نے نمازِ فجر ادا کی۔

"عُرفا" شہر پہنچ کر ایئر پورٹ سے باہر نکلے تو تھوڑی دیر بعد ترکی میزبان کے ساتھ دو گاڑیوں میں سُوئے منزل روانہ ہو گئے، گاڑیاں چھوٹی بلکہ ان میں ایک تو زیادہ ہی چھوٹی تھی جبکہ مسافر گنجائش سے زیادہ تھے، قیام گاہ تک کا سفر تقریباً آدھے گھنٹے سے زائد تھا، بہت پھنس پھنسا کر تمام افراد گاڑی میں بیٹھے اور بعد از مشقتِ بسیار منزل تک پہنچے۔ نیند اور تھکاوٹ سے یہ حالت تھی کہ دماغ پوری طرح کام نہیں کر رہا تھا اور تقریباً سب کا یہی حال تھا۔ میزبان نے ناشتے کا پوچھا تو تقریباً سب کا قولی یا عملی متّفقہ جواب یہ تھا کہ ہمیں دنیا کی عظیم نعمت نیند سے لطف اندوز ہو لینے دیں، باقی ہر کام بعد میں۔ ہماری حالت دیکھ کر میزبان نے مُسکرا کر سونے کی اجازت دیدی۔ ایک ہی کمرے میں محمود و ایاز، شاہ و گدا اور امیر و غریب سب محوِ استراحت ہو گئے۔ درمیانے سائز کے ایک کمرے میں ہم تقریباً دس گیارہ افراد تھے، دن کے نو بجے کا وقت تھا، شیشے کی کھڑکیوں کے سامنے آدھے لٹکتے ہوئے پردے سورج کی روشنی کو براہِ راست آنکھوں میں گھسنے سے روکنے کی ناکام کوشش کر رہے تھے۔ میں تو سو گیا لیکن تاریکی میں سونے کے عادی اسلامی بھائی بشمول نگرانِ شوریٰ شب بیداری نہیں بلکہ دن بیداری کا لطف اٹھاتے، کروٹیں بدلتے رہے۔ خیر، بارہ بجے سو کر اٹھے تو کاموں کی ایک پوری فہرست سامنے تھی۔ مختلف زیارات کی حاضری کے علاوہ کچھ عُلماء سے ملاقاتیں اور شامی مہاجرین کے خیموں کا وِزٹ کرنا

*دارالافتاء اہلِ سنّت فیضان مدینہ، بابُ المدینہ کراچی

تھا۔ چنانچہ حضرت ایوب عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی دورانِ مرض قیام گاہ اور چشمۂ شفا کی زیارت کی اور بطورِ تبرک اس چشمے کا پانی بھی بوتلوں میں بھر لیا، وہیں ظہر کی نماز بھی ادا کی۔ حضرت ابراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام جس مقام پر آگ میں ڈالے گئے وہ اور جہاں سے منجنیق کے ذریعے آپ کو ڈالا گیا ان جگہوں کو بھی دیکھا۔ ایک بزرگ جیّد عالِم دین کے گھر حاضری ہوئی جنہیں عربی ویڈیو کے ذریعے دعوتِ اسلامی کا تعارف کروایا گیا، وہ بہت مسرور ہوئے، دعائیں دیں اور بہت عاجزی کا اظہار کرتے رہے۔ شامی مسلمانوں میں مدنی کاموں کے حوالے سے مفید مشورے بھی دیئے۔ شامی مہاجرین سے ملاقات کے لئے ایک مسجد میں مغرب کی نماز پڑھی جہاں بعدِ نماز نگرانِ شوریٰ نے بیان کیا اور ترکی و عربی زبان میں اس کا ترجمہ بھی مسلسل ہوتا رہا۔ بیان اور اس کے بعد طعام سے فراغت کے بعد رات تقریباً ایک بجے استنبول واپسی ہوئی۔ اگلے دن دوبارہ صبح نو بجے مفتیِ استنبول سے ملاقات کے لئے نکلے۔ وہاں بھرپور پروٹوکول تھا، ہمارا نہیں بلکہ مفتیِ استنبول کا، چنانچہ پہلے وہاں کے سیکرٹری پھر نائب مفتی سے ملاقات اور مقصدِ آمد بیان کرنے کے بعد مفتی صاحب سے اچھے خوشگوار ماحول میں تقریباً ایک گھنٹے کی ملاقات ہوئی۔ انہیں دعوتِ اسلامی کا تعارف کروایا گیا۔ شام تک دیگر کچھ مصروفیات کے بعد رات کی فلائٹ سے جرمنی کے لئے روانہ ہوئے۔

(بقیہ اگلے شمارے میں)

جشنِ ولادت اور دعوتِ اسلامی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ! ہر سال کی طرح ربیعُ الاول 1439ھ میں بھی دعوتِ اسلامی نے جشنِ ولادت کی دھومیں مچائیں۔ **بارھویں شریف کے مَدَنی مذاکرے** شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، حضرت علّامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے یکم(First) تا 13 ربیع الاوّل مَدَنی مذاکرے فرمائے، روزانہ جلوسِ میلاد کا سلسلہ بھی رہا۔ ان مَدَنی مذاکروں میں ملک و بیرونِ ملک سے بڑی تعداد میں اسلامی بھائیوں نے شرکت کی۔ **خصوصی ٹرین اور ہوائی جہاز** مرکزُالاولیاء (لاہور) سے اسپیشل **"میلاد ایکسپریس"**، خصوصی جہاز **"میلادی طیارے"** سردار آباد (فیصل آباد) سے **"سرداری طیارے"**، ضیاکوٹ سے **"ضیائی طیارے"** کے ذریعے بھی عاشقانِ رسول کی فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ (کراچی) آمد ہوئی۔ **اجتماعاتِ میلاد پاکستان** اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ! دعوتِ اسلامی کے تحت بابُ المدینہ (کراچی)، کوئٹہ، پشاور، مرکزُالاولیاء (لاہور) اور مدینۃُ الاولیاء (ملتان) سمیت پاکستان کے درجنوں شہروں میں تقریباً 439 مقامات پر **"اجتماعاتِ میلاد"** ہوئے، جن میں لاکھوں اسلامی بھائیوں نے شرکت کی۔ سینکڑوں مقامات پر **"جلوسِ میلاد"** کی بھی ترکیب ہوئی۔ **میڈیا کی کوریج** اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ بارھویں شریف کے مدنی مذاکروں اور مختلف شہروں میں ہونے والے اجتماعاتِ میلاد کو پرنٹ اور الیکٹرونک میڈیا (اخبارات اور نیوز چینلز) میں نمایاں کوریج دی گئی۔ کوریج کرنے والے چند نیوز چینلز کے نام یہ ہیں: 92 نیوز، دنیا نیوز، ایکسپریس، BBC، الجزیرا، سماء نیوز اور ARY نیوز وغیرہ۔

بیرونِ ملک ہونے والے اجتماعاتِ میلاد

نیویارک (U.S.A)، شارجہ (U.A.E)، کوالالمپور (ملائیشیا)، راچڈیل (U.K.)، سمیت دنیا کے سینکڑوں شہروں میں اجتماعاتِ میلاد کا انعقاد کیا گیا، جن میں مجموعی طور پر 80 ہزار سے زائد اسلامی بھائی شریک ہوئے، جبکہ دعوتِ اسلامی کے تحت نکلنے والے "جلوسِ میلاد" میں ویلینسیا (اسپین)، پیرس (فرانس)، سڈنی (آسٹریلیا)، کثیر عاشقانِ رسول نے شرکت کی۔

اَشعار کی تشریح

ابوالحسان عطاری مدنی*

اَنبیا کو بھی اَجل آنی ہے　　مگر ایسی کہ فقط آنی ہے
پھر اُسی آن کے بعد اُن کی حَیات　　مِثلِ سابِق وُہی جِسمانی ہے
اُس کی اَزواج کو جائز ہے نِکاح　　اُس کا تَرکہ بٹے جو فانی ہے
یہ ہیں حَیِّ اَبدی ان کو رضا　　صِدقِ وعدہ کی قَضا مانی ہے

(حدائقِ بخشش، ص372 مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

الفاظ و معانی: اَجَل: موت۔ فقط آنی: صرف ایک آن (گھڑی، ساعت) کے لئے۔ مِثلِ سابِق: پہلے کی طرح۔ اَزواج: بیویاں۔ تَرکہ: وِرثہ۔ حَیِّ اَبَدی: ہمیشہ زندہ رہنے والے۔ صِدقِ وعدہ کی قَضا: وعدے کی تکمیل کے لئے موت۔

شرح: اللہ کریم کے وعدے کی تکمیل کے لئے اَنبیائے کرام عَلَیہِمُ الصلوٰۃ والسلام پر صرف ایک آن کے لئے موت طاری ہوتی ہے جس کے بعد مُبارک رُوح ان کے پاکیزہ جسم میں دوبارہ لوٹا کر اُنہیں زندگی عطا کی جاتی ہے۔ اللہ پاک کے تمام نَبی جِسمانی حَیات کے ساتھ زندہ ہیں۔ اپنے مَزارات میں نماز پڑھتے اور روزی دیئے جاتے ہیں۔ حضراتِ انبیا عَلَیہِمُ الصلوٰۃ والسلام کی یہ زندگی شہیدوں کی زندگی سے بھی اَرفع واعلیٰ ہے۔ قراٰنِ مجید میں نہ صرف شُہدا کے زندہ ہونے کا بیان کیا گیا بلکہ انہیں مُردہ گمان کرنے سے بھی منع کیا گیا، اس کے باوجود شہید کا ترکہ بھی تقسیم ہوتا ہے اور عِدّت کے بعد اس کی بیوہ کسی اور سے نکاح بھی کرسکتی ہے، اس کے برعکس اَنبیائے کرام عَلَیہِمُ الصلوٰۃ والسلام کے وِصالِ ظاہری کے بعد نہ تو ان کا ترکہ تقسیم ہوتا ہے اور نہ ہی ان کی اَزواج کا کسی اور سے نکاح ہوسکتا ہے۔

اعلیٰ حضرت، امامِ اہلِ سنّت، امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرَّحمٰن فرماتے ہیں: انبیاء عَلَیہِمُ الصلوٰۃ والسلام کی موت محض ایک آن کو تصدیقِ وعدۂ الٰہیہ کے لئے ہوتی ہے، پھر وہ ویسے ہی حیاتِ حقیقی دُنیاوی و جسمانی سے زندہ ہوتے ہیں جیسے اس سے پہلے تھے، رسول اللہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم فرماتے ہیں: اَلْاَنْبِيَاءُ اَحْيَاءٌ فِيْ قُبُوْرِهِمْ يُصَلُّوْنَ (یعنی انبیاء اپنے مزاراتِ طیبہ میں زندہ ہیں، نمازیں پڑھتے ہیں)۔ (مسند ابی یعلیٰ، 3/216، حدیث: 3412)

(فتاویٰ رضویہ، 15/613 ملخصاً)

تُو زندہ ہے واللہ تُو زندہ ہے واللہ
مِرے چَشمِ عالَم سے چُھپ جانے والے

(حدائقِ بخشش، ص158)

نوٹ: وِصالِ ظاہری کے بعد اَنبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کا دوبارہ زندگی پانا، اپنی امّت کیلئے دعائے مغفرت فرمانا، شبِ معراج تمام اَنبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کا مسجدِ اقصیٰ میں جمع ہونا اور اللہ پاک کے حبیب صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا ان سب کی اِمامت فرمانا قراٰن و حدیث اور اَولیا و عُلما کے اَقوال سے ثابت ہے۔ مَزید تفصیل جاننے کے لئے علمائے اہلِ سنّت کی کتابوں بالخُصوص ”مقالاتِ کاظمی“ (از غزالیِ زماں حضرت علامہ مولانا سیّد احمد سعید کاظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی) کی دوسری جلد کا مُطالعہ فرمائیں۔

*ماہنامہ فیضان مدینہ، باب المدینہ کراچی

کُتُب کا تعارف

محمد منعم عطاری مدنی*

ہمارے بُزرگانِ دین جہاں بیان کی صورت میں لوگوں کے دلوں میں علمِ دین کے نُور کی شمعیں روشن کرتے رہے ہیں وہیں تحریر کے مَیدان میں بھی اصلاح کے مدنی پھول لُٹاتے رہے ہیں۔ان ہستیوں میں سے ایک عظیم عِلمی و رُوحانی شخصیّت حضرت سیّدنا بَہاء الدین ابُوالفتح محمد بن احمد شافعی (سالِ وفات852ہجری) بھی ہیں جنھوں نے عَرَبی زبان میں اَدب کے مَوضوع پر دو ضخیم(یعنی بڑی) جِلدوں میں ایک بے مِثال، دِلچسپ، حَیرت اَنگیز اور انوکھی کتاب تالیف فرمائی جس کا نام ”اَلْمُسْتَطْرَفُ فِیْ کُلِّ فَنٍّ مُّسْتَظْرَف“ ہے۔ مُصنّف رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے اس کتاب میں قُرآنی آیات اور اَحادیثِ کَریمہ سے اِستِدلال کیا ہے نیز زِندگی کے کثیر پہلوؤں کے مُتعلق بہترین اور نادر مَعلومات جمع کردی ہیں۔ دُنیا کے نادِر و نایاب اور دلچسپ واقعات، پُرانی خَبریں اور عِلم و حِکمت کی ایسی اَنوکھی باتیں اس کتاب میں شامل ہیں کہ جنھیں پڑھ کر انسان دَریائے حَیرت میں غوطہ زَن ہو جاتا ہے۔ کتاب کی دِلچسپی اور اس کی اہمیت کے پیشِ نظر شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی خواہش پر دعوتِ اسلامی کی مجلس ”المدینۃُ العلمیۃ“ کے شُعبہ تَراجم نے اس کا اُردو ترجمہ کرنے کی سَعادت پائی ہے۔ پہلی جلد کا تَرجمہ مکمل ہو کر مکتبۃ المدینہ سے شائع ہو چکا ہے جبکہ دوسری جلد پر کام جاری ہے۔ مجلس کی دَرخواست پر امیرِ اہلِ سنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اس کا نام ”دین و دنیا کی اَنوکھی باتیں“ رکھا ہے۔

پہلی جلد42ابواب پر مشتمل ہے جن میں سے چند کے نام یہ ہیں: ❁ اِسلام کی بُنیادی باتوں کا بیان ❁ عَقل و دانائی کی فضیلت اور حَماقت کی مَذمّت ❁ علم، اَدب، عَالِم اور طالبِ علم کی فضیلت ❁ حِکمت و اَدب سے بھرپور اَقوال ❁ خُطبا اور شُعَرا کا ذکر ❁ مَشورہ، نَصیحت، تجربہ اور اَنجام میں نظر کرنے کا بیان ❁ اچھی اور عُمدہ نَصیحتوں کا بیان ❁ اسلامی حکمرانوں کی اِطاعت، رِعایا کے لئے حاکم اور حاکم کے لئے رعایا کی ذِمّہ داریوں کا بیان ❁ وزیروں کی صِفات اور اَحوال وغیرہ کا بیان ❁ قَضا، قاضیوں، فیصلے پر رشوت و تحفہ لینے، قرض، قصہ گو لوگوں اور بناوٹی صوفیا کا بیان ❁ حُسنِ مُعاشرت، دوستی، بھائی چارہ اور دوستوں سے مُلاقات وغیرہ کا بیان ❁ بخل و لالچ، بخیلوں کا تَذکرہ اور واقعات ❁ دھوکا دہی، خِیانت، چوری، دشمنی، بُغض اور حسد کا بیان ❁ بہادروں اور شَہسواروں کے نام، طَبقات و واقعات، بُزدلوں کا ذکر، ان کے قصے اور بُزدلی کی مذمّت وغیرہ

ترجمہ کی خصوصیات مجلس المدینۃُ العلمیۃ شُعبۂ تَراجم کے مدنی اسلامی بھائیوں نے تَرجمے کے عِلاوہ جو اَہم کام کئے ہیں (جن کی وجہ سے کتاب کی اَہمیت مَزید بڑھ گئی ہے) ان کا مختصر ذکر یہ ہے: ❁ اِبتدا میں اِجمالی اور آخر میں تفصیلی فہرست شامل کی گئی ہے ❁ آیاتِ مُبارکہ کا ترجمہ کنزالایمان شریف سے لیا گیا ہے ❁ اَحادیثِ مُبارکہ کی تخریج کی گئی ہے ❁ حکایات اور دیگر مَقامات پر عُنوانات یعنی سُرخیوں کا اور ❁ مُفید حَواشی کا اِضافہ کیا گیا ہے ❁ مُصنّف رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ چونکہ شافعی ہیں لہٰذا اُنہوں نے جہاں فقہِ شافعی کے مَسائل ذکر کئے تھے وہاں حَواشی میں فقہِ حنفی کے مَسائل کی وضاحت کی گئی ہے ❁ جس وَاقعہ یا روایت کا بیان مختصر تھا پڑھنے والوں کی دلچسپی کیلئے اَصلِ ماخذ سے تفصیلی واقعہ حاشیے میں ذکر کر دیا ہے نیز اس کے علاوہ بھی ڈھیروں خُوبیاں شامل ہیں۔

ہر اِسلامی بھائی اور اِسلامی بہن کو اس کتاب کا ضَرور مُطالعہ کرنا چاہئے، اس کتاب کو مکتبۃ المدینہ سے ہدیۃً حاصل کیا جاسکتا ہے نیز دعوتِ اسلامی کی وَیب سائٹ www.dawateislami.net سے ڈاؤنلوڈ اور پرنٹ آؤٹ (Printout) بھی کیا جاسکتا ہے۔

* شعبہ بیانات دعوتِ اسلامی، المدینۃ العلمیہ باب المدینہ کراچی

تعزیت وعِیادت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علّامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّؔار قادری رَضَوی** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنے صُوری (Video) اور صَوتی (Audio) پیغامات کے ذریعے دکھیاروں اور غم زدوں سے تعزیت اور بیماروں سے عیادت فرماتے رہتے ہیں، ان میں سے منتخب پیغامات پیش کئے جارہے ہیں۔

خلیفۂ قطبِ مدینہ کی وفات پر تعزیت

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِہِ النَّبِیِّ الْکَرِیْم

سگِ مدینہ محمد الیاس عطّؔار قادری رضوی عُفِیَ عَنْہُ کی جانب سے خلیفۂ قطبِ مدینہ اور خلیفۂ مفتیِ اعظم ہند شیخُ القُرّاء حضرت علامہ قاری امانت رسول صاحب نوری (پیلی بھیت شریف، ہند)

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ

اطلاع ملی ہے کہ آپ کے بھائی جان خلیفۂ قطبِ مدینہ حضرت علامہ حافظ و قاری عنایت رسول نوری بروز جمعرات 14 دسمبر 2017ء انتقال فرماگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْن، (پھر امیرِ اہلِ سنت نے مرحوم کے لئے دعا فرمائی اور ان کے ایصالِ ثواب کے لئے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب "152 رحمت بھری حکایات" سے مدنی پھول سنانے کے بعد فرمایا:) میں تمام سوگواروں سے تعزیت کرتا ہوں اور بے حساب مغفرت کی دعا کا ملتجی ہوں۔ قاری صاحب! آپ بھی میرے لئے دعا فرمایئے گا۔ اللہ تعالٰی آپ کو صحتوں، راحتوں، عافیتوں، دینی خدمتوں بھری طویل زندگی بخشے، مسلکِ اعلیٰ حضرت کا خوب ڈنکا بجاتے رہیں۔ پُرانی یادیں ہیں، 1980ء میں، مدینۂ پاک میں زیارت ہوئی، اس کے بعد شاید 1991ء میں بریلی شریف میں آپ کا دیدار ہوا تھا، اس کے بعد تشنگی ہے۔ اللہ پاک ہمیں خیر سے سبز سبز گنبد کے سائے میں ایک بار پھر ملائے۔ اب تو آپ کی عمر بھی کافی ہوگئی ہوگی، مَا شَآءَ اللہ! آپ کی خدماتِ دینی کا کبھی کبھی پتا چلتا رہتا ہے، اللہ تعالٰی برکتیں دے۔ اٰمین

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

علمائے کرام کے نام تعزیتی پیغام

پروفیسر مولانا محمد سعید سیالوی اور مولانا قاری عبدالرشید سیالوی (جامعہ مظفریہ، واں بھچراں، پنجاب) کی والدہ کے انتقال پر امیرِ اہلِ سنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے صُوری پیغام کے ذریعے لواحقین سے تعزیت فرمائی۔

تعزیت وعیادت کے متفرق پیغامات

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے صُوری پیغامات (Video Messages) کے ذریعے رکنِ شوریٰ ابوماجد محمد شاہد عطّاری مدنی کی عزیزہ بنت ثقلین عطّاریہ (راولپنڈی)، مفتی علی اصغر عطّاری مدنی کے بچوں کے نانا رانا عبدالقدیر راجپوت، المدینۃ العلمیۃ کے ابورجب محمد آصف عطّاری مدنی کی خالہ جان (گوجرہ پنجاب)، حاجی عمران گیگی کے بچوں کے نانا حاجی عبدالغنی پیروانی (باب المدینہ کراچی)، عبدالقادر عطّاری کے والد حاجی یعقوب عطّاری، شاہ ولی خان کے بچوں کی امی ام ظفر عطّاریہ (میانوالی)، شمشاد حسین کی دو نومولود مدنی مُنّیوں، یامین صاحب کی بیٹی، ذوالفقار عطّاری کے صاحبزادے حذیفہ عطّاری، مبلغِ دعوتِ اسلامی احسن عطاری (فرانس) کے والد میاں یعقوب نقشبندی، حاجی امین نورانی کے بچوں کی امّی (باب المدینہ کراچی)، محمد فیاض عطّاری مدنی کی والدہ (بہاولنگر)، مبلغِ دعوتِ اسلامی اور 12 ماہ کے مدنی قافلے کے مسافر واثق عطاری کے مدنی منے عبید رضا، محمد کاشف عطّاری کے والد حاجی داؤد عطّاری، حاجی جنید عطّاری کی والدہ (بفر زون، باب المدینہ کراچی)، سید محمد شاہد عطّاری کے مدنی مُنّے

(زم زم نگر حیدر آباد)، عبد الستار عطّاری کے والد حاجی عبد الرحمن پٹنی، محمد الطاف عطّاری کے والد محمد اسلم (باب المدینہ کراچی) اور محمد صادق (چھانگامانگا ضلع قصور) کے انتقال پر لواحقین سے تعزیت اور مرحومین کے لئے دعائے مغفِرت فرمائی نیز مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے مختلف نیک اعمال مثلاً مسجد بنانے، ہفتہ وار اجتماعات میں شرکت ، مدنی قافلوں میں سفر کرنے اور مدنی رسائل تقسیم کرنے کی ترغیب دلائی۔

جانشینِ امیرِ اہلِ سنت نے عیادت کی

جانشینِ امیرِ اہلِ سنت حضرت مولانا الحاج ابو اُسید عبید رضا عطّاری مدنی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے صَوتی پیغام(Audio Message) کے ذریعے رکنِ شوریٰ و نگران پاکستان انتظامی کابینہ حاجی ابو رجب محمد شاہد عطّاری سے ان کی علالت پر عیادت فرمائی۔

رکنِ شوریٰ کی والدہ کا جنازہ پڑھایا

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت حضرت علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے رکنِ شوریٰ حاجی عبد الحبیب عطّاری کی والدہ کے انتقال پر ان کے والد حاجی یعقوب گنگ عطّاری اور دیگر لواحقین سے صُوری پیغام (Video Message) کے ذریعے تعزیت فرمائی اور مرحومہ کے ایصالِ ثواب کے لئے **فیضانِ بغداد** کے نام سے مسجد بنانے کی ترغیب دلائی۔ **جنازہ** مرحومہ کی نمازِ جنازہ امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے 27 دسمبر 2017ء بروز بدھ مدنی مذاکرے کے بعد عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ باب المدینہ کراچی میں پڑھائی، دعا فرمائی اور جنازے کو کندھا بھی دیا۔ جانشینِ امیرِ اہلِ سنت مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی ، نگران واراکینِ شوریٰ، دارالافتاء اہلِ سنّت (دعوتِ اسلامی) کے مفتیانِ کرام، عُلَما و مشائخِ اہلِ سنّت اور ہزاروں عاشقانِ رسول جنازے میں شریک ہوئے۔ تدفین کے بعد مرحومہ کی وصیت کے مطابق رات کا اکثر حصہ ان کی قبر کے پاس نعت خوانی اور ذکر و دعا وغیرہ کا سلسلہ رہا۔ **سوئم** مرحومہ کے سوئم کے سلسلے میں 29 دسمبر 2017ء بروز جمعہ بڑی گیارھوں شریف کی رات جامع مسجد میمن شہیدِ ملت روڈ میں اجتماعِ ذکر و نعت منعقِد کیا گیا جس میں رکنِ شوریٰ حاجی عبد الحبیب عطّاری نے سنّتوں بھرا بیان فرمایا۔ **تعزیت** ملک و بیرونِ ملک سے علما و مشائخ سمیت عاشقانِ رسول کی بڑی تعداد نے مرحومہ کو ایصالِ ثواب اور لواحقین سے تعزیت فرمائی: ● مفتی محمد ابراہیم صاحب (سکھر) ● ڈاکٹر کوکب نورانی اوکاڑوی صاحب ● مفتی محمد رمضان سیالوی صاحب (مرکزالاولیاء لاہور) ● مولانا رفیق عباسی صاحب ● مفتی عبد الحلیم اشرفی رضوی صاحب (تاجپور، ناگپور، ہند) ● مفتی حمید الحق صاحب (زمبابوے) ● مفتی محمد نسیم مصباحی صاحب (مبارک پور، ہند) ● مولانا یحییٰ رضا صاحب (بمبئی، ہند) ● حافظ احسان قادری صاحب (سری لنکا) ● مولانا پیر محمد طیّب صاحب (برمنگھم، یوکے) ● ڈاکٹر سید ارشاد احمد بخاری صاحب (بنگلہ دیش) ● ڈاکٹر مشاہد رضوی صاحب (ہند) ● مولانا محمد سراج الدین اختر القادری صاحب ● شاہ اویس نورانی صاحب ● ثروت اعجاز قادری صاحب ● صدیق اسماعیل صاحب (نعت خواں)۔

نمازی کے آگے سے مت گزریئے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! نمازی کے آگے سے گزرنا بہت سخت گناہ ہے جیسا کہ فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے: نمازی کے آگے سے گزرنے والا اگر جانتا کہ اس پر کیا گُناہ ہے تو زمین میں دھنس جانے کو گُزرنے سے بہتر جانتا۔

(مؤطاامام مالک، 1/154، حدیث:371)

مُفسِّرِ شہیر، حکیمُ الاُمّت حضرت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الحنَّان فرماتے ہیں: یہ ساری وَعیدیں آگے گزرنے سے روکنے کیلئے ہیں یعنی اگر اس کے عذاب سے پوری وَاقفیت ہوتی تو ہر شخص یہ چاہتا کہ زمین پھٹ جائے میں سماجاؤں مگر نمازی کے آگے سے نہ گزروں، یہاں گزرنے کی وہی صورت مراد ہے جو ناجائز ہے جن صورتوں میں شریعت نے گزرنے کی اجازت دی ہے وہ اس سے علٰیحدہ ہیں۔

(مراٰۃ المناجیح،2/10)

(نماز کے دیگر مسائل جاننے کے لئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کی کتاب **"نماز کے احکام"** پڑھئے۔)

(دوسری اور آخری قسط)

دانت کیسے محفوظ ہوں؟

How to Save your teeth?

کاشف شہزاد عطاری مدنی*

دانتوں کی بناوٹ میں حِکمت حُجّۃُ الاِسلام حضرت سیّدنا امام محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی فرماتے ہیں: اللہ کریم نے انسان کے مُنہ میں دو ہڈیوں سے جبڑے بنا کر ان میں دانت پیدا فرما دیئے تاکہ غذا کو چبا کر باریک کرلیا جائے۔ اُوپر نیچے داڑھ پیدا کرکے اوپر والے دانتوں کو نچلے دانتوں کے مُوافِق اور برابر کیا تاکہ غذا چبانے میں آسانی ہو۔ غذا کی مُختلف قسمیں ہوتی ہیں: بعض توڑ کر، بعض کاٹ کر اور بعض چبا کر کھائی جاتی ہیں۔ تینوں مَقاصد پورے کرنے کے لئے تین قسم کے دانت بنائے گئے: چبانے کے لئے اَضْراس یعنی داڑھیں، کاٹ کر کھانے کے لئے رُباعِیّات یعنی سامنے کے دانت اور توڑ کر کھانے کے لئے اَنْیاب یعنی رُباعِیّات کے ساتھ والے دانت بنائے گئے۔ انسانوں نے جو چکّی بنائی ہے اس کا نچلا پتھر ٹھہرا رہتا اور اوپر والا حرکت کرتا ہے لیکن اللہ پاک نے جبڑے کو چکّی کی مثل اس طرح بنایا کہ اس کا نچلا حصہ حَرکت کرتا اور اُوپر والا ٹھہرا رہتا ہے۔ (احیاء علوم الدین، 4/138)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ تعالیٰ نے اپنی قُدرتِ کاملہ سے ہر چیز کو عین حکمت اور مخلوق کی ضرورت کے مُطابق بنایا ہے۔ دانتوں کا مُعاملہ ہی مُلاحظہ فرمالیں، گھاس کھانے والے جانوروں کے دانت چپٹے اور گوشت کھانے والوں کے نوکیلے ہوتے ہیں، جبکہ اِنسانی دانتوں میں سے کچھ چپٹے اور کچھ نوکیلے ہوتے ہیں، کیونکہ اِنسان سَبزیاں اور گوشت وغیرہ مختلف قسم کی غذائیں استعمال کرتا ہے۔

ہر شے سے ہیں عِیاں مِرے صانع کی صنعتیں
عالَم سب آئینوں میں ہے آئینہ ساز کا

(ذوقِ نعت، ص10)

داڑھوں میں کمزوری کا ایک سبب حضرتِ سیِّدُنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں: جو کھانا داڑھوں میں رہ جاتا ہے، وہ داڑھوں کو کمزور کردیتا ہے۔ (مجمع الزوائد، 5/32، حدیث: 7952)

خِلال کیسا ہو؟ جب بھی کھانا یا کوئی غذا کھائیں، خِلال کی عادت بنانی چاہئے۔ بہتر یہ ہے کہ خِلال نیم کی لکڑی کا ہو کہ اس کی تلخی (کڑواہٹ) سے مُنہ کی صفائی ہوتی ہے اور یہ مَسُوڑھوں کیلئے مفید ہوتی ہے۔ بازاری خلال (Tooth Picks) عُموماً موٹی اور کمزور ہوتی ہیں۔ ناریل کی تیلیوں کی غیر مُسْتَعْمَل جھاڑو کی ایک تیلی یا کھجور کی چٹائی کی ایک پٹّی سے بلیڈ (Blade) کے ذَرِیعے کئی مضبوط خِلال تیار ہوسکتے ہیں۔

خِلال کی طِبّی حکمتیں خِلال کی حکمتیں بیان کرتے ہوئے اَطِبّا (Doctors) کہتے ہیں: کھانے کے بعد غِذائی اَجزا دانتوں اور مَسُوڑھوں کے درمیان پھنس جاتے ہیں، اگر ان کو خِلال کے ذَرِیعے نکالا نہ جائے تو یہ سڑ جاتے ہیں، جس سے ایک خاص قسم کا پلاسمہ (Plasma) بَن کر مَسُوڑھوں کو مُتوَرِّم کرتا (یعنی سُجاتا) اور اس کے بعد دَانتوں اور مَسُوڑھوں کے تعلق کو خَتم کردیتا ہے، نتیجۃً دانت آہستہ آہستہ گِر جاتے ہیں۔ خِلال نہ کرنے سے دانتوں میں پائریا (Pyorrhea) کی بیماری بھی ہوتی ہے، جس میں مَسُوڑھوں میں پیپ ہوجاتی ہے، جو کھانے کے ساتھ پیٹ میں جاتی ہے، جس سے مُہلِک اَمراض جَنَم لیتے ہیں۔ (فیضانِ سنّت، ص288، 291 ملتقطاً)

* ماہنامہ فیضان مدینہ، باب المدینہ کراچی

دانتوں میں خون آنے کے اَسباب بعض لوگوں کو مِسواک وغیرہ کرنے سے خون آتا ہے۔ اس کا ایک سبب پیٹ کی خرابی بھی ہوتا ہے، ایسے مریض کو قبض وغیرہ کا علاج کرنا ضَروری ہے۔ دوسرا سبب یہ ہے کہ دانتوں کی صفائی میں لاپرواہی کی وجہ سے غذائی اَجزاء دانتوں اور مَسُوڑھوں کے درمیان جمع ہو کر چُونے کی طرح سخت ہو کر جم جاتے ہیں، ڈاکٹری زبان میں اسے ٹاٹر (Tatar) کہتے ہیں، اس کیلئے دانتوں کے ڈاکٹر (Dentist) سے دانتوں کی صفائی (Scaling) کروانا مُفید ہے۔ (فیضانِ سنت، ص293 ملخصاً)

ہلتے دانت کا گھریلو علاج پھٹکری 25 گرام، لیموں ایک عدد، کِیکر کی چھال 25 گرام۔ پھٹکری کو کچھ دیر ہلکی آنچ پر توے پر گرم کیجئے، جب پھولنے لگے تو ایک عدد لیموں اس پر نچوڑ دیں، پھر اسے اچھی طرح باریک کرکے ہلتے دانت پر لگائیں، اس کے بعد کیکر کی چھال کو ایک گلاس پانی میں جوش دیں اور ٹھنڈا ہونے پر دن میں دو بار اس سے کُلیاں کریں، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہلتے دانت مضبوط ہو جائیں گے۔ **کھجور کی گُٹھلیوں کا مَنجن** کھجور کی گُٹھلیوں کو آگ میں جلا کر اِس کا مَنجن (دانتوں کو صاف کرنے کا پاؤڈر) بنا لیجئے، یہ دانتوں کو چمکدار اور مُنہ کی بدبُو کو دُور کرتا ہے۔ (فیضانِ سنّت، ص1022)

اللہ پاک سے دعا ہے کہ رسولِ کریم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے مُبارک دانتوں کے صدقے ہمیں تمام جسمانی و رُوحانی اَمراض سے شفا عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

دَندان و لَب و زُلف و رُخِ شَہ کے فِدائی
ہیں دُرِّ عدَن، لعلِ یمَن، مُشکِ خُتَن پھول

(حدائقِ بخشش، ص78)

نوٹ: تمام دوائیں اپنے طبیب (ڈاکٹر) کے مشورے سے ہی استعمال کیجئے۔

(اس مضمون کی تیاری میں مدنی چینل کے سلسلے "مدنی کلینک" سے بھی مدد لی جاتی ہے)

چھینک آئے تو کیا کریں؟

محمد آصف خان عطاری مدنی*

چھینک آئے تو کیا کریں؟ چھینک ہر چھوٹے بڑے کو آتی ہے۔ جب کسی کو چھینک آئے اور وہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے تو فِرشتے کہتے ہیں: رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ اور اگر چھینکنے والا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ کہتا ہے تو فِرشتے کہتے ہیں: رَحِمَكَ اللهُ یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ تجھ پر رَحم فرمائے۔ (معجم کبیر، 11/358، حدیث:12284) بہتر یہ ہے کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن یا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَال کہے، سننے والے پر واجب ہے کہ فوراً "یَرْحَمُكَ الله" (یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ تجھ پر رحم فرمائے) کہے اور اِتنی آواز سے کہے کہ چھینکنے والا سن لے۔ (بہارِ شریعت حصہ16، 3/476، 477 ماخوذاً) جواب سُن کر چھینکنے والا کہے: یَغْفِرُ اللهُ لَنَا وَ لَكُمْ (یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ ہماری اور تمہاری مغفرت فرمائے) یا یہ کہے: "یَهْدِیْكُمُ اللهُ وَیُصْلِحُ بَالَكُمْ" (یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ تمہیں ہدایت دے اور تمہارا حال دُرست کرے) چھینک کے وَقت سر جھکائیے، منہ چُھپائیے اور آواز آہستہ نکالئے، چھینک کی آواز بُلند کرنا حَماقت ہے۔ (ردالمحتار، 9/684، 685 ملتقطاً)

حکمت ● جو کوئی چھینک آنے پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَال کہے اور اپنی زبان سارے دانتوں پر پھیر لیا کرے تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ دانتوں کی بیماریوں سے محفوظ رہے گا۔ (مراٰۃ المناجیح، 6/396) ● حضرتِ مولائے کائنات علیُّ الْمُرتَضٰی کَرَّمَ اللهُ تعالٰی وَجْهَهُ الْكَرِیْم فرماتے ہیں: جو کوئی چھینک آنے پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَال کہے تو وہ داڑھ اور کان کے درد میں کبھی مبتلا نہیں ہو گا۔ (مصنف ابن ابی شیبہ، 15/381، حدیث:30430)

چھینک کا جواب واجب ہے چھینک کا جواب ایک مرتبہ واجب ہے، دوسری بار چھینک آئے اور وہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے تو دوبارہ جواب واجب نہیں بلکہ مستحب ہے۔ (عالمگیری، 5/326)

*ناظم المدینۃ العلمیہ، باب المدینہ کراچی

مالٹا اور کینو

محمد عمر فیاض عطاری مدنی*

اللہ پاک کا احسانِ عظیم ہے کہ اس نے ہمیں پھلوں جیسی نعمتیں عطا فرمائیں۔ مالٹا، کینو، سنگترہ، چکوترا (Grapefruit)، مَوسَمبی اور مِٹّھا موسمِ سرما کے دلکش اور ذائقہ دار پھل ہیں۔ ان پھلوں کو "تُرشاوہ پھل" کہا جاتا ہے۔ "ترشاوہ پھل" بیش بہا فوائد کا مجموعہ ہیں۔ مالٹا اور کینو ذائقے اور فوائد میں قریب قریب ایک جیسے ہوتے ہیں لہٰذا ان کے چند مشترکہ فوائد پیش کئے جاتے ہیں:

مالٹا اور کینو کے فوائد

مالٹا اور کینو وٹامن سی (Vitamin C) کا بہترین خزانہ ہیں۔ دل کی بیماریوں اور بلڈ پریشر (Blood Pressure) سے بچاؤ کا ذریعہ ہے۔ نظامِ انہضام کو بہتر بناتا اور معدے کی بیماریوں میں بھی فائدہ مند ہے۔ یہی وجہ ہے کہ معدے کو طاقت دینے والی دواؤں میں بھی ان کا استعمال کیا جاتا ہے۔ بخار اور یرقان (Hepatitis) میں بھی ان کا استعمال مفید ہے۔ دل و دماغ کو راحت بخشتا ہے۔ جسم میں پانی کی کمی کو دور کرتا ہے۔ مالٹا اگر کالی مرچ (Black pepper) اور کالے نمک کے ساتھ کھائیں تو تِلّی کے امراض میں مفید ہے۔ نظر تیز کرتا ہے۔ پھوڑے، پھنسیوں میں مالٹے کا رس بغیر نمک، مرچ پینا مفید ہوتا ہے۔ دانت نکالنے والے بچوں کو اس کا جوس پلایا جائے تو دانت نکالنے میں آسانی ہوتی ہے۔ مالٹا اگر دَکھنی مرچ اور کالے نمک کے ساتھ استعمال کریں تو دماغ کے لئے بے حد مفید ہے۔

چھلکے کے فوائد

مالٹے کا چھلکا عموماً پھینک دیا جاتا ہے جبکہ ماہرینِ طِبّ کا کہنا ہے کہ جس قدر مالٹا فائدہ مند ہوتا ہے اس سے کئی گُنا زیادہ مالٹے کا چھلکا فائدہ مند ہوتا ہے۔ مالٹے کا چھلکا جِلد (Skin) کے داغ دھبے اور کالے نشانات کا خاتمہ کرتا اور جِلد (Skin) میں قدرتی نکھار پیدا کرتا ہے۔ اگر مالٹے کے چھلکوں کو سکھا کر ان کا پاؤڈر بنا لیا جائے اور اس پاؤڈر کو دہی میں ملا کر چہرے پر ہلکے ہاتھوں سے مساج کیا جائے، پھر پندرہ منٹ بعد دھو لیا جائے تو یہ رنگت نکھارتا، دانوں سے نجات دلاتا، چہرے کو صاف شفاف بنا دیتا اور قدرتی بلیچ (Bleach) کا کام کرتا ہے۔ اسی پاؤڈر کو روزانہ دانتوں پر ملنے سے دانت سفید اور چمکدار ہو جائیں گے۔

مفید چورن

اندازاً مالٹے کا چھلکا 60 گرام، کالی مرچ 12 گرام، کالا نمک 25 گرام پیس کر رکھ لیجئے۔ بچوں کو چٹکی بھر اور بڑوں کو آدھا آدھا چمچ صبح و شام دیجئے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ قے (اُلٹی)، متلی، صفرے کی زیادتی، گیس اور تیزابیت وغیرہ میں بے حد مفید رہے گا۔

احتیاط مالٹا عام نزلہ اور کھانسی وغیرہ میں مفید ہے مگر سردی کی وجہ سے نمونیہ والی کیفیت میں اس کا استعمال نقصان دہ ہے۔

نوٹ: تمام دوائیں اپنے طبیب (ڈاکٹر) کے مشورے سے ہی استعمال کیجئے۔

*ماہنامہ فیضان مدینہ، باب المدینہ کراچی

فیضانِ جامعۃ المدینہ

امام جلال الدین سیوطی اور خدمتِ حدیث

دسویں صدی کے مجدِّد، ایک ہزار سے زائد کتب کی تصنیفات کا شرف پانے والے، دو لاکھ احادیث کے حافظ، امام جلال الدین عبدالرحمٰن بن ابو بکر سیوطی علیہ رحمۃ اللہ القوی نے اپنی تمام تَر زندگی تحصیلِ علم اور اشاعتِ علم میں صرف کی، جس میں علمِ حدیث بھی شامل ہے۔ علمائے کرام نے خدمتِ علمِ حدیث کے تین طریقے بیان کئے ہیں: (1)املاء (2)تدریس (3) تصنیف۔ امام جلال الدین سیوطی علیہ رحمۃ اللہ القوی نے تینوں طریقوں سے خدمت کا شرف پایا چنانچہ **اِملاءِ حدیث** آپ نے 872ھ میں مصر میں املاءِ حدیث کروانا شروع کیا، املاء کی یہ مجلس ہر جمعہ کو نمازِ جمعہ کے بعد ہوتی جس میں ہر خاص و عام کو شرکت کی اجازت تھی اور یہ اِملاء کی مجلس مصر میں حافظ ابنِ حجر عسقلانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّوْرَانِی کے بعد 20 سال سے موقوف تھی، جسے امام سیوطی علیہ رحمۃ اللہ القوی نے اسے دوبارہ شروع کیا۔ **تدریسِ احادیث** آپ نے 877ھ میں مسند شافعی پر درسِ حدیث دینا شروع کیا، کیونکہ آپ حضرت سیدنا امام شافعی علیہ رحمۃ اللہ الکافی کے مُقلِّد تھے۔ آخر میں آپ نے ان دُروس کو کتاب بنام "اَلشَّافِیُ الْعَیّ عَلٰی مُسْنَدِ الشَّافِعِی" میں جمع کیا۔ (الامام الحافظ جلال الدین السیوطی وجھودہ فی علم الحدیث وعلومہ، ص229) **تصنیفِ حدیث** آپ نے حدیث کے تقریباً تمام فنون میں کتابیں لکھیں، جن کا مجموعہ تین سو سے زائد بنتا ہے، جن میں سے کچھ یہ ہیں: اَسبَابُ الْحدِیث، اَلْفِیَّۃٌ فِیْ مُصْطَلَحِ الْحَدِیْث، تَدْرِیْبُ الرَّاوِیْ شَرْحُ تَقْرِیْبِ النَّوَوِی۔ (ایضاً، ص239)

شاہ زیب عطاری (دورہ حدیث، مرکزی جامعۃ المدینہ فیضانِ مدینہ، باب المدینہ (کراچی))

اچھی صحبت کے 5 فائدے

اچھی صحبت بہت ہی مفید اور سرمایۂ سَرمَدی ہے، اگرچہ مختصر ہی کیوں نہ ہو مگر پھر بھی بے فائدہ و بیکار نہیں۔ اچھی صحبت سے وابستہ ہونے والے افراد جہاں قابلِ تعریف ہوتے ہیں اس کے ساتھ ساتھ باعثِ منفعت (فائدے مند) ہوتے ہیں، اچھی صحبت کے بے شمار فوائد میں سے 5 زینتِ تحریر ہیں: **(1) کردار کی اِصلاح:** علّامہ جلال الدین محمد رومی قُدِّسَ سِرُّہُ السَّامِی فرماتے ہیں: "صحبتِ صالح تُرا صالح کُند، صحبتِ طالح تُرا طالح کُند" یعنی اچھی صحبت بندے کو نیک بنادیتی ہے اور بُری صحبت بُرا۔ **(2) عمل میں اِضافہ و حصولِ فکرِ آخرت:** حدیث شریف میں ہے: اچھا ہم نشین وہ ہے کہ اسے دیکھنے سے تمہیں خدا یاد آئے اور اس کی گفتگو سے تمہارے عمل میں زیادتی ہو اور اس کا عمل تمہیں آخرت کی یاد دلائے۔ (جامع صغیر، ص247، حدیث:4063) **(3) سببِ حیاتِ قلب:** حضرت لقمان رضی اللہ تعالٰی عنہ نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: عُلَما کے ساتھ لازمی طور پر بیٹھا کرو اور حکمت والوں کا کلام سنا کرو کیونکہ اللہ تعالٰی حکمت کے نور سے مُردہ دل کو اسی طرح زندہ کرتا ہے جس طرح مُردہ زمین کو بارش کے قطروں سے۔ (معجم کبیر، 8/199، حدیث:7810) **(4) رنج و غم سے دوری:** منقول ہے کہ تین چیزیں رنج و غم کو دور کر دیتی ہیں (1) اللہ عزوجل کا ذکر (2) اللہ عزوجل کے دوستوں کی ملاقات (3) دانا حضرات کی گفتگو۔ (منبہات ابن حجر، ص13) **(5) مصیبت سے حفاظت:** حدیث شریف میں ہے: بے شک اللہ تعالٰی نیک مسلمان کی وجہ سے اس کے پڑوسیوں سے 100 گھر والوں کی بلا و مصیبت سے حفاظت فرماتا ہے۔ (معجم اوسط، 3/129، حدیث: 4080)

بنتِ شہاب الدین (ناظمہ جامعۃ المدینہ للبنات، باب المدینہ کراچی)

دونوں مؤلفین کو (فی کس) 1200 روپے کا مدنی چیک پیش کر دیا گیا۔

"ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کے بارے میں تأثرات وتجاویز موصول ہوئیں جن میں سے منتخب تأثرات کے اقتباسات پیش کئے جارہے ہیں۔

عُلمائے کرام اور دیگر شخصیّات کے تاثّرات (اِقتباسات)

(1) مولانا محمد طاہر سیالوی (مُدرّس شمس العلوم جامعہ رضویہ، نارتھ ناظم آباد، بابُ المدینہ کراچی): دعوتِ اسلامی کے **"ماہنامہ فیضانِ مدینہ"** میں الگ ہی بات ہے اس کے مَضامین اور مُختلف سلسلے پڑھنے سے ایسا لگتا ہے کہ ہر ضَرورت کو رِسالے کا حصہ بنادیا گیا ہو، یقیناً اس کے پیچھے کئی ذِہن کام کر رہے ہوں گے مگر ماحول سب کا دعوتِ اسلامی والا ہی ہے جسکی عکّاسی ہر مضمون کی زینت سے ہوتی ہے ہم دُعاگو بھی ہیں اور پُراُمید بھی کہ یہ **"ماہنامہ فیضانِ مدینہ"** پوری دنیا میں سُنیت کی پہچان بنے اور ہر ہاتھ میں نظر آئے، اللہ رَبُّ العزت دعوتِ اسلامی کو مَزید ترَقیاں نصیب فرمائے۔ اٰمین **(2) مولانا کلیم اللہ ثانوی جُنیدی** (مہتمم جامعۃ الاعظم ثانویہ، مردان): **"ماہنامہ فیضانِ مدینہ"** کا مُطالعہ کیا، انتہائی خوشی ہوئی اور اللہ کا شکر بھی ادا کیا کہ اس پُرفتن دَور میں دینِ اسلام کی خدمت میں **"ماہنامہ فیضانِ مدینہ"** ایک اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ اللہ پاک اس ماہنامہ کو مَزید ترَقّی دے۔ اٰمین **(3) حافظ محمد مشتاق نقشبندی** (امام وخطیب جامع مسجد گلزارِ مدینہ، عطار نگر، ننکانہ) **"ماہنامہ فیضانِ مدینہ"** مَاشَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ صُوری و مَعنوی حُسن، دِلچسپ مَضامین، دل اَفروز نَصائح اور دینی مَعلومات پر مَبنی ایک ایسا عِلمی شاہکار ہے جس میں تمام شعبہ ہائے زندگی کے اَفراد کے لئے عِلم و مَعرفت اور رُشد و ہدایت کے گوہرِ نایاب ہیں۔

اسلامی بھائیوں کے تاثّرات

(4) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ **"ماہنامہ فیضانِ مدینہ"** پڑھا، اس کے تمام موضوعات ایک سے بڑھ کر ایک ہیں۔ (فیاض احمد عطاری، مدینۃ الاولیاء ملتان) (5) میں اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ **"ماہنامہ فیضانِ مدینہ"** کا مطالعہ کرتا ہوں۔ شاید ہی کوئی ماہنامہ ایسا ہو جو میں نے پڑھا نہ ہو اور جب بھی اٹھاتا ہوں تو مکمل کرنے سے پہلے رکھنے کو دل نہیں کرتا۔ (اشفاق عطاری، جھنگ)

مَدَنی مُنّوں اور مَدَنی منّیوں کے تاثّرات (اِقتباسات)

(6) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ میں نے رَبِیعُ الاَوّل کا **"ماہنامہ فیضانِ مدینہ"** پڑھا خاص طور پر بچوں کے بارے میں مَضامین مجھے اچھے لگے۔ میں ان شآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ان باتوں پر عمل کی کوشش کروں گا۔ (حسان رضا عطاری، دارالمدینہ کلفٹن، باب المدینہ کراچی)

(7) "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" بہت اچھا ہے، بچوں کے صفحات شوق سے پڑھتا ہوں۔ (محمد احتشام اشرف، مدرسۃ المدینہ، فیضان مدینہ، باب المدینہ کراچی)

اسلامی بہنوں کے تاثّرات (اقتباسات)

(8) مجھے **"ماہنامہ فیضانِ مدینہ"** کا بے چینی سے اِنتظار رہتا ہے۔ سب سے پہلے نگرانِ شوریٰ کا سلسلہ "فریاد" پڑھتی ہوں اسکے عَلاوہ سلسلہ "مدنی پھولوں کا گُلدستہ" بہت پسند ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں اس سے خُوب فَیض حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمین (بنتِ محمد شریف عطاریہ، باب المدینہ کراچی) **(9) "ماہنامہ فیضانِ مدینہ"** بہت خُوبصورت ہے اس کی تَعریف کے لئے میرے پاس الفاظ نہیں ہیں ہر مہینے کے ماہنامے واہ واہ!

(بنتِ غلام مصطفی، باب المدینہ کراچی)

آپ کے سُوالات کے جوابات

مفتی ابوالحسن فضیل رضا عطاری*

سفر میں قضا ہونے والی نماز قَصر ہوگی یا نہیں؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اِس مسئلہ کے بارے میں کہ جو نمازیں حالتِ سفر میں قضا ہو گئیں، بعد میں جب پڑھی جائیں گی تو مکمل پڑھنی ہوں گی یا اُن کی قضا میں بھی قصر کرنی ہوگی؟ بیان فرمادیں۔

سائل: قاری ماہنامہ فیضانِ مدینہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَایَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

کسی شخص کی چار رکعت والی فرض نماز اگر سفر کی حالت میں فوت ہوگئی تو اُس کی قضا اگرچہ مقیم ہونے کی حالت میں پڑھے اُس میں قَصر کرنی ہوگی یعنی دو رکعتیں پڑھے گا۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

مضاربت سے ہونے والے منافع کو باہم تقسیم کرنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر تجارت میں ایک کا پیسہ اور ایک کا کام ہو تو منافع آدھا آدھا کرسکتے ہیں؟

سائل: قاری ماہنامہ فیضانِ مدینہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَایَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

تجارت میں ایک کا پیسہ اور دوسرے کا کام ہو، اسے فقہی اصطلاح میں "مُضارَبَت" کہتے ہیں۔ مُضارَبَت میں نفع کا تناسب برابر رکھنا کہ دونوں کو آدھا آدھا ملے جائز ہے اس میں حرج نہیں۔ البتہ نفع کی جو بھی مقدار مقرر کی جائے وہ فیصد (مثلاً آدھا، تہائی، چوتھائی وغیرہ) کے اعتبار سے ہو، رقم وغیرہ فکس نہ کی جائے۔ بہت سے لوگ نفع کی ایک متعین مقدار فکس کردیتے ہیں کہ مجھے نفع میں سے مثلاً دس ہزار روپے دے دینا وغیرہ۔ اس طرح کرنے سے مُضارَبَت فاسد ہو جاتی ہے اور یہ ناجائز و گناہ بھی ہے لہٰذا اس صورت میں فریقین پر لازم ہوگا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں سچّی توبہ کریں اور اس عقدِ فاسد کو فَسْخ یعنی ختم کردیں۔

نیز مُضارَبَت کی جو صورتیں اس وقت مارکیٹ میں رائج ہیں ان میں مزید ایک خرابی یہ پائی جاتی ہے کہ کام کرنے والے پر نقصان کی شرط لگادی جاتی ہے کہ اگر نقصان ہوا تو اس میں سے اتنا نقصان تمہیں بھرنا پڑے گا۔ یہ شرط بھی ناجائز و گناہ ہے البتہ اس کی وجہ سے مُضارَبَت فاسد نہیں ہوگی بلکہ خود یہ شرط ہی باطل و بے اَثَر رہے گی۔ اس لئے کہ شرعی اُصول و قواعِد کی رُو سے کام کرنے والا اپنی تَعَدّی و کوتاہی سے جو نقصان کرے اس کا تو ذمّہ دار ہے، اس کے علاوہ کسی نقصان کا وہ ذمہ دار نہیں۔ لہٰذا اگر کاروبار میں نفع ہونے کے بجائے نقصان ہوگیا تو یہ سارا نقصان مال والے کا ہوا، وہ اس پر کام کرنے والے سے کسی چیز کا مطالبہ نہیں کرسکتا۔

مَدَنی مشورہ مضاربت وغیرہ کوئی کام شروع کرنے سے پہلے دارالافتاء اہلِ سنّت یا کسی مُعْتَمَد سُنّی ماہر عالمِ دین کی بارگاہ میں اپنا طریقۂ کار بیان کرکے لازماً شرعی راہنمائی حاصل کرلیں۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

* دار الافتاء اہلِ سنّت فیضان مدینہ، باب المدینہ کراچی

اے دعوتِ اسلامی تِری دھوم مچی ہے

تقسیمِ اسناد اور عیادت جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت حضرت مولانا الحاج ابو اُسَید عبید رضا عطّاری مدنی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے 8 دسمبر 2017ء کو مرکزی جامعۃُ المدینہ فیضانِ مدینہ جوہر ٹاؤن مرکز الاولیاء لاہور میں تخصص فی الفقہ (مفتی کورس) مکمل کرنے والے اسلامی بھائیوں کو اسناد عطا فرمائیں۔ 11 دسمبر 2017ء کو سردار آباد (فیصل آباد) میں محدثِ اعظم پاکستان مولانا سردار احمد چشتی قادری رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کے شاگرد و خلیفہ حضرت علّامہ مولانا مفتی محمد امین دامت فیوضھم کی عیادت[1] فرمائی۔ **مدنی مرکز فیضانِ مدینہ میں سنّتوں بھرے اجتماعات** دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے نگران حضرت مولانا ابو حامد محمد عمران عطاری مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی نے 10 دسمبر 2017ء بروز اتوار دوپہر عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ سمیت تقریباً 100 مقامات پر جمع ہونے والے لینڈ اینڈ ریونیو (Land and Revenue Department) سے وابستہ اسلامی بھائیوں میں جبکہ اسی دن نمازِ عشاء کے بعد عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ میں تاجر اسلامی بھائیوں کے اجتماع میں سنّتوں بھرا بیان فرمایا۔ 23، 24 دسمبر 2017ء بروز ہفتہ، اتوار عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ باب المدینہ (کراچی) میں مجلس شعبۂ تعلیم کے تحت سنّتوں بھرے اجتماع کا سلسلہ ہوا جس میں شرکت کے لئے پاکستان کے مختلف صوبوں اور شہروں سے کثیر اسلامی بھائیوں کی آمد ہوئی۔ نگرانِ شوریٰ مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی اور دیگر مبلغین نے شرکائے اجتماع کی مدنی تربیت فرماتے ہوئے اپنی اصلاح کے ساتھ ساتھ بالخصوص تعلیمی اداروں میں نیکی کی دعوت عام کرنے کی ترغیب دلائی۔ مجلس مدنی کورسز کے تحت عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ باب المدینہ کراچی میں معلّمین کیلئے تین دن کا سنّتوں بھرا اجتماع ہوا جس میں اراکینِ شوریٰ سمیت دیگر مبلغین نے اسلامی بھائیوں کی مدنی تربیت فرمائی۔

کتب میلے میں مکتبۃ المدینہ کا بستہ ایکسپو سینٹر (باب المدینہ کراچی) میں 7 تا 11 دسمبر 2017ء عالمی کتب میلہ (International Book Fair) منعقد ہوا جس میں دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کا بستہ (Stall) بھی لگایا گیا۔ اسلامی بھائیوں کی کثیر تعداد کے علاوہ مختلف شخصیات اور صحافیوں وغیرہ نے بھی مکتبۃ المدینہ کا دورہ کیا اور فروغِ علمِ دین کے حوالے سے دعوتِ اسلامی کی کوششوں کو سراہا۔ **سمتِ قبلہ کورس** مجلسِ توقیت اور مجلسِ تعمیرات کے تحت دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ باب المدینہ (کراچی) میں 22 تا 28 دسمبر 2017ء سمتِ قبلہ کورس کروایا گیا جس میں تین مختلف طریقوں سے قبلے کی درست سمت معلوم کرنے کا طریقہ سکھایا گیا۔ اس کورس میں 20 ایسوسی ایٹ انجینئرز اور 1 سِوَل انجینئر سمیت 30 اسلامی بھائی شریک ہوئے۔ کورس کے اختتام پر شرکا کو اسناد بھی پیش کی گئیں۔ **مجلس خدام المساجد کی خدمات** دعوتِ اسلامی کی مجلس خدام المساجد کے تحت گزشتہ دو ماہ میں تقریباً 5 مساجد کا افتتاح ہوا: (1) زم زم نگر (حیدر آباد) نورانی بستی میں فیضانِ جمالِ مصطفٰی مسجد کا افتتاح رکنِ شوریٰ سید محمد لقمان عطاری نے فرمایا۔ (2) زم زم نگر حیدر آباد لطیف آباد 11 نمبر میں مسجد امانِ رحمت کا افتتاح رکنِ شوری محمد فاروق

[1] "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" تیّاری کے آخری مراحل میں تھا کہ 3 جنوری 2018ء بمطابق 15 ربیع الآخر 1439ھ بروز بدھ فقیہ العصر حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امین علیہ رحمۃ اللہ المُبِین اس جہانِ فانی سے کُوچ فرما گئے۔ کئی اراکین شوریٰ و اراکینِ پاکستان انتظامی کابینہ اور ہزاروں اسلامی بھائیوں نے نمازِ جنازہ میں شرکت کی۔

جیلانی عطّاری نے کیا۔(3) میر پور خاص اسلامی کالونی میں اکبری مسجد (4) ٹیکسلا کینال ٹاؤن(ضلع راولپنڈی) میں فیضانِ عمر فاروق مسجد (5) بہاولپور عجوہ گارڈن میں فیضانِ غوثِ اعظم مسجد کا افتتاح ہوا۔ 5 مساجد میں تعمیرات کا آغاز ہوا:(1) ٹنڈو محمد خان(باب الاسلام سندھ) میں فیضانِ عبد الرشید مسجد (2) مرکز الاولیاء(لاہور) مناواں سکائی لینڈ پارک میں گلزار مسجد (3) بحریہ ٹاؤن میں جامع مسجد سیکٹر ایف (4) زم زم نگر حیدر آباد اولڈ وحدت کالونی میں فیضان صدیق مسجد (5) کوہسار فیز 2 میں فیضانِ رقیہ مسجد۔ **مجلس مزاراتِ اولیا کی کاوشیں** دعوتِ اسلامی کی مجلس مزاراتِ اولیانے گزشتہ ماہ جن بزرگانِ دین کے اعراسِ مبارکہ کے موقع پر مدنی کاموں کی ترکیب بنائی ان کے اسمائے گرامی ملاحظہ فرمایئے: حضرت سیدنا یوسف شاہ غازی (منوڑہ، باب المدینہ کراچی) ● حضرت سیدنا سخی محمد جمیل شاہ داتار (ٹھٹھہ، باب الاسلام سندھ) ● حضرت سیدنا حاجی حنبل بابا(سبی، بلوچستان) ● حضرت سائیں محمد قاسم مشوری(فاروق نگر لاڑکانہ) ● حضرت خواجہ محکم الدین سیرانی (خانقاہ شریف سمہ سٹہ، ضلع بہاولپور) ● پیر بارو شریف حضرت عبد اللہ باروی (فتح پور، ضلع لیہ، پنجاب) ● حضرت خواجہ شمس العارفین سیالوی (سیال شریف ضلع گلزار طیبہ سرگودھا) ● حضرت میاں شیر محمد شرقپوری(شرقپور شریف ضلع شیخوپورہ) ● حضرت میاں میر بالا پیر (مرکز الاولیاء لاہور) ● حضرت پیر مہر علی شاہ گولڑوی (راولپنڈی) ● حضرت قاری محمد رمضان چشتی صابری(زم زم نگر حیدرآباد) ● حضرت بابا سید عبد الغنی اویسی (زم زم نگر حیدرآباد) رَحِمَہُمُ اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِم۔ ان اعراس کے موقع پر قراٰن خوانی، مدنی حلقوں، چوک درس، اجتماعِ ذکر و نعت، مدنی دورہ اور دیگر مدنی کاموں کا سلسلہ رہا جن کے ذریعے زائرین اسلامی بھائیوں کو مزاراتِ اولیا پر حاضری کے آداب نیز وضو، غسل اور نماز وغیرہ کے ضروری شرعی احکام سکھانے کی کوشش کی گئی۔ **مجلس حج و عمرہ** مجلس حج و عمرہ کے تحت گزشتہ دو ماہ میں عمرہ زائرین کیلئے تقریباً 72 سنّتوں بھرے اجتماعات ہوئے جن میں ایک ہزار سے زائد اسلامی بھائیوں نے شرکت کی۔ انہیں احرام باندھنے کا طریقہ، طواف کرنے کا طریقہ، سعی کرنے کا انداز، مختلف دعائیں، احکام نماز بالخصوص آقا صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی بارگاہ میں حاضری کا طریقہ اور آداب بتائے جاتے ہیں امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی تصنیف رفیق المعتمرین تحفے میں پیش کی جاتی ہے۔ **مدنی حلقے** ● مجلس خصوصی اسلامی بھائی کے تحت سکھر، جھنگ، مدینۃ الاولیاء ملتان اور زم زم نگر حیدر آباد میں مدنی حلقے ہوئے جس میں رکنِ شوریٰ حاجی فضیل عطّاری نے شرکت فرمائی نیز انھوں نے گلزارِ طیبہ (سرگودھا) کے ڈیف کالج(قوتِ سماعت سے محروم افراد کے کالج) میں خصوصی اسلامی بھائیوں کے مدنی حلقے میں سنّتوں بھرا بیان فرمایا۔ ● مجلس مدرسۃ المدینہ آن لائن اور مجلس اِصلاح برائے قیدیان کے تحت اوکاڑہ(پنجاب) میں اسلامی بھائیوں کے مدنی حلقے ہوئے جس میں رکنِ شوریٰ حاجی رفیع عطّاری نے شرکت کی۔ ● سبز پور(ہری پور) اور ڈیرہ اسماعیل خان کے مدنی مراکز فیضانِ مدینہ ● مدنی صحرا (مانسہرا) ● پشاور ● ماڈل ٹاؤن (اوکاڑہ) ● ڈیفنس اور لیاقت آباد(باب المدینہ کراچی) ● جامع مسجد زم زم(زم زم نگر حیدر آباد) ● راولپنڈی ● سکھر میں مدنی حلقے ہوئے۔ ● مجلس مدنی انعامات کے تحت لانڈھی (باب المدینہ کراچی) کی ایک گارمنٹس فیکٹری ● پریس کلب گڑھی خیرو ● پریس کلب صحبت پور ● پریس کلب جیکب آباد(عطار آباد) ● مجلس شعبۂ تعلیم کے تحت ضیاکوٹ (سیالکوٹ) اور ڈسکہ کی جامع مسجد پنجتن پاک ● گوجرانوالہ ● مرکز الاولیاء لاہور میں گورنمنٹ یونیورسٹی آف انجینیئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی کے کیمپس، چلڈرن اسپتال اور شاہدرہ مرکز الاولیاء لاہور کی ایک اکیڈمی ● چبوڑ اور میرپور خاص میں مدنی حلقے منعقد کئے گئے جن میں مبلغینِ دعوتِ اسلامی نے شرکا کو مدنی پھول پیش کئے۔ ● مجلس تجہیز و تکفین کے تحت رحمت آباد(ایبٹ آباد) ● قصور کے ایک تعلیمی ادارے ● عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ باب المدینہ(کراچی) اور جامعہ حنفیہ مردان (KPK) میں DVD مدنی حلقے منعقد کئے گئے جن میں تجہیز و تکفین کے حوالے سے شرکا کی تربیت کی گئی۔ **سنّتوں بھرے اجتماعات** ● مجلس تاجران گوشت کے تحت کورنگی(باب المدینہ کراچی) ● مجلس خصوصی اسلامی بھائی کے تحت وزیر آباد(پنجاب) ● نیز گورنمنٹ شیخ زید ہاسپٹل (مرکز الاولیاء لاہور) کی مسجد میں سنّتوں بھرے اجتماعات منعقد کئے گئے۔ ● رکنِ شوریٰ و نگرانِ پاکستان انتظامی کابینہ

حاجی محمد شاہد عطّاری نے مدنی مرکز فیضانِ مدینہ سردار آباد (فیصل آباد) میں مجلس مکتوبات و تعویذاتِ عطاریہ کے پنجاب، خیبر پختون خواہ، کشمیر اور گلگت بلتستان کے اسلامی بھائیوں کے سنّتوں بھرے اجتماع میں بیان فرمایا۔ رکنِ شوریٰ و نگران مجلس وُکلا و ججز حاجی رفیع عطّاری نے فیضانِ خدیجۃ الکبریٰ مسجد (ڈیرہ اسماعیل خان) ● مدنی مرکز فیضانِ مدینہ لکی مروت (KPK) ● اوکاڑہ (پنجاب) میں سنّتوں بھرے اجتماعات میں بیان فرمایا۔ رکنِ شوریٰ و نگران ہجویری کابینات حاجی یعفور رضا عطّاری نے مرکز الاولیاء لاہور میں رکنِ شوریٰ حاجی منصور عطّاری کی والدہ کے ایصالِ ثواب کے لئے منعقد سنّتوں بھرے اجتماعات ● مدارس المدینہ کے مدنی عملے کے سنّتوں بھرے اجتماع ● مجلس مدنی قافلہ اور مجلس مدنی انعامات کے ذمہ داران کے سنتوں بھرے اجتماع ● مدنی مرکز فیضانِ مدینہ مرکز الاولیاء لاہور میں عاشقانِ رسول کے سنتوں بھرے اجتماع ● مرکز الاولیاء لاہور کے علاقوں چوبرجی، لوہاری گیٹ، مغل پورہ، اقصیٰ مسجد شیر انوالہ گیٹ اور سوڈیوال نیز مصطفٰی آباد (رائیونڈ) میں سنّتوں بھرے اجتماعات میں بیان فرمایا۔ رکنِ شوریٰ و نگران ملکی کابینات حاجی محمد اظہر عطّاری نے مجلس ججز و وُکلا کے تحت ● مَری بار ایسوسی ایشن ● اسلام آباد بار ایسوسی ایشن ● ضیا کوٹ (سیالکوٹ) بار ایسوسی ایشن ● کھوٹہ بار ایسوسی ایشن ● سردار آباد (فیصل آباد) بار ایسوسی ایشن ● واہ کینٹ ● پنڈ سنگڑیال (اسلام آباد) ● اسلام آباد کے نواحی گاؤں میں واقع جامع مسجد الحبیب ● منڈی بہاؤالدین اور فتح جنگ میں سنّتوں بھرے اجتماعات میں بیان فرمایا۔ رکنِ شوریٰ و نگرانِ مجلس بیرونِ ملک حاجی عبدالحبیب عطّاری نے ● باب المدینہ کراچی میں خیابانِ حافظ ڈیفنس ● آرمی آفیسرز سوسائٹی ● PAF میوزیم ● کلفٹن ● طارق روڈ اور نارتھ کراچی نیز دین گاہ (ڈنگہ، پنجاب) میں سنّتوں بھرے اجتماعات میں بیان فرمایا۔ ● رکنِ شوریٰ و نگران مجلس تاجران حاجی محمد فاروق جیلانی عطّاری نے مدنی مرکز فیضانِ مدینہ میرپور خاص اور مدنی مرکز فیضانِ مدینہ زم زم نگر حیدر آباد میں سنّتوں بھرے اجتماعات میں بیان فرمایا۔ ● رکنِ شوریٰ و نگران مجلس شعبۂ تعلیم محمد اطہر عطّاری نے ڈیرہ اسماعیل خان (KPK) میں سنّتوں بھرے اجتماع میں بیان فرمایا۔ ● رکنِ شوریٰ و نگران مجلس مدرسۃ المدینہ قاری سلیم عطّاری نے بار ایسوسی ایشن دنیاپور (پنجاب) میں سنّتوں بھرے اجتماع میں بیان فرمایا۔ ● رکنِ شوریٰ و نگران مجلس تراجم حاجی برکت علی عطّاری نے مدنی مرکز فیضانِ مدینہ فاروق نگر (لاڑکانہ) میں سنّتوں بھرے اجتماع میں بیان فرمایا۔ ● رکنِ شوریٰ و نگران مجلس مدنی انعامات حاجی محمد منصور عطّاری نے فیضانِ گنبدِ خضرا مسجد (مرکز الاولیاء لاہور) میں سنّتوں بھرے اجتماع میں بیان فرمایا۔ ● رکنِ شوریٰ حاجی بلال عطّاری اور رکنِ شوریٰ حاجی اظہر عطّاری نے مدنی مرکز فیضانِ مدینہ (G11 اسلام آباد) میں مدارس المدینہ کے مدنی عملے کے سنّتوں بھرے اجتماعات میں اسلامی بھائیوں کی مدنی تربیت فرمائی۔ ● مبلغِ دعوتِ اسلامی حافظ حاجی ابو بنتین حسان رضا عطّاری مدنی نے جامع مسجد فیضانِ عطّار پیر کالونی (باب المدینہ کراچی) میں سنّتوں بھرے اجتماع میں بیان فرمایا۔

متفرق مدنی خبریں ● رکنِ شوریٰ حاجی ابو رجب محمد شاہد عطاری نے رکنِ شوریٰ حاجی منصور عطاری کی والدہ کے انتقال پر مرکز الاولیاء لاہور میں ان کے گھر جاکر تعزیت و دعا اور قبرستان جاکر مرحومہ کی قبر پر فاتحہ خوانی فرمائی ● مرکز الاولیاء لاہور میں مدرسۃ المدینہ اور جامعۃ المدینہ کے ناظمین کے مدنی مشورے میں مدنی عطیّات مہم (Telethon) کے لئے کوششیں کرنے کی ترغیب دلائی۔ ● رکنِ شوریٰ حاجی محمد امین عطاری نے میڈیسن مارکیٹ، جوڑیا بازار اور پیپر مارکیٹ (باب المدینہ کراچی) میں جاکر تاجر حضرات سے ملاقات فرماکر مدنی عطیّات مہم (Telethon) میں حصہ لینے کی ترغیب دلائی۔ ● رکنِ شوریٰ حاجی یعفور رضا عطاری نے مدنی مرکز فیضانِ مدینہ مرکز الاولیاء لاہور میں امامت کورس کی تقریبِ تقسیمِ اسناد میں شرکت فرمائی اور اسناد تقسیم کرنے کے علاوہ اسلامی بھائیوں کو مدنی پھولوں سے بھی نوازا۔ ● رکنِ شوریٰ حاجی اظہر عطّاری نے خیرپور میرس میں فیضانِ جمالِ مصطفٰے مسجد کا افتتاح فرمایا اور جامعۃ المدینہ تشریف لے جاکر طلبہ کو مدنی پھولوں سے نوازا۔

شخصیات کی مدنی خبریں

عُلَما و مشائخ سے ملاقاتیں علما و مشائخ کو دعوتِ اسلامی کی خدمات سے آگاہ کرنے کیلئے مجلسِ رابطہ بالعلماء والمشائخ کے ذمہ داران اور دیگر اسلامی بھائیوں نے گزشتہ مہینے ان شخصیات سے ملاقات کی سعادت پائی: * مولانا پیر محمد خان قادری رضوی صاحب (عالمی تنظیم اہلِ سنّت، موچھ شریف، میانوالی) * مفتی محمد اشرف چشتی صاحب (مرکزی جامعہ عید گاہ، گولڑہ شریف) * مفتی محمد اقبال نعیمی صاحب (جامعہ نعیمیہ رضویہ، اسلام آباد) * علامہ پیر عمادالدین صدیقی صاحب (دربار عالیہ نیرو، کشمیر) * مفتی لطف اللہ متھرا صاحب (مدرسہ اجمل العلوم، یوپی، ہند) * مولانا سید عنایت علی شاہ صاحب (آگرہ، یوپی، ہند) * مفتی ڈاکٹر محمد مکرم احمد صاحب (امام شاہی مسجد فتح پوری، دہلی، ہند) * علامہ صفوۃ اللہ مجددی صاحب (اوسلو، ناروے) * ڈاکٹر غلام زرقانی صاحب (ہیوسٹن، امریکہ) * مفتی فیضان المصطفٰے اعظمی صاحب (ہیوسٹن، امریکہ)۔

مدنی مراکز اور جامعات المدینہ میں شخصیات کی آمد * مفتی منیبُ الرحمٰن صاحب (چیئر مین رویتِ ہلال کمیٹی پاکستان) نے مدنی مرکز فیضانِ مدینہ ہیوسٹن (امریکہ) * مولانا رضا ثاقب مصطفائی صاحب نے مدنی مرکز فیضانِ مدینہ دار السلام (تنزانیہ) * مولانا پیر سید فتح علی شاہ ترمذی صاحب نے جامعۃ المدینہ برمنگھم (یوکے) اور مولانا سیف اللہ صاحب (ناظم دارالعلوم محمدیہ غوثیہ، لکی مروت) نے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ (کراچی) کا دورہ فرمایا * مفتی محمد چمن زمان قادری صاحب و مولانا محمد صادق حسین نقشبندی صاحب (جامعۃُ العین، بندر روڈ سکھر) اور مولانا ثناءاللہ سکندری قادری صاحب (جامعہ محمدیہ، سکھر) نے مدنی مرکز فیضانِ مدینہ سکھر میں مدنی مذاکرے میں شرکت کی اور جامعۃ المدینہ کا دورہ فرمایا * مولانا محمد فاروق خان سعیدی صاحب (جماعتِ اہلِ سنت) * قاری احمد میاں نوازی صاحب (جامعہ کاظمیہ ضیاء الاسلام، ملتان) * علامہ عبدالعزیز سعیدی صاحب (جامعہ انوارالعلوم، ملتان) * علامہ محمد عثمان پسروی صاحب (جامعہ غوثیہ ہدایتُ القراٰن، ملتان) * پیر مخدوم علی حسین شاہ صاحب (خانقاہ پیر چادر والی سرکار، ملتان) * مولانا ایوب مغل صاحب اور دیگر علمائے کرام مدنی مرکز فیضانِ مدینہ مدینۃُ الاولیاء ملتان تشریف لائے جہاں انہیں دعوتِ اسلامی کے مختلف شعبہ جات کا تعارف کروایا گیا اور مکتبۃُ المدینہ کی کتاب **"باطنی بیماریوں کے بارے میں معلومات"** پیش کی گئی * یونان میں پاکستان کے سفیر خالد عثمان، مدنی مرکز فیضانِ مدینہ ایتھنز (یونان) جبکہ عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ (کراچی) میں درج ذیل شخصیات آئیں: * سابق پاکستانی کرکٹر عبدالرزاق * صوبائی وزیرِ داخلہ سہیل انور * ایڈیشنل آئی جی کراچی مشتاق مہر * ایم پی اے عبدالحسیب * ڈپٹی میئر کراچی ڈاکٹر ارشد وہرا * ایس ایس پی ایسٹ ڈاکٹر سمیع الدین سومرو * ڈی ایس پی بہادر آباد عبدالستار سہتو وغیرہ۔

شخصیات سے رابطے نیکی کی دعوت عام کرنے کے لئے دعوتِ اسلامی کی مجلسِ رابطہ کے ذمہ داران نے گزشتہ مہینے جن شخصیات سے ملاقات کرکے کُتُب و رسائل کے تحائف پیش کئے ان میں سے چند نام ملاحظہ فرمائیے: * سید عمران شاہ (MNA ساہیوال) * جنید انوار (MNA ٹوبہ) * خالد وڑائچ (MNA گوجرہ) * اسد الرحمٰن (MNA کمالیہ) * محمد نواز ملک (MPA، سردار آباد فیصل آباد) * امجد علی جاوید (MPA دارالسلام ٹوبہ) * کاشف محمد علی (ڈپٹی کمشنر دارالسلام ٹوبہ) * حسن اسد علوی (DPO اوکاڑہ) * چودھری محمد اشفاق (سابقہ MNA) وغیرہ۔

اسلامی بہنوں کی مدنی خبریں

مختلف مدنی کورسز ◉ دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کے حوالے سے ذمہ دار اسلامی بہنوں کی تربیت کیلئے پاکستان بھر میں یکم(1st) اکتوبر 2017ء تقریباً 321 مقامات پر 12 دن کا ”آیئے مدنی کام سیکھیں“ کورس کروایا گیا، جس میں کم و بیش 7301 اسلامی بہنوں نے شریک ہوکر مدنی تربیّت حاصل کی ◉ 18 نومبر 2017ء سے بابُ المدینہ (کراچی)، سردار آباد (فیصل آباد)، گلزار طیبہ (سرگودھا)، گجرات، مدینۃ الاولیاء (ملتان) اور وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں واقع اسلامی بہنوں کی مدنی تربیّت گاہوں میں 12 دن کا ”فیضانِ نماز کورس“ کروایا گیا۔ 116 اسلامی بہنیں شریک ہوئیں، اس کورس میں قراٰنِ پاک اور نماز درست طریقے سے پڑھنے سے متعلق آگاہی فراہم کی جاتی ہے ◉ 6 دسمبر 2017ء سے مذکورہ بالا 6 شہروں اور زم زم نگر (حیدر آباد، بابُ الاسلام سندھ) میں اسلامی بہنوں کی مدنی تربیت گاہوں میں 12 دن کا ”اسلامی زندگی کورس“ کروایا گیا، جس میں تقریباً 100 اسلامی بہنوں کی شرکت ہوئی۔ **محارم اجتماعات** دعوتِ اسلامی 104 سے زیادہ شعبہ جات میں خدمتِ دین میں مصروفِ عمل ہے ان میں سے ایک شعبہ ”مجلسِ معاونت برائے اسلامی بہنیں“ ہے۔ اس شعبے کے مدنی کاموں میں سے ایک اسلامی بہنوں کے محارم اسلامی بھائیوں کی تربیت کے لئے محارم اجتماع کی ترکیب بنانا ہے۔ نومبر 2017ء میں پاکستان میں 56 محارم اجتماع ہوئے جن میں تقریباً 500 اسلامی بھائی شریک ہوئے۔ **پاکستان مجلسِ مشاورت اور دیگر اسلامی بہنوں کا مدنی مشورہ** عالمی مجلسِ مشاورت کے تحت 29 تا 31 دسمبر 2017ء کو بابُ المدینہ (کراچی) میں 3 دن کا مدنی مشورہ ہوا جس میں کابینات و کابینہ ذمہ دار اور مجلس مکتوبات و تعویذاتِ عطّاریہ کی پاکستان بھر کی ذمہ دار اسلامی بہنوں نے شرکت کی۔ اس تربیتی اجتماع کے دوران 30 دسمبر 2017ء کو نگرانِ شوریٰ مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی نے بذریعہ انٹرنیٹ اسلامی بہنوں میں سنّتوں بھرا بیان فرمایا۔ 31 دسمبر 2017ء رکنِ شوریٰ و نگران مجلسِ معاونت برائے اسلامی بہنیں حاجی ابوماجد عطّاری نے اسلامی بہنوں کے ساتھ آنے والے تقریباً 150 محارم اسلامی بھائیوں میں سنّتوں بھرا بیان فرمایا جس میں محارم کو ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع اور دیگر مدنی کاموں میں شمولیت کی ترغیب دلائی اور اچھی نیتیں کرنے والوں کو تحائف بھی پیش کئے۔ **متفرق مدنی خبریں** ◉ 27 نومبر 2017ء کو مٹھیاں (کھاریاں، ضلع گجرات، پنجاب) میں ایک شخصیّت اسلامی بہن کے گھر اجتماعِ ذکر و نعت کی ترکیب بنی، جس میں سیاسی شخصیات اسلامی بہنوں سمیت کثیر تعداد نے شرکت کی ◉ شعبۂ تعلیم کے تحت محافظ ٹاؤن (گوجرانوالہ) کے ایک پرائیویٹ اسکول میں اجتماعِ میلاد منعقد ہوا، جس میں استانیاں (Leady Teachers) اور طالبات کی مائیں شریک ہوئیں۔ اس موقع پر سنتوں بھرے بیان کے علاوہ، مکتبۃُ المدینہ سے شائع کردہ مدنی رسائل کی تقسیم کا سلسلہ بھی ہوا ◉ اسلام آباد ماڈل کالج، ووکیشنل انسٹیٹیوٹ راولپنڈی اور پوسٹ گریجویٹ کالج راولپنڈی کی طالبات نے مدنی انعامات کے رسائل جمع کروائے۔

”ماہنامہ فیضانِ مدینہ (ربیع الآخر 1439ھ)“ کے سلسلہ ”جواب دیجئے“ میں بذریعہ قرعہ اندازی ”اُمِّ حسین عطاریہ (باب المدینہ کراچی)“ کا نام نکلا جنہیں مدنی چیک روانہ کردیا گیا۔ **درست جوابات** (1) ترکی کے شہر بُرسا میں (2) بغداد کی جانب سفر فرمایا **جوابات بھیجنے والوں میں سے 12 منتخب نام** (1) حسان رضا عطاری (باب المدینہ، کراچی) (2) محمد یونس (جامشورو، باب الاسلام، سندھ) (3) بنتِ اللہ بخش (ناگور، ہند) (4) بنتِ محمد رمضان (پاکپتن، پنجاب) (5) محمد حسن عطاری (نارووال) (6) محمد نواز خان (واہ کینٹ) (7) غلام الیاس عطاری (سردار آباد، فیصل آباد) (9) محمد مسعود احمد (کشمیر) (10) نوید حسین عطاری (لودھراں) (11) محمد بلال (کشور) (12) محمد سجاد (مرکز الاولیاء، لاہور)

بیرونِ ملک کی مدنی خبریں

قبولِ اسلام کی مدنی بہار

مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کولمبو (سری لنکا) میں ایک غیر مسلم نے مبلغِ دعوتِ اسلامی کے ہاتھ پر اسلام قبول کرنے کی سعادت پائی یوکے کے شہر والسال (Walsall) میں مدنی قافلے کی برکت سے ایک غیر مسلم نے اسلام قبول کیا جن کا اسلامی نام محمد حمزہ رکھا گیا۔

کرغیزستان میں مدنی کاموں کا آغاز

نومبر 2017ء میں پاکستان سے مدنی قافلے میں سفر کرکے وسط ایشیائی ملک کرغیزستان پہنچنے والے عاشقانِ رسول نے اولاً دارالحکومت "بشکیک" میں مختلف مدنی کام کئے مثلاً: مساجد میں ائمۂ کرام اور نمازیوں سے ملاقات کرکے دعوتِ اسلامی اور اس کے مدنی کاموں کا تعارف پیش کیا ایک مدرسے کے طلبہ میں مدنی حلقہ لگایا مختلف میڈیکل کالجز میں جاکر طلبہ سے ملاقاتوں اور مدنی حلقوں کی ترکیب بنائی اور ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع کا آغاز کیا اس کے بعد مدنی قافلہ تقریباً 12 سو کلومیٹر کا سفر کرکے کرغیزستان کے ایک دوسرے شہر "اوش" پہنچا جہاں دارالعلوم جامعہ اسلامیہ میں اساتذہ وطلبہ میں بیان کے ذریعے دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں سے آگاہ کیا گیا۔ مدرسہ جامع ترمذی میں چھٹی صدی ہجری کے فقہِ حنفی کے مشہور فقیہ و محدث امام الحرمین حضرت سیدنا سراج الدین علی بن عثمان اوشی علیہ رحمۃ اللہ القوی کے مزار پر حاضری کی سعادت حاصل کی۔ مقامی جامعہ کے اساتذہ وطلبہ سے ملاقات کی، یہاں بھی مختلف مساجد میں حاضر ہوکر ائمہ اور نمازیوں سے ملاقات کی گئی اور دعوتِ اسلامی کا تعارف کروایا۔ مدنی قافلے والے جبلِ سلیمان (علیہ السلام) کی زیارت کے لئے بھی گئے۔ کہا جاتا ہے کہ حضرت سیدنا سلیمان علیہ السلام اس پہاڑ پر تشریف لائے اور یہاں پر نماز ادا کی۔ اوش میں بھی مختلف مساجد میں حاضر ہوکر ائمہ اور نمازیوں سے ملاقات کرکے دعوتِ اسلامی کا تعارف کروایا گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اس مدنی قافلے کی برکت سے کرغیزستان کے مقامی عاشقانِ رسول کا ایک مدنی قافلہ عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ (باب المدینہ کراچی) آنے کے لئے تیار ہوا۔

سنتوں بھرے اجتماعات مسقط (عمان) رنگونیا (چٹاگانگ، بنگلہ دیش) مدنی مرکز فیضانِ مدینہ نیپال گنج (نیپال) بارسلونا (اسپین) برمنگھم (یوکے) ناروے اور مدنی مرکز فیضانِ مدینہ سیکرامینٹو (امریکہ) میں بھی سنتوں بھرے اجتماعات منعقد کئے گئے۔

مدنی کورسز کشمیر (ہند) میں 12 دن کا مدنی کام کورس کروایا گیا، جس میں رکنِ شوریٰ سید عارف علی عطّاری نے بھی تربیت فرمائی نیپال کے شہر نیپال گنج میں 26 دن کے مدنی قاعدہ کورس اور مُعلّمِ مدنی قاعدہ کورس کا سلسلہ ہوا جس میں مقامی عاشقانِ رسول نے شرکت کی سعادت پائی 24 دسمبر 2017ء سے اسٹیچ فورڈ برمنگھم (یوکے) میں 7 دن کا فیضانِ نماز کورس ہوا۔

مدنی حلقے یوکے کے مختلف شہروں برمنگھم، بریڈفورڈ اور آسٹن وغیرہ مدنی مرکز فیضان مدینہ (بریشیا) سمیت اٹلی کے مختلف مقامات مدنی مرکز فیضان مدینہ اینتھوون (نیدرلینڈ) ہند کے مختلف شہروں یاسٹی (امریکہ) اور کولمبو (سری لنکا) میں مدنی حلقوں کا سلسلہ ہوا۔ مجلس تجہیز و تکفین کے تحت ہند میں جہانگیر گنج، ٹانڈہ (یوپی)، تلہر شاہجہان پور، کانپور، مہوبہ، خیر آباد اور اشرفیہ انٹر کالج (مبارکپور) نیز لندن اور ایلزبری (یوکے) میں DVD مدنی حلقوں کا سلسلہ ہوا جن میں تجہیز و تکفین کے حوالے سے شُرکا کی تربیت کی گئی۔

اراکینِ شوریٰ کے مدنی کام ● **رکنِ شوریٰ و نگران مہروی کابینات حاجی محمد بلال رضا عطّاری** کی جامعۃ المدینہ بریڈ فورڈ (یوکے) تشریف آوری ہوئی جہاں انہوں نے طلبہ کو دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کی ترغیب دلائی ● اسکاٹ لینڈ کے سب سے بڑے شہر گلاسکو کی خضرا مسجد میں مدنی حلقے میں اسلامی بھائیوں کو مدنی پھول بھی عطا فرمائے۔ ● **رکنِ شوریٰ و نگران مجلس مدنی قافلہ حاجی محمد امین قافلہ عطّاری** افریقی ملک زیمبیا کے دارالحکومت لوساکا تشریف لے گئے جہاں شخصیات سے ملاقات اور مدنی حلقوں میں شرکت کی ترکیب ہوئی ● بعد ازاں رکنِ شوریٰ کی مدنی قافلے کے ہمراہ ملاوی کے شہر لمبی (Limbe) آمد ہوئی جہاں ایک مسجد میں مدنی حلقے میں شریک ہوکر اسلامی بھائیوں کو دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں میں شرکت کی ترغیب دلائی ● رکنِ شوریٰ نے یوگنڈا، تنزانیہ اور کینیا کا سفر بھی فرمایا، جہاں مدنی مراکز فیضانِ مدینہ، مدارس المدینہ اور جامعۃ المدینہ میں آمد، اساتذہ و طلبہ اور مقامی عاشقانِ رسول کے درمیان مدنی حلقوں دیگر مدنی کاموں میں مصروفیت رہی۔ ● **رکنِ شوریٰ و نگرانِ مجلس بیرونِ ملک حاجی عبدالحبیب عطّاری** نے عرب شریف کی مقدّس فضاؤں سے بذریعہ انٹرنیٹ اردن میں ہونے والے سنتوں بھرے اجتماع کے شُرَکا کو مدنی پھولوں سے نوازا، اجتماع میں تقریباً 600 اسلامی بھائی شریک ہوئے ● رکنِ شوریٰ نے لوساکا (زیمبیا) میں سنتوں بھرے اجتماع میں بیان اور شخصیات مدنی حلقے میں شرکت فرمائی۔ مختلف اسلامی بھائیوں کے گھروں اور دکانوں پر جاکر نیکی کی دعوت پیش کی نیز کئی مدنی حلقوں میں بھی شریک ہوئے۔ لوساکا کے بعد رکنِ شوریٰ مدنی قافلے کے دیگر اسلامی بھائیوں کے ساتھ ملاوی کے شہر لیلونگوے پہنچے جہاں ایک شخصیات اجتماع میں دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کا تعارف پیش کیا۔ بعد ازاں رکنِ شوریٰ ساؤتھ افریقہ کے شہر جوہانس برگ پہنچے جہاں مے فیئر نامی علاقے کی ایک مسجد میں ختمِ درود شریف کی محفل میں شریک ہوکر دعا اور پھر اسلامی بھائیوں سے ملاقات فرمائی۔ ● **رکنِ شوریٰ حاجی وقارُ المدینہ عطّاری** نے صوفی نگر ڈربن (ساؤتھ افریقہ) میں مدنی حلقے کے شُرَکا کو مدنی پھول عطا فرمائے ● ڈربن کے علاقے ریزوول ہلز میں دعوتِ اسلامی نے 11 لاکھ رینڈ (ساؤتھ افریقہ کی کرنسی) کے عوض ایک بلڈنگ خریدی ہے جہاں اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ جامع مسجد فیضانِ عطّار اور اسلامی بہنوں کے لئے جامعۃ المدینہ کی تعمیرات کا سلسلہ ہوگا، رکنِ شوریٰ نے اس جگہ کا دورہ فرمایا ● رکنِ شوریٰ نے مدنی مرکز فیضانِ مدینہ جوہانسبرگ میں اسلامی بھائیوں کو مدنی حلقے میں مدنی پھول عطا فرمائے اور ملاقات بھی فرمائی ● پیٹر میرزبرگ میں مختلف تاجر اسلامی بھائیوں سے ملاقات فرما کر مدنی عطیات مہم میں بھرپور شرکت کی ترغیب دلائی ● کیپ ٹاؤن میں مدنی حلقے میں شرکت فرمائی اور اسلامی بھائیوں کے سروں پر عمامے سجائے۔

متفرق مدنی خبریں ● مبلغِ دعوتِ اسلامی ابوبنتین حافظ حاجی حسان رضا عطّاری مدنی نے مسقط (عمان) میں مدنی حلقوں میں شرکت اور شخصیات سے ملاقات فرمائی ● صحار (عمان) میں سنّتوں بھرے اجتماع میں بیان فرمایا جبکہ فنجاہ میں مدنی حلقے میں شرکت کی ترکیب ہوئی ● بعد ازاں آپ کی بحرین آمد ہوئی جہاں ایک مسجد میں سنّتوں بھرے اجتماع میں بیان فرمایا۔ *مجلس خصوصی اسلامی بھائی کے تحت* ● کانپور اور کرناٹک (ہند) میں خصوصی اسلامی بھائیوں کے اسکولوں میں نیکی کی دعوت پیش کی گئی ● موڈاسا (ہند) میں مشہور بزرگ حضرت سیدنا مدنی شاہ بابا رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَيْه کے عرس کے موقع پر دعوتِ اسلامی کے ذمہ دار اسلامی بھائیوں نے مزار شریف پر اجتماعی حاضری دی نیز زائرین اسلامی بھائیوں میں نیکی کی دعوت عام کرنے کا سلسلہ بھی ہوا ● اٹلی کے شہر فورتیزا میں مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کا افتتاح ہوا ● ہند کے عاشقانِ رسول نے مدنی قافلے میں ملائیشیا کا سفر کیا جہاں مدنی حلقے اور اجتماعی طور پر مدنی مذاکرہ دیکھنے سمیت دیگر مدنی کاموں کا سلسلہ رہا۔

اسلامی بہنوں کی بیرونِ ملک (overseas) کی مدنی خبریں

تجہیز و تکفین تربیتی اجتماعات اسلامی بہنوں کو شرعی طریقے کے مطابق میت کے غسل و کفن وغیرہ کا طریقہ سکھانے کیلئے نومبر 2017ء میں ◉ ہند کی ریاست مہاراشٹر کے شہروں پونہ، بھیونڈی (ضلع تھانہ)، مالیگاؤں (ضلع ناسک)، واشی، ریاست اترپردیش کے شہر گوپی گنج (ضلع سنت رویداس نگر) ◉ یوکے میں لیسٹر، پیٹر برگ، وارنگٹن، ہڈرس فیلڈ ٹاؤن، ہیک منڈوائک، بیٹلی، شیفلڈ، ڈیوزبری، کوونٹری، اسٹیچ فورڈ، ◉ ساؤتھ کوریا میں انچن سٹی ◉ جبکہ کینیا کے شہر ممباسا میں تجہیز و تکفین اجتماعات منعقد کئے گئے، تقریباً 664 اسلامی بہنیں شریک ہوئیں۔ **مدنی انعامات کا سنتوں بھرا اجتماع** 24 نومبر 2017ء کو عرب شریف کے شہر حائل (Ha'il) میں مدنی انعامات کے حوالے سے سنّتوں بھرے اجتماع کا سلسلہ ہوا، جس میں شریک اسلامی بہنوں کو مدنی انعامات کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں۔ **یوکے میں نئے جامعۃ المدینہ للبنات کا آغاز** اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ یوکے کے شہر "بریڈ فورڈ" میں یکم (1st) جنوری 2018ء سے اسلامی بہنوں کے لئے نئے جامعۃ المدینہ للبنات کا آغاز ہونے جا رہا ہے۔ **بغدادی ممالک ذمہ دار کا بیرون ملک سفر** دعوتِ اسلامی کی تنظیمی تقسیم کے اعتبار سے، بغدادی ممالک کی ذمہ دار اسلامی بہن و رکن عالمی مجلس مشاورت نے 26 اکتوبر تا 28 نومبر 2017ء اپنے مَحرم کے ساتھ موریشس اور کینیا کا سفر فرمایا۔ سفر کے دوران مختلف مدنی کاموں مثلاً ذِمّہ دار اسلامی بہنوں کے مدنی مشوروں، شخصیات اسلامی بہنوں سے ملاقات، 3 دن کے رہائشی کورسز اور 26 گھنٹے کے مدنی انعامات کورسز کی ترکیب رہی۔ **مجلس رابطہ اور شعبۂ تعلیم کے مدنی کاموں کی جھلکیاں** اسلامی بہنوں کی مجلس رابطہ کے تحت شخصیات اسلامی بہنوں تک 522 مدنی رسائل پہنچائے گئے ◉ 22 شخصیات اسلامی بہنوں کو جامعۃ المدینہ للبنات، مدرسۃُ المدینہ للبنات اور دارالمدینہ للبنات کے مدنی دورے کروائے گئے ◉ تقریباً 580 تعلیمی اداروں میں درس اجتماعات کی ترکیب بنائی گئی ◉ شخصیات میں 26 مدرسۃ المدینہ للبنات کی ترکیب بنائی گئی ◉ تعلیمی اداروں سے وابستہ تقریباً 389 شخصیات اسلامی بہنوں نے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماعات میں شرکت کی ◉ 45 شخصیات اسلامی بہنوں سے مدنی انعامات کے رسائل وصول کئے گئے۔

جواب دیجئے! (آخری تاریخ: 28 جنوری 2018)

سوال: (1) ذُوالْجَنَاحَیْن (دو پروں والے) کن صحابی کا لقب ہے؟

سوال: (2) حجۃ الاسلام امام محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی کی وفات کس سال ہوئی؟

☆ جوابات اور اپنا نام، پتا، موبائل نمبر کوپن کی پچھلی جانب لکھئے۔ ☆ کوپن بھرنے (یعنی Fill) کرنے کے بعد بذریعہ ڈاک (Post) نیچے دیئے گئے پتے (Address) پر روانہ کیجئے، ☆ یا مکمل صفحے کی صاف تصویر بنا کر اس نمبر پر واٹس اپ (Whatsapp) کیجئے۔ +923012619734

جواب درست ہونے کی صورت میں آپ کو بذریعہ قرعہ اندازی 1100 روپے کا "مدنی چیک" پیش کیا جائے گا۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ (یہ مدنی چیک مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ پر دے کر کتابیں اور رسائل وغیرہ حاصل کئے جاسکتے ہیں۔)

پتا: ماہنامہ فیضان مدینہ، عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ، پرانی سبزی منڈی باب المدینہ کراچی

(ان سوالات کے جواب ماہنامہ فیضانِ مدینہ کے اسی شمارہ میں موجود ہیں)

Madani News of Overseas Islamic Sisters

Tajheez-o-Takfeen Tarbiyyati Ijtima'aat ❀ In November 2017, for teaching Shar'i methods of giving Ghusl and shrouding to the deceased Islamic sisters, Tajheez-o-Takfeen Ijtima'aat (shrouding and burial congregations) of Islamic sisters were conducted in the following countries: ❀ In India, cities of Maharashtra state, Pune, Bhiwandi (District Thana), Malegaon District Nashik and Vashi. ❀ Cities of Uttar Pradesh, (Gopi Ganj District Sant Ravidas Nagar) ❀ In UK Leicester, Petersburg, Warrington, Huddersfield town, Heckmondwike, Batley, Sheffield, Dewsbury, Coventry, Stafford ❀ South Korea (Incheon) ❀ Kenya (Mombasa) ❀ Approximately 664 Islamic sisters attended these Ijtima'aat. **Sunnah-inspiring Ijtima' of Madani In'amaat** ❀ A Sunnah-inspiring Ijtima' of Madani In'amaat was held on 24th November 2017 in (Ha'il) Arab. In this Ijtima', information regarding Madani In'amaat was shared with the Islamic sisters who attended this Ijtima'. **Starting of new Jami'a-tul-Madinah lil-Banaat in UK** ❀ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! From 1st January 2018, new Jami'a-tul-Madinah lil-Banaat for Islamic sisters is going to start in Bradford UK. **Zimmahdar Islamic sister of Baghdadi countries visited foreign countries** ❀ As per organization hierarchy, Zimmahdar Islamic sister of Baghdadi countries and member of Aalami Majlis Mushawarat, travelled to Mauritius and Kenya from 26th October to 28th November 2017, along with her Mahram. During this visit, she carried out different Madani activities such as Madani Mashwarahs with Zimmahdar Islamic sisters, meeting with Shakhsiyaat (VIP) Islamic sisters, 3-day courses with boarding facility and 26-hour Madani In'amaat courses. **Glimpses into Madani activities of Majlis Rabitah and Shu'bah Ta'leem (Education Department)** ❀ Under the supervision of Majlis Rabitah Islamic sisters, 522 Madani booklets were distributed amongst the Shakhsiyaat Islamic sisters. ❀ 22 Shakhsiyaat Islamic sisters were made to visit Jami'a-tul-Madinah lil-Banaat, Madrasa-tul-Madinah lil-Banaat and Dar-ul-Madinah lil-Banaat. ❀ Dars Ijtima'aat were held in approximately 580 educational institutions. ❀ 26Madrasa-tul-Madinah lil-Banaat were arranged amongst Shakhsiyaat Islamic sisters. ❀ Approximately 389 Shakhsiyaat Islamic sisters, associated with educational institutes, attended the Ijtima'aat. ❀ 45 Shakhsiyaat Islamic sisters received Madani In'amaat booklets.

❀Rukn-e-Shura and Nigran Maharvi Kabinat Haji Muhammad Bilal Raza Attari visited Jami'a-tul-Madinah Bradford (UK) where he encouraged the students to take part in Madani activities.In the Madani Halqah at Khazra Masjid, he gave Madani pearls to the students of Glasgow, the biggest city of Scotland. Rukn-e-Shura and Nigran of Majlis Madani Qafilah Haji Muhammad Ameen Attari went to the Lusaka, the capital city of Zambia. He met with the dignitaries and took part in Madani Halqahs. ❀Thereafter Rukn-e-Shura arrived Limbe (Malawi) along with Madani Qafilah and he took part in a Madani Halqah conducted in a Masjid and encouraged Islamic brothers to carry out Madani activities. ❀Rukn-e-Shura travelled to Uganda, Tanzania and Kenya and visited Madani Marakiz, Faizan-e-Madinah, Madaris-ul-Madinah and Jami'a-tul-Madinah. The honourable teachers, students and native devotees of Rasool kept themselves engaged in Madani Halqahs and other Madani activities. ❀Rukn-e-Shura and Nigran of Majlis Overseas Haji Abdul Habib Attari delivered Bayan in the Sunnah-inspiring Ijtima' held in Jordon from UAE via internet and gave Madani pearls to the attendees of Ijtima'. Approximately 600 Islamic brothers attended the Ijtima' ❀Rukn-e-Shura delivered Bayan in Lusaka Zambia and took part in the Madani Halqah of Shakhsiyaat (VIPs). He went to the Islamic brothers door to door and shop to shop for inviting them to call towards righteousness. Moreover, he took part in many Madani Halqahs. After Lusaka, Rukn-e-Shura, along with other Islamic brothers, reached Lilongwe, Malawi. He gave introduction of the Madani activities of Dawat-e-Islami in one Shakhsiyaat Ijtima'. Thereafter Rukn-e-Shura reached Johannesburg, attended a spiritual gathering of Khatm-e-Durood Sharif held in a Masjid and made supplication then met with Islamic brothers. Rukn-e-Shura Haji Waqar-ul-Madinah Attari gave Madani pearls to the attendees of Madani Halqah held in Sufi Nagar Durban (South Africa). ❀In Durban Reservoir Hills, (an area of Durban), Dawat-e-Islami has purchased a building for 11,00,000 Rand (South African currency). اِنْ شَآءَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ, Jaami' Masjid Faizan-e-Attar and Jami'a-tul-Madinah for Islamic sisters will be constructed there. Rukn-e-Shura visited the site. Rukn-e-Shura gave Madani pearls to the Islamic brothers in a Madani Halqah held in Madani Markaz Faizan-e-Madinah, Johannesburg and met with Islamic brothers too. ❀Rukn-e-Shura met with different businessman Islamic brothers in Pietermaritzburg and encouraged them to actively take part in Madani donation campaign. ❀Rukn-e-Shura took part in a Madani Halqah in Cape Town and adorned Islamic brothers with 'Imamah Sharif. **Miscellaneous news** ❀Dawat-e-Islami preacher Abu Bintayn Haafiz Haji Hassaan Raza Attari Madani took part in Madani Halqahs held in Muscat (Oman) and met the dignitaries. ❀Rukn-e-Shura delivered Bayan in a Sunnah-inspiring Ijtima' at Sohar (Oman) whereas he took part in a Madani Halqah in Fanjah. ❀Thereafter Rukn-e-Shura arrived in Bahrain where he delivered a Bayan in Sunnah-inspiring Ijtima' in a Masjid. **Majlis Khusoosi (special) Islamic brothers** ❀In Kanpur and Karnataka, under the supervision of Majlis Khusoosi Islamic brothers, the call towards righteousness was presented in the schools of Khusoosi Islamic brothers (special Islamic brothers). ❀In Modasa (India), on the occasion of the 'Urs of Sayyiduna Madani Shah Baba رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ, Dawat-e-Islami's Zimmahdars went to the blessed shrine collectively; moreover, they gave call to righteousness to the visitors of shrine. ❀Madani Markaz Faizan-e-Madinah was inaugurated in Fortezza, Italy. ❀The devotees of Rasool belonging to India, travelled to Malaysia with Madani Qafilah where they conducted Madani Halqahs, watched Madani Muzakarah collectively and took part in Madani activities.

Overseas Madani News

Conversion to Islam ❀ A non-Muslim had privilege to embrace Islam on the hands of Dawat-e-Islami's preacher in Madani Markaz Faizan-e-Madinah Colombo (Sri Lanka). ❀ By the blessings of Madani Qafilah, a non-Muslim embraced Islam in Walsall UK. He was named 'Muhammad Hamzah'. **Beginning of Madani activities in Kyrgyzstan** ❀ In November 2017, those devotees of Madani Qafilah who travelled to Kyrgyzstan, (a country of central Asia) firstly carried out following different Madani activities in capital city "Bishkek": ❀ Visited various Masajid, met with the Imams of Masajid and introduced Dawat-e-Islami and its Madani activities. ❀ Conducted a Madani Halqah amongst the students of a Madrasah. ❀ Visited different medical colleges, met with students and conducted Madani Halqahs as well as started the weekly Sunnah-inspiring Ijtima'. ❀ Having travelled the distance of more or less 1200 km, Madani Qafilah reached Osh, another city of Kyrgyzstan. Muballigh of Dawat-e-Islami delivered a Bayan in Dar-ul Uloom Jami'ah Islamiyyah and gave introduction of Madani activities of Dawat-e-Islami to the honourable teachers and the students. ❀ In Madrasah Jaami' Tirmizi, Madani Qafilah Islamic brothers had privilege to go to the blessed tomb of the 6th century renowned Imam of Fiqh and Hadees, Imam-ul-Haramayn Sayyiduna Siraajuddin 'Ali Bin 'Usman Awshee رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْه. They met with the honourable teachers and the students of the local Jami'ah, and met with the Masajid Imam and Salah offering people as well as introduced Dawat-e-Islami. Madani Qafilah Islamic brothers also went to visit Jabal-e-Sulayman (عَلَیْهِ السَّلَام). It is said that Sayyiduna Sulayman عَلَیْهِ السَّلَام came to this mountain and performed Salah here. Madani Qafilah Islamic brothers also visited different Masajid in Osh, met with Salah offering people and gave introduction of Dawat-e-Islami. اَلْحَمْدُ لِلّٰه عَزَّوَجَلَّ, by the blessings of this Madani Qafilah, a Madani Qafilah of native devotees of Rasool of Kyrgyzstan was prepared to travel to global Madani Markaz Faizan-e-Madinah, Bab-ul-Madinah, Karachi. **Sunnah-inspiring Ijtima'aat** ❀ Sunnah-inspiring Ijtima'aat were also organized at following places: ❀ Muscat (Oman) ❀ Rangunia (Chittagong,Bangladesh) ❀ madani Markaz Faizan-e-Madinah Nepal Ganj(Nepal) ❀ Barcelona(Spain) ❀ Birmingham (UK) ❀ Norway ❀ Madani Markaz Faizan-e-Madinah of Sacramento (USA) **Madani Courses** ❀ 12-day Madani course was conducted in Kashmir (India). Rukn-e-Shura Sayyid Arif Ali Attari gave Tarbiyyat (training) to the attendees of course. ❀ In Nepal Ganj (Nepal), 26-day Madani Qa'idah course and Mu'allim Madani Qa'idah course was started. The local devotees of Rasool had privilege to attend this course. ❀ A 7-day Faizan-e-Namaz course was started from 24th December, 2017 in Stafford Birmingham (UK). **Madani Halqahs** ❀ Madani Halqahs were conducted at following places: ❀ Different cities of UK, Birmingham, Bradford, Austin etc. ❀ Different parts of Italy including Madani Markaz Faizan-e-Madinah (Brescia). ❀ Madani Markaz Faizan-e-Madinah Eindhoven (Netherlands) ❀ Different cities of India ❀ Yuba City (USA) ❀ Colombo (Sri Lanka) **Majlis Tajheez-o-Takfeen (shrouding and burial)** ❀ Under the supervision of Majlis Tajheez-o-Takfeen, DVD Madani Halqahs were conducted at following places, and Tarbiyyat was given to the attendees regarding Tajheez-o-Takfeen: ❀ **India:** Jahangir Ganj, Tandah (UP), Shahjahanpur, Kanpur, Mahoba, Khairabad, Ashrafiyah Inter College (Mubarakpur) ❀ UK (London, Aylesbury) **Madani activities of Arakeen Shura**

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

2018ء کی کیلئے

سالانہ بکنگ

جاری ہے۔

فارم کسی کو جمع مت کروائیے، صرف اور صرف نیچے دیئے گئے ایڈریس پر بذریعہ ڈاک بھیجئے یا ای میل یا واٹس اپ کیجئے۔

بکنگ کے بارے میں مزید تفصیلات جاننے اور بکنگ کی شکایات کے لئے اس نمبر 92-26-25-111 21 92 پر رابطہ کرکے "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" "بکنگ آفس" (Booking Office) کا نمبر ملانے کا کہئے یا نیچے دیئے گئے موبائل نمبر اور ای میل پر رابطہ کیجئے۔
ڈاک کا پتا: "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" بکنگ آفس، عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ، مین یونیورسٹی روڈ، نزد عسکری پارک کراچی۔

 Call/WhatsApp: 0313-1139278 Email: mahnama@maktabatulmadinah.com

رنگین شمارہ مع ڈاک خرچ سالانہ: 1100

سادہ شمارہ مع ڈاک خرچ سالانہ: 800

براہِ مہربانی جلدی کیجئے اور آج ہی اپنے ماہنامہ فیضانِ مدینہ کی سالانہ بکنگ کروائیے۔

"ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کی رکنیت (Membership) حاصل کرنے کا طریقہ

پیچھے دیئے گئے فارم کو صاف ستھرا اور مکمل پُر (Fill) کیجئے۔ اپنا موبائل نمبر وہ لکھئے جو مستقل آن (On) ہو۔ فارم مکمل بھرنے (یعنی Fill کرنے) کے بعد "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کے ایڈریس پر بذریعہ ڈاک بھیج دیجئے یا صاف ستھری تصویر بنا کر اس نمبر 0313-1139278 پر واٹس اپ (WhatsApp) کر دیجئے یا ای میل کر دیجئے۔ پہلے رقم جمع کروائیے اور بعد میں فارم بھیجئے۔

بذریعہ بینک رقم بھیجنے والے نیچے دیئے گئے اکاؤنٹ میں بھیجئے

BANK: MCB BANK LTD
BRANCH CODE: 0037
ACCOUNT: 0779283171003236

BRANCH NAME: AL HILAL SOCIETY BRANCH
TITLE: DAWAT E ISLAMI TRUST – MAHNAMA
IBAN: PK34MUCB0779283171003236

ایزی پیسہ (Easy paisa) کے ذریعے رقم نیچے دیئے گئے موبائل نمبر اور شناختی کارڈ نمبر پر بھیجئے اور ایزی پیسہ کا کوڈ (Pin Code) فارم پر لازمی لکھئے

ایزی پیسہ (Easy paisa) موبائل نمبر: 0314-2049160 ایزی پیسہ شناختی کارڈ نمبر: 42201-5692126-7

توجہ فرمائیے! "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کے آغاز سے اب تک اگر کسی کو بکنگ کروانے کے بعد مکمل یا بعض "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" نہ ملے ہوں تو براہِ کرم وہ ضرور، ضرور، ضرور اس نمبر پر رابطہ کریں: Call : 0313-1139278

”ماھنامہ فیضانِ مدینہ“ (دعوتِ اسلامی)

”ماہنامہ فیضانِ مدینہ“ میں مدنی منّوں، مدنی منّیوں، اسلامی بھائیوں، اسلامی بہنوں، تاجروں الغرض زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والوں کے لئے دلچسپی کا سامان ہے۔ ”ماہنامہ فیضانِ مدینہ“ میں (1) تفسیرِ قراٰنِ کریم (2) حدیث شریف اور اس کی شرح (3) مدنی مذاکرے کے سوال جواب (4) اشعار کی تشریح (5) مکتوباتِ امیرِ اہلِ سنّت (6) اسلام کی روشن تعلیمات (7) نوجوانوں کے مسائل (8) اسلامی عقائد و معلومات (9) بزرگوں کو یاد رکھئے (10) معاشرے کے ناسور (11) مدنی کلینک (12) دعوتِ اسلامی کی مدنی خبریں اور (13) تجارت کے اہم موضوعات پر ”احکامِ تجارت“ سمیت 40 سے زائد سلسلے شامل ہوتے ہیں۔ 66 صفحات پر مشتمل ”ماہنامہ فیضانِ مدینہ“ میں گویا کہ دریا کو کوزے میں بند کر دیا گیا ہے۔ ”ماہنامہ فیضانِ مدینہ“ کی مقبولیت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ جنوری 2017ء / ربیع الآخر 1438ھ سے جنوری 2018ء / ربیع الآخر 1439ھ تک تقریباً 11 لاکھ 56 ہزار کی تعداد میں شائع ہو چکا ہے جو کسی بھی اسلامی ماہنامے کی اشاعت کے حوالے سے ایک ریکارڈ ہے جبکہ بذریعہ انٹرنیٹ و سوشل میڈیا مطالعہ کرنے والوں کی تعداد اس کے علاوہ ہے۔ شیخِ طریقت امیرِ اہلِ سنّت حضرت علّامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں:

مہ نامہ فیضانِ مدینہ دُھوم مچائے گھر گھر — یارب جا کر عشقِ نبی کے جام پلائے گھر گھر

(مجلس ”ماہنامہ فیضانِ مدینہ“)

نام مع ولدیت (Name): ______________________________

موبائل نمبر (Mobile): ______________ پی ٹی سی ایل نمبر (Ptcl اگر ہو تو): ______________

ڈاک کا پتا (Postal Address): ______________________________

____

ای میل (Email اگر ہو تو): ______________________________

شہر کا نام (City): __________ تحصیل (Tehsil): __________ ضلع (Dist.): __________

کتنے شماروں کی سالانہ بکنگ کروانا چاہتے ہیں؟ (رنگین): ______ (سادہ): ______ رقم (Amount): __________

ضروری نوٹ: رقم بینک میں جمع کرواتے وقت فارم (Deposit Slip) میں صاف صاف لکھئے اور اس سلپ کی فوٹو کاپی لازمی اس فارم کے ساتھ بھیجئے۔ بینک (Bank) یا ایزی پیسہ (Easy Paisa) وغیرہ کی فیس (Charges) الگ سے ادا کریں۔ ایزی پیسہ (Easy Paisa) کے ذریعے رقم بھیجنے والے ایزی پیسہ کا چار ہندسوں والا کوڈ (Pin Code) یہاں ________ ضرور لکھیں۔

نماز میں سُستی کا انجام

- اس کی **عمر** سے **برکت** چھین لی جاتی ہے
- اس کے **چہرے** سے صالحین کی نشانی **مٹ** جاتی ہے
- اس کے کسی بھی **عمل** کا اللہ **اجر** نہیں دیتا
- اس کی **دعا** آسمانوں کی طرف **بلند** نہیں ہوتی
- **نیکوں** کی دعاؤں میں اس کا کوئی **حصہ** نہیں ہوتا۔

مکاشفۃ القلوب ص 188

/dawateislami.net

www.dawateislami.net

مُونگ پھلی (Peanut) کے فوائد

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں:

سردی کا موسم جاری ہے، سردی سے بچنے کے لئے جہاں گرم کپڑوں کا استعمال ہوتا ہے وہیں طرح طرح کے پکوان اور خشک میووں (Dry fruits) کا استعمال بھی کیا جاتا ہے۔ ان میوہ جات میں سے ایک مونگ پھلی بھی ہے۔ مونگ پھلی ایک پھلی دار پودا ہے لیکن اس کا شمار میوہ جات میں ہی ہوتا ہے۔ مونگ پھلی شوق سے کھائی جاتی ہے نیز اس کا تیل بھی نکالا جاتا ہے جو مختلف کھانوں، ڈبل روٹی، کیک اور ادویہ وغیرہ میں شامل کیا جاتا ہے۔ مونگ پھلی کو لوگ کچا، بھون کر اور اُبال کر استعمال کرتے ہیں نیز اسے مختلف پکوانوں بالخصوص میٹھے پکوانوں (Sweet Dishes) میں شامل کیا جاتا ہے۔ اس کے بے شمار طبّی فوائد بھی ہیں: مونگ پھلی میں پروٹین، کیلشیم، وٹامن E، وٹامن B1، B6 اور فاسفورس شامل ہوتے ہیں مونگ پھلی مُقوّیِ اعصاب (یعنی پٹھوں کو مضبوط کرنے والی) ہے مونگ پھلی دُبلے پتلے اور کمزور افراد کے لئے مفید ہے مونگ پھلی میں موجود فولاد (Iron) خون کے نئے خلیے (Cells) بنانے میں مددگار ہے مٹھی بھر مونگ پھلی کافی ہوتی ہے مونگ پھلی میں موجود وٹامنز ہڈیوں اور دانتوں کو مضبوط بناتے ہیں مونگ پھلی میں ایسے اینٹی آکسی ڈنٹ (Antioxidant) پائے جاتے ہیں جو غذائی لحاظ سے سیب، چقندر اور گاجر سے بھی زیادہ ہیں۔ **احتیاط** "حاملہ" مونگ پھلی کھانے سے پرہیز کرے، الرجی ہونے کا خطرہ ہوتا ہے خارش ہونے کی صورت میں مونگ پھلی کا استعمال نہ کیا جائے **مدنی مشورہ** کچی مونگ پھلی کے بجائے بُھنی ہوئی مونگ پھلی کھائی جائے۔

"ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کا ممبر شپ فارم (Membership Form) اور اس کی تفصیلات کے لئے صفحہ نمبر 64 اور 65 ملاحظہ کیجئے!
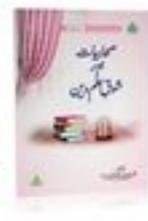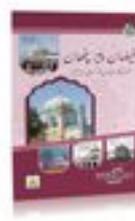
اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی تقریباً دُنیا بھر میں 104 سے زائد شعبہ جات میں دینِ اسلام کی خدمت کے لئے کوشاں ہے۔

Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net